

کیروکی پامسٹری



میاں منور قاری شازلی

مترجم: نیاز محمد

کیروکی پامسٹری

میاں منجم قادری شہزادی
نیاز محمد

ILMI BOOK HOUSE

Chowk Urdu Bazar Lahore

Ph: 37324718, 37234009, 3735915

Publicity Stamp Not for Official Use

FREE AML GROUP
https://www.amlbooks.com
جہانگیر بک ڈپو
لاہور • راولپنڈی • ملتان • فیصل آباد • حیدر آباد • کراچی

ابتداء سے: دست شامی ایک مثالی سامنٹ
(حصہ اول)

۳۵	۱	باب	ہاتھوں اور انگلیوں کی شکل و شماییت
۳۶	۲	باب	ابتداء الیٰ یانچلہ در سب کا ہاتھ
۴۱	۳	باب	سرنگ ہاتھ اور دوسری اقسام
۴۸	۴	باب	چپا ہاتھ کی ہاتھ
۵۲	۵	باب	قلبیانہ ہاتھ
۵۷	۶	باب	خردلی ہاتھ
۶۲	۷	باب	نعلیاتی ہاتھ
۶۸	۸	باب	گلور ہاتھ
۷۲	۹	باب	دکھن
۸۳	۱۰	باب	ہاتھوں کے چھ
۸۹	۱۱	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۹۳	۱۲	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۹۷	۱۳	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۱۰۳	۱۴	باب	ہاتھوں پر ہاتھ
۱۰۶	۱۵	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۱۱۰	۱۶	باب	ہاتھ کی ہاتھ

(حصہ دوم)

۱۱۲	۱	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۱۲۰	۲	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۱۲۳	۳	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۱۲۷	۴	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۱۳۵	۵	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۱۴۸	۶	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۱۵۰	۷	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۱۵۹	۸	باب	ہاتھ کی ہاتھ
۱۶۶	۹	باب	ہاتھ کی ہاتھ

۱۰۰	قلبی لیبریا دل لی تلیہ	۱۰	باب
۱۰۹	تقدیر یا قسمت کی تلیہ	۱۱	باب
۱۸۵	شہساز سورن کی تلیہ یا اپالو	۰	باب
۱۹۰	صحت کی تلیہ شہ کی تلیہ	۱۳	باب
۱۹۳	صحت کی تلیہ شہ کی تلیہ	۱۴	باب
۱۹۹	زہر کا حلقہ رطل کا دائرہ اور تین پوریوں	۱۵	باب
۱۹۹	شادی کی تلیہ	۱۶	باب
۲۰۷	بچوں کی پیدائش	۱۷	باب
۲۱۰	ستارے	۱۸	باب
۲۱۷	جلیپا	۱۹	باب
۲۲۰	مرتب	۲۰	باب
۲۲۳	جزیرے دائرے اور تلیہ	۲۱	باب
۲۲۸	تلیہ سکون جلیپا تلیہ اور تلیہ کا پتہ	۲۲	باب
۲۳۲	تلیہ سکون کا پتہ تلیہ کا رنگ	۲۳	باب
۲۳۵	تلیہ سکون کا پتہ تلیہ کا رنگ	۲۴	باب
۲۳۷	سفر اور حادثات	۲۵	باب
۲۳۷	وقت سات کا نظام	۲۶	باب
	(حصہ سوم)		
۲۵۳	خودکشی	۱	باب
۲۵۸	خودکشی کی نشانیاں	۲	باب
۲۶۱	خودکشی کا رجحان	۳	باب
۲۶۶	پاکستان کے مختلف درجے	۴	باب
۲۷۰	دست شہ کی کا طریقہ کار	۵	باب
	(حصہ چہارم)		
۲۷۵	خیالات کی فوٹو گرافی اور مافی توت	۱	باب

(حصہ پنجم)

۲۸۲

۲۱۰

دست شناسی کی ایک مثالی سائنس

پامشری کے معنوں پر ہمیشہ اعتراضات ہوتے آئے ہیں۔ لیکن کن کی طرف سے وہ جو اس معنوں سے نابلد ہیں، وہ جن کا کام ہی اعتراض کرنا ہے۔ یعنی اعتراض برائے اعتراض لیکن پامشری کے متعلق نہیں یہ کہوں گا کہ اگر کسی سائنس، اکثرت، علم یا فن کا مقصد انسانیت کی فلاح قوم یا نسل کا ارتقاء اور انسانیت کی ترقی ہو تو خواہ وہ سائنس ہو یا فن، ادب ہو یا شاعری اس کی قدر کرنی چاہیے۔ اور اس کی افادیت کو تسلیم کر لینا چاہیے۔

آپ انسان کی فطرت کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ فطرت جتنا بڑا خوار کلام ہے، لیکن جس قدر چیزیں انسانی فطرت سمجھنے میں مدد دیتی ہیں، ان میں سب سے بلند درجہ ہاتھ کا ہے میری رائے میں ہاتھ نہ صرف

و۔ کسی شخص کی طبیعت کے تقاضے بتاتا ہے۔

ب۔ بلکہ ایسے طریقے بتاتا ہے، جس سے وہ تقاضے دور ہو سکیں۔

ہاتھ میں نہ صرف کردار اور حال چلن کی چابی ہے۔ بلکہ وہ کردار جو خفیہ ہے۔ ہاتھ اس کی نامعلوم صلاحیتوں کا بھی پتہ معلوم کرتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ یہ بھی کہ اس کے اندر کون سی طاقتیں پنہاں ہیں اور ان طاقتوں کا ہمارے جسم پر کیا اثر پڑتا ہے۔

آج ذرا پتا چلے گا۔ ہم میں بہت افراد ایسے ہیں جن سے اگر کہا جائے کہ وہ اپنی زندگی بلکہ خود ہی جونی زندگی پر نگاہ دوڑائیں تو انہیں معلوم ہوگا کہ نہ صرف ان کی عقلی سے بلکہ ان کے والدین کی عقلی سے ان کی صلاحیتوں کا علم ہی نہ ہو سکا۔ وہ ایسی مادیوں پر ڈالے ہوئے ہیں کہ ان کے ذہن عموماً تھے۔ ایک پرانا عقولہ ہے ”اپنے آپ جانچو“ اس سے بہتر آج تک کوئی عقولہ میرے کانوں میں نہیں پڑا۔ آپ خیال فرمائیں کہ

جیسا بھی تاریخ و آغازی و اختتامیہ صرف ایکے ایک طرح کے درجہ کے ہیں۔
 ہم ترین انسان کہتے ہیں۔ اس میں زندگی اُن کے زندہ رہنے کی سوجھ بوجھ پیدا ہوتی ہے۔

اس بات پر یقین رکھنا چاہیے کہ اگرچہ وہ دوسرے علوم کو بھی جانتے ہیں، لیکن ان کے لیے ان کے اپنے دوسرے کام ہیں۔

چھوڑ کر بیٹھیں مٹی پر یہ آج آپ افتادہ لگاتے ہیں گونا گونا، اقصیٰ سے بڑا جالور
تھا آپ کو شتم چمڑے مروانے مائوں کے بچر شے ہیں۔ آپ اپنے ہاتھوں کا اندازہ
کرتے ہیں اصرار کی کچھ پناہ زخمیں اندر سے بھی کیا ناسخ ہو گئیں۔ وہ تو کچھ موجود ہیں
دست شناسی ثبوت | دلکشی سے ہاشوری کا کار کا۔ آپ بیان کریں گے کہ اس
زاد میں بہت پہلے عہد دوم، یعنی ان دور فلسطین کی تہذیبیں قائم تھیں۔ ہندو کی تہذیب
موجود تھی اور اس کے آثار ملتے ہیں۔

ہاشوری کو چھوڑ بیٹھ۔ ستاروں اور اجرام فلکی کے سلب کی بات کیجئے۔ جہاں تہذیب
سے تیار دیں سال جن ہندوستان کے لوگ یہ علم جانتے تھے۔ بہت سی قومیں ہیں جن
کے حسابات کے ثبوت موجود ہیں۔

سودا کو کہنے کے لئے سکا سے ۲۹ سال پیشتر کے ثبوت ملتے ہیں آپ اندازہ
کریں کہ وہ کون سے درخت تھے جنہوں نے سکا کی پیدائش سے پہلے تیار دیں سال پر مایا
پڑھا ہے یہ علم صرف ہندوستان کی کچھ اور برسی تک محدود رہا بلکہ دوسرے ملک میں بھی
پانچا گویہ میں یہ علم ہندوستان کا فرستادہ ہے۔

آج ہندوؤں کو وہیوں پر تہذیب ہے۔ وہ علم کو خزانہ ہی بکری تو کہیں گا کہ وہ تانی تہذیب
کی بنیاد بھی ہندوؤں کے وہیوں پر پڑی ہو وہیوں نے تہذیب کو تیار کیا۔
جب ہم اسٹے ہیں کہ ہاشوری کی بنیاد اس قوم نے ڈالی جس نے ستاروں کے علم کو
آگاہ کیا تو ہمیں ہاشوری کی حلقہ کا احساس ہو گا۔ یہاں ہندوستان کی تاریخ اس کے
تقدیم ہندوئی ہے ہاشوری کا بہت ہی قدیم نمونہ جو۔ شہر کے بعض لوگ پتہ آتے اسے
چیت پر دوسری کہ اس کتاب کی ایک جگہ لکھا ہے یہ تیار ہوتے تھے۔ لیکن میں
شک رہا کہ انہوں نے یہ کتاب دیکھی اور اس سے استفادہ کرتے کی بات سمجھ کر
دی۔ جیو کہ انہوں نے یہ کتاب دیکھی اور اس سے استفادہ کرتے کی بات سمجھ کر
کہہ چکے ہیں گے شاید کہندے کہ اس پر بھی کوئی کتاب لکھی ہے۔ مائیں اور

جنہیں کی جلد تھی۔ جسے ایک خاص ترتیب دی تھی۔ ہاتھوں کی کچھوں کا ذکر تھا۔ ان کی
طبعیات درخت تھیں اور یہ بھی لکھا گیا تھا کہ کون سی جگہ پر پتہ گواں درست تھیں۔ کہنے
اگر وہ تھے جن کے شعلہ پتہ گواں کی گئی اور وہ درست ثابت ہوئی۔

دوسری اہم بات یہ تھی کہ قرعہ کس طرح سہاوی سے لکھا گیا تھا۔ ہندوؤں سال گزرنے
کے بعد یہ چرن کی قرآن تھی۔ اور یہی سب کے ساتھ ساتھ رنگ کی قرعہ بھی معلوم ہوتی تھی
اس کتاب کو پڑھ کر کسی پر مٹی کی کٹھن سے چمک رہا ہو گا۔ عارف یہ وہی سہاوی پر کچھ فراموش
ابہر آن تھیں۔ باقی سوسہ نقلی شعلہ میں تھا۔

یہ کتاب بھی سہاوی پر مٹی کی کٹھن سے لکھا گیا تھا۔ ہندوؤں سال گزرنے کا
زبان ہندوؤں سال پر مٹی کی کٹھن سے لکھا گیا تھا۔ ہندوؤں سال گزرنے کا
میں بھی سنتے ہیں آج بھی۔ لیکن انہیں اس طرح سن رہا ہے کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ
یہ کتاب تیار ہو گا کہ اس کتاب میں نہیں دیکھ سکتے۔

تہذیب ہندوؤں کی اس شکل کی مائیں دوسرے ملک میں تھی۔ ہاشوری کا علم بھی وہی
ہی تھا۔ انہوں نے کون کے لوگ ہیں ہاشوری کا علم پڑھنے کے اور اس سے استفادہ کرنے کے۔
اب یہ معلوم کیا مشکل ہے کہ ہاشوری مختلف ملکوں کی تہذیب سے بھی لگتی ہے۔ ہاشوری کے
ہندوؤں سال جن۔ لیکن اہمیت اور معر میں اس کا دور تھا لیکن اس کی شکل و شائستہ
میں بھی ہاشوری کا تھا۔ باقی اندازہ یہاں سے ملے گا۔

تہذیب ہندوؤں میں کوئی تہذیب کہ جتنی ان کی تہذیب کے شاید ہی کسی تہذیب کہہ سکیں
انہیں سمجھ سکیں۔ ان کی علم اور مائیں سے ہاشوری کو اس اعتبار کیا گیا کہ ان کے ہاتھوں کی طرف
روٹی ہیں۔

ایک گزرا (۱۹۵۰) سال قبل مسیح پہلا مشہور الی علم تھا جس نے ہاشوری کو اپنا اور
اس کی تہذیب کو اپنا کیا۔ چنانچہ ہاشوری پر ایک کتاب درازت کی جو سنہری حروف میں لکھی تھی
اس نے وہ کتاب بھلا حضرت سکندر اعظم کی خدمت میں دروازہ کر دی اور ساتھ یہ لکھا کہ
یہ کتاب کاہن مصلح ہے۔ ہاشوری اس ذہنی کیلئے جو ترقی یافتہ ہیں۔ ہاشوری کا دور

جاتے تھے تو انہی کھپسا اس ملک کو ماند پڑیں، فرشتے انہیں کا مل جاتے تھے
 انجیل کے مشفق کچھ اور کہتا ہوں، اس میں کہ آیت آتی ہے جس میں باختر کا ذکر
 ہے۔ بہت بڑے اہل علم ایسے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ سر میں انہیں جو کہ دست شامی کی تہہ
 حاصل تھی اور وہ دست شامی کا کام کرتے تھے، اس میں جس میں انجیل کے شاعر نے باختر
 کی سائنس آیت کا حوالہ دیا ہے۔ ہر آیت میں انجیل میں اس کا مطلب کہ سب سے پہلے
 انگریزی تفسیر میں اس کے معنی کچھ اور ہیں۔ انگریزی زبان کے احقر کا ترجمہ ہے۔

آٹھ تھائی نے مردوں کے باختر میں ایسے فضائے نامہ ہیں، کہ وہی ناگ تمام
 آدمی اپنے کاموں سے واقف ہو سکیں، معلوم ہدی کے وسط میں یہ آیت ہے
 اہل کھپسا میں بڑی بحث ہوئی اور آسمانی انجیل میں کھپسا کے ایک فقرے نے یہ خیال
 ظاہر کیا کہ یہ خط کھپسا میں ہے، نہ کہ آسمانی کھپسا کے مشفق تھے، آپ خیال کیا
 کہ اس انفرادے اس وقت دست شامی کے معنی میں غزنی دیا، جس سے اس وقت
 اس کے برخلاف تھے کہ اس ملک کی بات سننے کو تیار نہ تھا۔

انگریزی انجیل کے طریق آیت انجیل میں موجود ہے، اس کی وجہ یہ تھا کہ غزنی مرد دست
 شامی اور اندریں کے خلاف پائی جاتی تھی، کچھ اور آیت میں ہیں کہ غزنی دست شامی
 اس کے دائیں ہاتھ میں اس کی زندگی کی حالت دیکھا ہے۔ اور باختر ہاتھ میں دست
 اور حرت ہے۔ (۱۱)

میرے ہاتھ میں کھپسا میں موجود ہے (سام چھوٹا)
 اس کے آگے پائشی پر نشان دیکھ (چودہ ۹)
 لیکن ان چھوٹوں میں ان کے اندر آیت اہم ترین ہے۔ یہی اہل مذہب نے اس کے
 حق میں غزنی دیا ہے۔

کھپسا کے دائیں ہاتھ میں ہر چہ ان میں ہے کہ دوسری دینی زندگی کے مشفق ہیں گریں
 کی جاتی ہیں، لیکن اس زندگی میں ان کی ممانعت کی جاتی ہے۔ کئی مذہب میں یہ بات عجیبہ
 کے طور پر موجود ہے کہ ہر شخص کی قسمت کا کھپسا برا مقرر ہے۔ وہ واقعات میں ہر ہر دیکھ

مذہب میں ہر کئی حرا کے نظریات ہیں، اہل مذہب میں یہ کھپسا کرتے ہیں لیکن
 حیرت میں اس کی ہے کہ سب دست شامی کے نظریات آتے ہیں تو اہل مذہب کچھ بڑوں
 کی مخالفت ہمارے تھے ہیں۔

سائنس اور دست شامی

میں دیکھیں گے کہ سائنس نے دست شامی کے لئے
 سائنس اور دست شامی کیا ہے۔ یہ دیکھیں گے کہ دست شامی کی دستور بنیاد
 ہے یا معنی تباہی کی دنیا ہے۔ آج ہمارے کا دور ہے کہ کسی خاص چیز کی کھپسا
 دیکھتے ہیں۔

اس میں ایک شخص اس میں کا ذکر اور اس کا ہاتھ دیا اور اس کا ہاتھ
 یہ ہے کہ اس انجیل کی کئی عدد تھی جس پر وہ اپنی قوم کو دیکھ سکتا
 انجیل میں ہدی کے انجیل میں لوگوں نے ہمارے حاصل کئے کہ ہندو کیا اور ہندو کیا ہے
 ہندوستان میں ہے۔ آج ایک مروجہ خیالوں کے ذکر کا کام نہیں کرتے۔ اس طرح خیالوں کا ذکر
 ہر طرح میں کرتے۔ ہر مروجہ خیالوں کا کام کرتا ہے۔

ہر مروجہ سائنس میں یہ تبدیلی دیکھنے میں آتی ہے۔ اور ممانعت کا اثر ہوا ہے لیکن
 لوگوں کا طریقہ فکر کچھ تنگ داری میں جکڑ کر رہا ہے۔ ہندوستان کا فکر انہی سے
 ہندوستان مخالف نہیں ہوتا۔ مروجہ فکر ان کے حوالے کی اہمیت نہیں ہوتی، ان کے اسباب کے اندر
 چلیں کہ حوالے میں کہتے۔ اس طرح ان کے خیالوں میں تبدیلی نہیں دیتے، نہ وہ کہیں
 پیش کی چلیں کہ طرف میں نہیں کرتے، اس دوران میں ان کو ان کا طریقہ سامنے دے دے تو
 اس کا نتیجہ کھپاتی ہے کہ ان کے اندر کی سامنے ہے۔ اپنی ہمارے کے دائیں ہاتھ کچھ
 ڈالے آتے صرف ان کے لئے۔

انہی خیال کی سامنے کہ سب میں ہیں اس میں گہرائی اور ہر امر میں ہیں کہ تمام ہر سب
 کو سب میں ہیں اور ان کی اس میں ہر امر میں ہیں، ان کا ہر کچھ کئی سالہ انجیل میں کچھ
 سب کے اندر کی حیرت انسان کی وہ حیرت کے اندر ہے۔

ان کا ذکر کی حیرت کرتا ہے کہ وہ تعلیم یافتہ افراد ہیں۔ لیکن میں یہ اجازت دوں گا کہ وہ

گرمیوں میں جن کے دلگ دست شامی کے شوق اپنے دل پر اور اپنے قادر و ترک کر دیں۔
اپنے علم پر اس فن کو برپا کر دیں تو بہت کچھ نئی باتیں معلوم ہر کشتی ہیں۔ اسی فن میں ایک
خدا بخش کیا جاتا ہے۔ جو اچھے جاکاٹ لیتا ہے اور خود شامی کے ہر طور و فن میں شائق ہوا۔

چند باب —

پہلے سلی جلد میں شامی مہتالی کے ایک وارڈ سے گزرا ہوا تھا کہ کچھ خیال آیا کہ میں ایک
مربع کا ہاتھ ۸ ملکہ کن۔ میں تو ایک قرن پہلے کے پاس گیا اور مربع کے ہاتھ کا سامنا کیا۔ میں
دست شامی کے شوق پہلے میں تو جانتا تھا۔ میری معلومات صرف اس قدر تھیں کہ باقی بڑی
کھیریں ہوتی ہیں اور کبھی ایک ٹرے تو اس کا مطلب بد قسمتی ہے۔ میں نے دیکھا کہ تانگی کی
کھیر روڑی اور میں نے ٹرے میں تھی اور قسمت کی کھیر ایک ہر تانگی آگے لڑی تھی کہ آگے
دیکھ کر اس تھا۔ میں اس وقت تکس میں کے مرنے سے واقف نہ تھا۔ میرے استعمار
پر اس نے بیجا کہ وہ جنس سال کا جو اس خدا اور تہہ و تی کا مرنے تھا۔ وہ کہ دن بعد گیا۔

میں اس قسم کے کئی واقعات کا حال دے سکتا ہوں۔ لیکن خط میں محدود جگہ مانع ہے۔
کیا آپ یہ سچیں گے کہ گزشتہ کئی سالوں میں اس فائنل کا شوق ہوتا ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ
دست شامی کو سن کر اس کا بھلا ہے لیکن حقائق اپنی جگہ پر۔ یہ کہ سن کر ہوں کہ سن مانع
میں بہت دنوں بعد پر اس طرح اثرات دیکھ آتے ہیں تو اتر کی کھیروں کا سن پر کیا اثر
ہوتا ہے۔

۱۔ ہاتھ اور اس کی کھیریں کسی انسان کی شامی کی شکل پر دل ہوتی ہے۔
۲۔ ہاتھ ہال کے طریقے، نفع، بہت، ہاتھوں کی تہنش سے ہر بہتے ہیں۔
۳۔ ہاتھوں میں اسی بنا پر کھیریں پیدا ہوجاتی ہیں۔
۴۔ ہاتھ کھیریں عامی تہنش کی ہر جہت ہوتی ہیں لیکن ان کا مشہد ہوتا ہے۔
۵۔ ہر ہاتھ پر ہاتھ کا شامی کھیریں ہوتی ہیں۔ ان کا شوق بہت، دماغی استعداد، عمر
اور دماغی جگہ سے ہوتا ہے۔ اس کی ہر کو دست شامی قدر کر سکتے ہیں۔
۶۔ اگر عمر کی کھیر کٹ جائے اس کی کوئی اور منڈ کاٹ ڈالنے تو عمر میں کیا نیت

مختلف مقامات میں شامی شامی مسرہم پر بطور تاج پہنا جھلک رہی ہے۔ اس کا کوئی نہیں نے ان مقامات
کا کوئی امکان نہیں دیا۔ وارڈ کے لئے پیش کے شوق کیا تھا کہ اتنا بڑا سا منڈاں جس کے ہاتھ
اسے یہ معلوم نہیں کہ اس کا وہی کس طرح کام کرتا تھا۔
میری زندگی میں روزانہ اس قسم کی گفتگو ہوتی ہے۔

”چند باب آپ نے میری پیشگی دیکھ کر زمانہ ہاس کے واقعات اس صحت
سے بتائے ہیں کہ میں کچھ تم دہانہ دیکھا ہوں کہ سنسٹی کے شوق میں آپ
سے پیش کرنا کہ وہاں لیکن میرے صالحی ڈاکٹر تھیں صاحب کا خیال ہے کہ یہ
علم تمام کیا ہے۔“

اب ان ڈاکٹر ہوں صاحب کے شوق معلوم کیجئے تو پتہ چلے گا کہ انہیں دست شامی
کے کبھی دلچسپی نہیں رہی۔ انہوں نے کبھی کوشش ہی نہیں کی کہ وہاں وہ کشتی میں کیا کوشش
ہے۔ داغ اور دست میں کیا شوق ہے۔ انہوں نے نہ زیادہ سے زیادہ فکر، ترقیا، بہرہ کی
تیار ہیں وہ میرا کاٹھا کیا ہے وہ صرف یہ جانتے ہیں کہ افسانہ کی ہر کسٹ کرتے ہیں اور صاحب
انسان تدریس میں ہوتا ہے تو گھر میں ہوتے ہیں۔

معدنہ ہر جن میں ایک سو سال سے اپنے شوق میں لگا رہا
کئے ڈاکٹر کی ہر جن کی دہر جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس میں
ان کی کوشش صرف مرنے کی بتائی ہوئی ہر شامی تک محدود ہوتی ہے۔ آپ میں
سے کتنے ہیں جو ضرورت اور بات کا طرز نہیں بخود دیتے

بیماروں میں بھی نظر کرتے تھے کہ چنانچہ لیکن میں نہیں دیا ہوں میں نہیں دیتا
میں نے کبھی پرورش نہیں پہنا تو کم کر کے لگایا ہے۔ انسان کے فائدہ دیکھو یہ ہے۔ دست شامی
پر کھیریں دانتوں اور ان کی ہر کسٹ ہے۔ ان سال تک میں نے کبھی نہیں دیا کہ ان کا خیال کیا ہے
آگاہ وہ تسلیم کرتے ہیں کہ جھیلوں سے مرنے پر ہوتی ہیں۔ آگاہ تھیں اور میں نے کبھی
اور اگر شامی کے ہاتھوں کا امکان کیا جاتا ہے۔ اس میں سے کتنے سے مرنے کے شوق کیا کہ
پتا ہوتا ہے۔

نہیں رہتی۔ جو کتا سب وہ ذوق و ذوق سے یا تر جب الگ ہو جائے۔

- ۴۔ اسباب کے پتے دینے یا تھ سے دماغ کی طرف پیغام ملے جاتے ہیں۔ اس لیے ہاتھ کی گھبراہٹ کا دماغ سے تعلق ہوتا ہے۔
- ۵۔ ایسے حالات میں جو ہم تھریک بنا کر پیش آتے ہیں جنہیں روکا نہیں جاسکتا اس کا تعلق بھی دماغ سے قائم کیا جاسکتا ہے۔
- ۹۔ ایسے حالات میں زندگی میں پیش آتے ہیں جنہیں روکا جاسکتا۔ دماغ کے عاکسری مادہ میں ایسے پتے ہوتے ہیں۔ جس میں حادثہ سے قبل کچھ بے پہنچی سے بچا کر گرنے کی تحریک شروع ہو جاتی ہے۔ کئی گھنٹے دماغ سے کواڈر ایڈڈ اس قسم کی بے پہنچی کی علامات ہاتھ کی گھبراہٹ میں کہ تبدیلی کی صورت میں پیش آتی ہیں۔

دست شناسوں کے علم کے مطابق ہاتھ آپ کی بانی حالت کا مظہر ہوتا ہے۔ دماغ ہاتھ اس ہاتھ کا مظہر ہوتا ہے کہ آپ خود کیا بچا کر گرتے ہیں اور آپ کی سرکس آپ دماغی ہاتھ میں حاصل شدہ حاصل آئے دماغی پیش آئے دماغی واقعات کی تصویر دیتی ہے اور کچھ سمجانی حالت کی بھی۔

مسئلہ کے تعلق میں یہ حقیقت سے اور کچھ بھی معلوم ہو سکے گا۔

ظاہر ہے کہ تھ سے دماغ اور حقیقت سے ایسے دماغ میں دست شناسی کتناں ہو جاتے ہیں۔ جو اس سے قبل نہ تھے۔ اور اس کا مطالعہ انہیں کچھ نہ کچھ تائی کر سکتا ہے تو وہ پوری صورت تائی میں کئے جا سکتے ہیں۔

یہ ٹیکہ برائے تھ میں کان کا فنی خود بخود ہی تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس جلدی میں کان کا اور والا دست ایک خاص شکل اختیار کر جاتا ہے۔ اس میں ٹیکہ خود دین جاتا ہے یا کان کا بانی دست ہوتا ہے۔ یہ صورت حال زیادہ تر چانگولی میں ہوتی ہے جس میں ہرمان ازاد میں جنہیں پاکی کے دورے میں ملتا ہے۔ یہی میں کان ہمارے تھرات ٹپے ہیں کہ ان کے دورے یہ ممکن ہوا۔ کان کی شکل سے یہ پیش گوئی کی جاسکتی تھی کہ وہ شخص

پاس ہوں گے یا نہیں۔

ان کانوں پر یہ بات صادق آتی ہے تو ہاتھوں پر کوئی نہیں۔ یہ جسم کا سب سے اچھا شے ہے۔ اور ان کا دماغ سے براہ راست تعلق ہے۔

تمام بلبرین طب کا اس امر پر اتفاق ہے کہ مختلف قسم کے تھ مختلف امراض کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور صرف ہاتھوں سے اس بات کا پتہ کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ خاص قسم کے ہاتھوں والا مرد تالی۔ جب وقت دماغ کی طرف سے ہمارا ہوگا۔ کچھ کئی ڈاکٹروں نے بتایا کہ انہوں نے جیسی اور ہاتھ کا دورے چاروں کی تشخیص کی وہ ہاتھ اور جیسی کی اہمیت کو تسلیم کرتے تھے۔

ڈاکٹر ایک سال سے اس میں تھیں مرض بذات خود سامنے کا پڑا ہوتا ہے۔ ہر مرض کی مخصوص علامات ہوتی ہیں مرض تشخیص کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ لیکن ہر مرض کے ڈاکٹر میں ہر مرض ان پر کتنا کرتے ہیں۔ عام ڈاکٹر میں سے ہر مرض اور علامات کچھ ہیں۔ تاہم ہر مرض کے نام پر ہر چاروں کو صحیح تشخیص کر سکتے ہیں۔ ایک مریض کی حالت جاننا کہ وہ کتنا کتنا بات ہے۔ انکیز میں ایک مریض کا زور تھا ایک مریض کی ہونٹوں کے پاس گیا۔ اپنی ہر مرض بتائی۔ ڈاکٹر نے اپنے کان سے تشخیص کی لیکن ہر مرض کی تشخیص ایک تھی اور ہر ڈاکٹر نے مریض کا مطالعہ پیرہ بتایا تھا۔ اب دست شناسی کی طرف آئیے اس میں ہاتھ میں کرنے والا

۱۔ اپنا کام نہیں بتاتا۔

۲۔ اپنا پتہ نہیں بتاتا۔

۳۔ کچھ نہیں بتاتا کہ وہ شادی شدہ ہے یا نکاح۔

۴۔ وہ صرف اپنا ہاتھ ہر چاروں کو بتاتا ہے۔

۱۔ وہ اس کے ماضی کے واقعات بتاتا ہے۔

دست شناسی کے چارے

۲۔ اس کے موجودہ حالات۔ اور زندگی کا تھریک

۳۔ وہ اس کی تھریک ماضی کی حالت پر روشنی ڈالتا ہے۔

حضور پر غور کر آپ کو احساس نظر آئے گی۔ ان میں ہر ایک بزرگ ہے۔ لیکن حقیقت بنیادوں پر ہے۔ ایک لحاظ کے اندر ہر ایک بزرگ ہے۔

[illegible]

و ر ق ق ا و ر

۱۰ جنس کے لئے والا فرشتا یا مادہ

۲. بی ۲. ص

۵. کیا ہماری زندگی ہے

ابہم اپنی تجربہ دست شناسی کی طرف مرکوز کرتے ہیں۔ احباب! ان کے ساتھ
انہی کارکنوں کے علاوہ دست شناسی سے ان کا گہرا مائید سلوم ہے۔ ان احباب
میں ایک تعلق کارفرما ہے۔

اس معاملہ پر امریکہ میں سنیے کو پیر ۱۱۔

جب ہونے لگے تو والدی قوتوں کا اندازہ دماغ تک پہنچا۔ قوا عصاب کے ساتھ
جو عمل کر رہا ہے اس میں بھی جنش پیدا ہو رہی ہے۔ یہ افواہات عصاب کی تقریر یا
بجائے کہ ان کا اندازہ کر سکتی ہو رہی ہے۔

۵۱۰ گناہِ معلوم ہے کہ جس شخص نے اپنے دوست کی کسی چیز پر توجہ دی ہے، وہ اسی طریقہ

کے منہ پر۔ وہ ایک چیز کو بار بار دہراتے ہیں، یہ
اب ہم اپنی قوم کی تین چیزوں کی طرف دیکھ گئے۔

اب ہم اپنی توجہ تین ہیضوں کی طرف دیں گے۔

۱. جلد ۲ ۲. احصاء ۳. ۲۰۲۱ء کے اعداد

اللہ کے بارے میں سچاؤ میں ملانے ایک بڑا کام تھا۔

[illegible]

انہیوں کے ہوش کی ساخت دیکھئے، میں برصغیر میں سڑا ہوا مٹی کی گئی ہے کہ وہاں دور
گزرانیاں ہیں، جی کے درجے پر جن دیکھنے کے علاوہ وہاں میں گئی ہیں۔ اگر آپ مٹی کے
پڑنے کے گڑھے دیکھیں تو ہر سڑک کے گڑھے ایک گڑھا ہے، جس میں نرم گڑھ کے گڑھ
دیکھیں، انہی گڑھوں میں سڑی گئی ہے، ان کے نیچے اسٹیل کے ہوشی سے
نیلے میں اسٹیل ہوش ہے۔ نیلی اس سے تیل جو احتیاج قرار کیا گیا ہے۔ اس کی بنا پر
ہوش کے اسٹیل دیکھئے ہیں۔

جہاں تک اصحاب کا تعلق ہے، انہیں ان لوگوں کا سامنا ہے، بتانا ہے کہ جتنے اصحاب یا افراد کے اندر یہ اسلئے کوڑا کوڑا ہیں۔ اور انہی کے زہرہ جیسے ہیں میں اصحاب کی تصاویر یا ان کا نازہ یا ان کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔ ان کا دشمنانیت ہے (اور ان کو نازہ یا ان کے سامنے) اور ان کا کام کیا ہے کہ ان کو نازہ یا ان کے سامنے۔

ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں۔

نہیں، اسی کے ثبوت موجود ہیں۔ ثبوت دہینے کا سکتے ہیں اور ایک عام فرد جو خداوند
 ہے بہت سے باتوں پر ایسی لکیریں دیکھتا شروع کر دے۔ خود ہی ماسیما ذہنی مارشل
 لکیروں کی شکل معلوم کرنے پر قادر ہو جائے گا۔ وہ ایک ثبوت ہو گا۔
 اسے کسی سے ثبوت طلب کرنے کی ضرورت نہ ہوگی، اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ
 لکیریں برکتی تکت یا قاتن عامی و داخلی دیکھا جا سکتا ہے۔ بازنگی سے کسی طرح بھی حقیقت کھنڈے
 ہیں تو یہ دل بڑے شوق سے کہہ سکتے ہیں کہ ایسے نشانوں کا مدار سے خبر بہ زہی اتنی
 مستحق کے شوق بتائی جا سکتی ہیں۔

۱۔ بیماری ۲۔ صحت ۳۔ باگی ۴۔ وقت

اگر ہم یہ فرض کر لیں، لکیروں کو خود سے دیکھیں تو معلوم کیا جائے گا کہ

۱۔ شادی اس وقت ہوگی جب لکیر بہتوں نشان ہوگا۔

۲۔ شادی کا انجام بڑا ہوگا۔

۳۔ شادی کا انجام اچھا ہوگا۔

۴۔ قسمت میں مدد ہوگا۔

۵۔ قسمت میں مدد ہوگی نہیں ہوگا، بلکہ تادیبی ہوگی۔

میں فی الحال اس کا ثبوت نہیں دے سکتا لیکن اگر یہ بدش براد ہے کہ مذہب ذہنی عقل

تاکم کیا جا سکتا ہے۔

میں طبع و ہر قسم کی قدرت کے خفیہ اصول، انسان کو معلوم ہو جاتے ہیں، اس طرح

کہ کیا سکتا ہے کہ جو باتیں ہمارے اندر راز کوئی ہیں وہ بھی کہہ فراغی کی پیداوار ہو جاتی ہیں

اور ان الحقت ان قوانین کا انسان کو علم نہیں ہوتا۔

میں ایک اور نظر سے بھی چٹکتا رہتا ہوں، ملک حبش زندگی گزارنا لگی نہیں ہے کہ وہ

ظہر کے اچھا لگن ہوتا ہے۔ وہ قوانین کو تمام دنیا میں محیط ہیں، جیسے حکم شکر کرتے ہیں

کہ دنیا میں کوئی اور نہیں ہے، بلکہ دنیا میں کوئی اور نہیں ہے۔

اس میں میں نے کہا جا سکتا ہے کہ

خود ہی طبع ہے۔ بازنگی کو وہاں سے براہ راست حلق ہے۔ اس لئے وہ فرد کو
 معاذ کریں لے کر مذہب ذہنی خصوصیات بتا دے گا۔

(۱) عام کی خصوصیات (۲) خفیہ خصوصیات (۳) مستقبل میں پیدا ہونے والی خصوصیات
 جہاں تک ہمہ گیر کا تعلق ہے وہ علامات زمانہ کا ظہور ہوتا ہے۔ پھر اصل دل بکھریا ہے
 صلاح عام آدمی اس وقت بھی لکیروں کو نہیں پہچان سکتا۔

مشرک بڑا کم نے ہیں کہ ہے۔

” ہم سائنس کے اس طرح کا پتہ پوچھیں، اور وہیں اور پیشانی

پر دو کر کے ہیں لیکن باہر کو سائنس کے واسطے ہم دیکھتے ہیں، انہی پر

کہیں نہیں، انہی پر بہت سی چیزوں کے منظر ہیں۔

اب ہم مستقبل کی بات کر رہے ہیں۔ جمیلی کی نشانیں مستقبل کے شوق لکیر بتاتی ہیں

اور ان درجات پر بھی لکیر کرتے ہیں جو اس کی صداقت میں ہیں، کمال کی باتیں ہیں

۱۔ سب سے پہلے، یاد رکھیں کہ اس طرح کی یادیں بہت لگتی ہیں۔ زمانہ خاص

میں ایک افراد نے اس طرح کی خصوصیات شہس جہنم نے پہنچا، انہیں اس میں صرف کر دیں۔

وہ ملک تھے۔ جنہوں نے زندگی کے تجربات کو لکیر لیا، جس سے اصول نکالے، وہ لوگ

تجربات سے استفادہ کیا۔ خود غم ہو گئے لیکن ایک سطح سائنس کو زندہ جاریہ بنا گئے

(۲) جو میں زمانہ ترقی کر گیا ہے، اصول مشرق کی لکیر

(۱) مارشل ملک کیسے ہوتی ہے؟

(۲) ہرٹ ممانہ کیسے کرتے ہیں؟

(۳) ایک عام فرد کا پھر کیا ہوتا ہے؟

اس طرح سے بھی مشورہ کر دیا گیا۔

۱۔ مشرک ماسیما لکیر کیسے ہوتی ہے؟

۲۔ زندگی کی کار لکیر کیسے ہوتی ہے؟

۳۔ مستقبل کی کام کی طرح مارشل کی لکیر کیسے ہوتی ہے؟

[illegible]

اب اس کے برعکس اسی عقیدہ کی بات کیجئے وہ عقیدہ جو کہ ایمان انسانی کو کشش کا رخ ہے آخر اس عقیدہ کا کیا نتیجہ نکلو گے ایک ظلم انسان پاک معمولی سے دینے کے

زندگی کے قتل و حمل انسان کو زندگی کے قتل و حمل سے محفوظ رکھتا ہے۔ آج کل کے زمانے میں ایک نئے
 کو تیار کر رہا ہے۔ ایک دوسرے سے ملنے کے لئے ہے۔ یہی ان کی تمام خواہشیں
 اور آزادی ہے انہیں دیکھنا اور دیکھ کر ہرگز نہیں گئے۔

ابہ ایک سمجھت پسند یا فقیہ نہ کہ صرف ایک۔ وہ اپنے اقا بزرگ کے منکر
 نہ ہوا۔ وہ انیس کوئی کام نہ کیا نہ کیا۔ وہ اپنے اقا بزرگ کے منکر نہ ہوا۔ وہ صرف
 حقیق سے کام کرتا تھا۔ اس کا احساس یہ تھا کہ شافعی پر جو زبرداری آئی ہے تو
 اس نے اس کا ذہن کڑا کر رکھا ہے۔

یہ وہ محسوس کرے گا کہ وہ زندگی کی نئی کڑی ایک کڑی ہے چاہے یہ کڑی کتنی ہی
چھوٹی کیونکہ ہر اس استاد ہے اسی نے اس سب کو جو جو محسوس ہے اسی ہے اسی
کا گڑبڑ ہے

۱۔ حنا لکھنا نہیں ہے۔

۲۔ جے وقتن کا میاں کی ماہ نہیں ہوتا۔

یہ صرف ایک سال کی تاوان پر ختم نہیں ہوا۔

وہ زندگی میں غلطیاں بھی کر سکتا ہے۔ لیکن انہیں فائدہ کر کے اچانک نہیں جھڑاؤں گے۔
وہ سب کچھ ہے۔

وہ کہتے۔

اس میں خامیاں بھی برآئی ہیں اور غریبیں بھی۔

۱۔ یہ حقیقت ہے جو ہر روز زندگی ہوگی۔ جس میں ہم اپنے آپ کی کوشش کر کے
 ۲۔ لاکھ لاکھ بے بے ہوش ہو گئے

یہ تہذیب کا عقیدہ ہے کہ کھانا کھانے کا پرچار کیا ہے۔ لیکن یہاں میٹروپولیٹن کے
کو قدر دو ہزار ڈالر کی جینوں پر رکھی ہے اور جینوں پر ان کا کھانا کھانے کے اپنے خاندان کا
نہ لگتا ہے۔

ہر ایک کے لیے ہے۔
 مجاہدوں کو نیا عقیدہ ہے جس میں جنتیں اور عذاب کے عقائد اسلام اور دوزخ اور جہنم کے عقائد
 اسلام میں مل جاتے ہیں۔ ان کے لیے نہیں ہے کہ وہ کسی اور عقیدہ کو اپنائیں۔ ان کے لیے نہیں ہے کہ وہ کسی اور
 عقیدہ کو اپنائیں۔ ان کے لیے نہیں ہے کہ وہ کسی اور عقیدہ کو اپنائیں۔

ان کے لیے ایک ایسا وقت قرار کیا کہ جس میں ان کے دل میں جو باتیں چاہتا تھا وہ سب اسی وقت تک پہنچ سکیں۔ ان کے دل میں جو باتیں چاہتا تھا وہ سب اسی وقت تک پہنچ سکیں۔ ان کے دل میں جو باتیں چاہتا تھا وہ سب اسی وقت تک پہنچ سکیں۔

جسٹس احمد دوسرے شخص کے لئے کچھ نہیں کرتا کہ اپنے عقیدے کے مطابق کیا ہے۔

مرد و خیر شمشال کے ساتھ چلے یہ زندہ گھر اس کے حالات ایک ایسی قوت کو مان
گئے ہی گھر کا وہ ایک آزاد مسلم ہو جائے وہ اس کے انجام کو گزر رہا ہے۔ اس وقت
کو تبدیل ہو اقران سے ہو رہا ہے۔ جو دنیا کے خفت پر اپنی سبک دہی کرنا چاہتا ہے؟

وہ اپنے خیر عمل کرتے ہوئے۔

میں، اگر ہم اپنے نزدیک نظر دھیں، اس پر غور کریں تو وہ معلوم ہوگا کہ جو ہم قانون
تداری نہ کر سکتے ہیں وہاں ہے اس سے بالآخر کوئی صورت ملے گی کہ ہم نے اس کو
میں دیکھا ہے کہ دست شامی کا علم کس طرح میں تک پہنچا ہے۔ ہم نے یہ بھی دیکھا
ہے کہ وہ سائنس پر مختلف اثرات میں اپنی مصداقت کا مکمل خلاف ہے۔ کس طرح دست
شامی کے علم کو قرمت دیتی ہے اور اس کے نظریات کی پشت پناہ ہے۔ ہم نے
اسے قدرتی روشنی میں دیکھا ہے کہ سائنسی حقائق کے خلاف رنگ دار نظریوں سے
اسے نہیں دیکھا ہے ہم سائنس کو تصدیق کیجئے ہیں۔ ہم نے اسے مذہبی نقطہ نگاہ سے
بھی دیکھا ہے

ہم اسے ایک مذہبی منظر رکھتے ہیں۔ ہم نے اسے زندگی کے حیدر کی رو سے
دیکھا ہے۔ اس کے ذریعے کچھ بھی پہچانی جاسکتا ہے۔ بروہن مصداقت کی تنبیہ کی جا
سکتی ہے۔ مصداقت کی جاسکتی ہے۔ بہتری کے لئے کوشش کی جاسکتی ہے۔
اگر یہ اتنا درست پذیر سائنس ہے یا اتحاد میں علم ہے تو ہم کیا کریں گے کیا ہم اسے
صرف اس لئے صرف غلطی کی طرف رخ کر دیں کہ ہم اس علم کے خلاف ہیں اور مصداقت
اس لئے کہ انہیں اس کا علم نہیں ابھی اس علم کی قوت تو دنیا میں ہو گئی ہو چکا ہے کہ ہم
اس میں مصداقت نہیں ہے۔ یہی ہے سائنس دوسروں کو کڑی معافی چاہیے۔ کیونکہ اس کا علم
بقیات خود قرمت بن جائے گا۔ ہمیں اسے اپنا چاہیے۔ کیونکہ اپنانے سے اسے نہ
حاصل ہوگی۔ یہ دعا کا پذیر ہوگی۔ دوسرے اس سے متعارف ہوں گے۔

اب میں چند الفاظ میں اپنی سرکردہ امور قرون سے متعلق بتاتا ہوں جو قرمت
پرست ہونے اس کے حق میں روٹی کو لاسنے ہیں۔
حقائق کو تسلیم کرتے ہوئے ہر جہاں میں بنا پر تسلیم نہیں کرتے کہ دست شامی کا علم ہم
میں انہیں کیا کہیں کیا وہ اپنی عقل مسلم کے خلاف نہیں جانتے کیا وہ دلائل خود نشان سے
نہیں آتے؟ آخر وہ کیوں ایسا کرتے ہیں؟ شاید وہ حق قوانین کی مخالفت کر رہے ہوں
سے وہ گناہ نہیں ہیں۔ ان کا حال یہ ہے کہ وہ دنیا کی دستور میں رہائش پذیر ہیں۔ لیکن خدا

چلے رہے ہیں وہی دنیا پڑھیں گا ایک مسئلہ ایسا ہی ہے جسے انہوں نے نہیں دیکھا اس
حق میں دنیا کے بہت سے افراد و عورتوں موجود ہیں۔ ان دیکھی دوسری مخالفت کیوں کیا
انہیں دنیا میں موجود یا نہ پڑھنا ہی تمام قرون کا علم ہے۔ اگر وہ اب یہ ہے کہ ہم کو
بھی موجود ہیں جن کا انہیں علم نہیں تو شاید انہوں میں سے کوئی قوت باشر کی شبیہ اس کی
کچھوں اورا بھادوں کو کھنڈل کرتی ہے۔ والے خود نشان کے اندر ہو گیا آتے ہیں انہیں
ان پنہاں قرون کو بھی دیکھیں میں رکھنا چاہیے۔

(پہاڑ محمد ایم اے)

قادر می شازی

باب — ۱

ہاتھوں اور انگلیوں کی شکل و شباہت

دست شناسی کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ ہاتھ کا پوری عراج معائنہ و مطالعہ کیا جائے۔
اس سائنس کو دوسروں میں حتم کر سکتے ہیں۔

۱. دست شناسی ہاتھ کا امتحان کرنا
۲. کف شناسی جھینوں کا امتحان

اول انگلیوں، باقروں اور پٹھروں کی شکل، دس میں ہر ایک میں ملے ہوئے اثرات
ملاحظہ کیے جاتے ہیں۔ دوسری سائنس جھینوں پر لگے دوں اور نشاۃ کے کوئی حق ہے۔ ان کی بنا
پڑا، ان کی جھینوں کی حالت، کمال کے کرافٹ اور مستقبل کی پیش گوئیوں کو پیش کرتی ہے۔
یہ ظاہر ہے کہ دوسری سائنس کسی فرد کا پورے امتحان پر مبنی نہیں کر سکتی جب تک کہ یہ سائنس
اپنا فرض ادا نہ کر دے۔ اس سلسلے میں سائنس کے طالب علم کو ہندو مت پر مبنی مذہب پر مبنی
کا معائنہ و معائنہ کرنا چاہیے۔

۳. شکل شناسی ہاتھ، جلد، جھینوں، دھنوں
اس کے بعد وہ جھینوں کا تفصیلی معائنہ کرے۔ پھر ہاتھ سائنس کے اس حصہ کو پہنچ
جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ سائنس نہیں دیتے۔ بلکہ دست شناسی پر لکھ کر کہیں ہے۔ اس سائنس
پر مبنی نہیں ہوتی بلکہ اس کی کتاب کا بیان بھی کہہ دیتا ہے کہ یہ سائنس کی ہاتھ میں کھنڈ
تصویروں میں نظر آتی ہے۔

پھر ہاتھ کی شکل کی طرف سے معلوم ہوا کہ یہی سائنس کو چھوڑ دیا نہیں ہے
بلکہ اس میں بھی کئی بات لکھی ہے کہ ہاتھ کی طرف سے معلوم ہوا کہ یہی سائنس کو چھوڑ دیا نہیں ہے

حصہ اول

میاں منور قادری

دست شناسی

کرتے ہیں۔ ان کو سات اقسام میں تقسیم کرتے ہیں۔

۱. مرتبہ اختر محمد مرتبہ انجمنیہ
۲. مرتبہ اختر محمد مرتبہ انجمنیہ
۳. مرتبہ اختر محمد مرتبہ انجمنیہ
۴. مرتبہ اختر محمد مرتبہ انجمنیہ
۵. مرتبہ اختر محمد مرتبہ انجمنیہ
۶. مرتبہ اختر محمد مرتبہ انجمنیہ
۷. مرتبہ اختر محمد مرتبہ انجمنیہ
۸. مرتبہ اختر محمد مرتبہ انجمنیہ
۹. مرتبہ اختر محمد مرتبہ انجمنیہ
۱۰. مرتبہ اختر محمد مرتبہ انجمنیہ

باب — ۲

ابتدائی یا نچلے ہاتھ

یہ ہاتھ سب سے کم ذہنی ترقی والوں کے ہاتھ ہوتے ہیں۔ ہاتھ بڑے پریر کر دے، پیر
اس کی پشیمانی فراخ، مٹائی، چھلکی ہوتی ہے۔ ان کی انگلیاں چھوٹی ہوتی ہیں۔ ان کے ہاتھ
چھوٹے ہیں۔

سب سے پیشتر جھیل اور انگلیوں کی لمبائی ۷ پتہ لگائی۔ دست جیسا کہ اکثر تھوڑا
لمبا ہے کہ ذہانت صرف اس بات سے ظاہر ہوتی ہے۔ اگر انگلیوں کی لمبائی پشیمانی کی
لمبائی سے زیادہ ہو، لیکن جب اس لمبائی کو اچھی طرح یاد رکھتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے۔
عام طور پر یہ ہے کہ انگلیاں اتنی ہی طویل ہوتی ہیں جتنی جھیل۔ لیکن بعض لوگ یہ دیکھتے
ہیں کہ یہ ہے کہ ایسا نہیں ہوتا۔ اگر انگلیاں جھیل سے بڑی ہوں تو یہ اس فرد کی ذہانت
پر واضح ہیں۔

دیکھ کر یہ کہ تحقیق سے بتایا ہے کہ چھلکی ہاتھوں میں جھیل کی پڑ ہیں اتنی طویل ہوتی
ہیں کہ سامان اتر جوں سے رہتا ہے۔ اس تحقیق سے بتایا ہے کہ جتنی جھیل کی پڑ ہیں
کوتنا ہی طویل ہوں گے، اس میں حیرانی طبع اتنی ہی نمایاں ہوگی۔

باب — ۲

مرتب باتھ اور اس کی اقسام

ابتدائی باتھ میں ہر چیز ایک جگہ سے ہے۔ تھیں ہی مجھڑ کھڑی اور موٹی ہوتی ہے۔ انگلیاں بھرنی اور جلدی ہوتی ہیں۔ ایسی جھیلوں پر بہت کم کھینچا ہوتا ہے۔ اس قسم کے باتھ میں داخلی استعداد بہت کم ہوتی ہے اور ہر جگہ بھی موجود ہوتی ہے۔ یہ باتھ عین کا اثر ہر جگہ

و۔ انہیں اپنے جذبات پر بہت کم قابو حاصل ہوتا ہے۔

ب۔ وہ بہت سے ناراض ہوتے ہیں۔

ج۔ رنگ اور بہت کم کی طرف توجہ دیا دیا نہیں دیتے۔

اسی رنگ کا انگریز ہوتا اور جدا ہوتا ہے۔ اس پر انہیں ہماری جلدی ہوتا ہے بلکہ ہر انگریز کا ہمدرد ہوتا ہے۔ اس باتھ میں کل کا ہوتا ہے۔ اس قسم کے رنگ طبی طور پر مددگار کے تھیں۔ جذباتی گریزوں پر ہوتے ہیں۔ ان کے تھیں گریز۔ قرہ تھیں کی حالت میں ایسا کہتے ہیں۔ یہ باتھ دروازہ کھولنے کے بعد ہر سے ان میں موٹی سی جلدی ہوتی ہے لیکن وہ دوا کی دوسرے ایسے نہیں کہتا ہے۔

ان میں زیادہ تھیں نہیں ہوتی۔ وہ دنیا میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس باتھ میں پہلے ہوتے ہیں اور جانتے ہیں۔

مرتب باتھ کا مطلب ہے کہ تھیں کوئی پر مرتب ہو۔ انگلیوں کی بنیاد پر بھی مرتب ہو اور انگلیاں بھرنی ہوں۔ مرتب کا لفظ باتھ کی تصویر ہر ہر ایک صورت پر علامت فرماتے۔ اس قسم کے باتھوں کو اس سے لگا کر کہتے ہیں کہ یہ بہت سے لوگوں میں ہوتا ہے اس کے پاس بھی ہر جگہ مرتب ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کے باقی ایسے ہوں۔ ان میں ہر جگہ ذہنی صحت ہوتی ہے۔

ذہنی صحت ہوتی ہے۔

۱۔ کام پر تھیں وقت پر کھانے والے اور قرہ وقت پر مرنے والے

۲۔ صبح طرہ پر کام کرنے والے۔

۳۔ وہ عادات اور رواج کے پابند ہوتے ہیں۔

۴۔ وہ کام کے کم کے پابند ہوتے ہیں۔

۵۔ وہ نظم و ضبط کے پابند ہوتے ہیں۔

۶۔ ان کی طبیعت میں سب کچھ سما سکتا ہے۔

۷۔ وہ ہر چیز میں اپنی جگہ پر رکھنے کے قادر ہوتے ہیں۔

۸۔ صرف وہ اپنے دماغ میں ہر چیز کو قرہ جگہ پر رکھتے ہیں بلکہ گروں میں ہر

چیز قرہ سے رکھ جاتی ہے۔

۹۔ وہ عادات اور احکام کے پابند ہوتے ہیں۔

۱۰۔ وہ رواج اور رسومات کے نام ہوتے ہیں۔

۱۱۔ وہ رواج اور رسومات کے نام ہوتے ہیں۔

HYAAT BOOK'S GROUP
k.com/groups/freeamhiyatbooks

https://www...

۱۲. وہ جگر لالہ نہیں ہوتے۔
۱۳. وہ فطری جبلت کی بھانسنے والوں کے تعلق ہوتے ہیں۔ اسی اور جنگ میں ایسا ہی ہر کسی ہے۔
۱۴. وہ اپنی طامات اور کام میں خاصی سلیقہ اختیار کرتے ہیں۔
۱۵. ان میں صبر کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔
۱۶. وہ کام میں لگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
۱۷. انہیں شامی اور اداس سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔
۱۸. وہ فانی باتوں پر توجہ نہیں دیتے ہیں۔ اور عملی لحاظ سے جیت جاتے ہیں۔
۱۹. مذہب میں وہ اجتہاد پسند نہیں ہوتے۔ وہ ظاہریت کی بھانسنے والی اصلیت پر توجہ دیتے ہیں۔
۲۰. وہ عوام اور لوگوں میں کسی فن نہیں سمجھتے۔ ان میں انفرادیت کا فقدان ہے۔
۲۱. عملی کام میں وہ کردار، دل پادری، قوت کا اظہار کرتے ہیں اور اپنے تعلق اور ذہنی دوستوں سے عملی کام میں بڑی سہ جاتے ہیں۔
۲۲. انہیں عملی سائنسوں سے دلچسپی ہوتی ہے۔
۲۳. وہ نہایت اور ہر پارہ کو پسند کرتے ہیں۔
۲۴. وہ اپنے گرو اور گرو پر ماضی سے محبت کرتے ہیں۔ لیکن اس وقت بڑوں سے زیادہ محبت سے پیش نہیں آتے۔
۲۵. وہ نفس اور دھرم کے پہلے ہوتے ہیں۔ دوستی میں پہلے دوست اور دلی کے ہنر اور اپنے گرو رکھنا میں ایک ہوتے ہیں۔ گارڈ بار میں ہر کوئی نہیں آتا۔
۲۶. ان کا سب سے بڑا بے نفس ہے کہ وہ دھرم کے تعلق میں ہوتے ہیں اور ہر کام میں بے ہوشی کے قائل ہیں اور ہر کام چاہتے ہیں۔ جس چیز کی انہیں ضرورت ہے ان پر توجہ نہیں دیتے۔



AYAT BOOK'S GROUP
<http://book.com/groups/freeamhiyatbook>

تصویر نمبر ۲۰۰۰ کا نام ہے

مرثیہ باقرہ جس کی انگلیں چھوئی نہ مرثیہ ہوں | ایسے اقدام ضرورت سے ہیں۔
 تم کا کسی پر لہو سے رویت پر چین نہیں کستا۔ وہ اس قسم کا فرد ہے اور کبھی سے وہ اس کے پاس ہے جب
 تک اپنی آنکھوں سے دیکھوں اور کھوں سے نہ سونگی میں نہیں کستا۔ اس کے پاس ہے جس کی
 کی صداقت پر چین دیکھوں گا۔

اس قسم کے آدمی کی میں نے خود ہی جوتی ہے۔ وہ غریب اور پر شک نظر آتا ہے۔
 لوگ غیب وہ بہر پیدا کرتے ہیں لیکن غفلت اور غصہ دوست سے وہ لگتی نہیں دھتے
 لیکن فرق کرنے کے بعد ان کا فرق کار ہو پانچ ہوتا ہے وہ دولت میں کرنا ہے
 جب وہ مادی چیزوں کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

مرثیہ باقرہ جن کے ساتھ نہیں گزرتی انگلیں جوتی ہیں | اب ہم ان باتوں پر غور کرتے
 انگلیں جس طرح ہیں لیکن وہ ایسی ہیں۔ یہ مرثیہ کی انگلیوں والی تمام قسم کے زیادہ ہیں اور
 وہ باقی ہر فرد پر جوتی پانچ ہوتے ہیں۔ لیکن انگلیوں کا مطلب نفسی طریقہ کو ہوتا ہے اور
 سے نفسیاد رنگ نہاد وہ غالب ہوتا ہے۔ پھر تم کے لوگ ہیں کہ ان کے ساتھ
 پر پڑتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ ہر چیز کا سائنسی احسان کرتے ہیں۔ کسی کے یہ طریقہ ہیں کہ
 نہیں ہوتا ہے۔ وہ نفسیاد اور راستہ سے آگے بڑھتے پڑھتے ہیں۔ وہ کسی سائنسی
 ادارہ میں ملازمت کرنا پسند کریں گے یا ایسا ادارہ جس میں وہ مل کر کریں۔

مرثیہ باقرہ اور گروہ دلر انگلیں | یہ ایسی انگلیوں میں ہیں کہ اس قسم کے فرد تشریف
 میں پہنچ جاتے ہیں جو ہندو ہوتے ہیں۔ یہ لوگ
 قیصر کے عہد کو ہوتے ہیں۔ وہ دیکھنے لگا فنکار کے مشورہ ہدی کریں گے اور بڑھتے
 بڑھتے مسلم شدہ انتہا تک پہنچ جائیں گے۔ اس میں تو وہ بھی ہندو ہوتے ہیں۔ لیکن وہ
 قیصر کرنے والے، مسلح ہونے والے، پھر قیصر کرنے والے پیدا ہوتے ہیں۔
 اگر یہ ایسی میدان میں ہوں یا کسی مائش میں مشک تو کوئی ہدایت پسند کریں گے۔

اور اپنی کوئی مملکت حاصل کریں گے۔

مرثیہ باقرہ اور چھوٹی انگلیں | آدمی عملی قسم کی بنیادی کرتے ہیں۔ وہ کامیابی
 پاتے ہیں۔ ان میں ہزار ہا جیسار اور گروہ ملانے اور ہندوستان میں لگتے ہا کتے ہیں۔ وہ
 ان چیز ثابت ہوتے ہیں۔ وہ ہر قسم کا ایک ٹکڑا پسند کرتے ہیں۔ اس وقت دنیا بھر کی کتا
 ہا ٹکڑا اس ٹکڑا کو کشش کرنا پڑتا ہے۔

مرثیہ باقرہ اور بڑی انگلیاں | افراد جو ہندو ہوتے ہیں اور بریتانوی ملے اور ناموں
 پر لگتے ہیں۔ لیکن یہ اصل ہر فرد کو ہم نہیں کہ اگر نفسیاد دلائل اس بات کو ثابت کرتے
 ہیں کہ یہ افراد کو ہندو کرنا چاہتے ہیں۔

اس قسم کا باقرہ علم کا باقرہ ہے۔ جو عقلی قوت اور اس کے استقامت، قزاقی کا بلور
 ہوتا ہے اور خود میں انگلیں نہیں اور اس کا پتھر ہوتی ہیں۔ سوچنے کے لیے زور دیکھتے ہیں۔ اس
 میں کتنے کتنے کوشش کرتے ہیں کہ کتنی مملکت کی یاد دہ۔ وہ خیالات سے کتنا مستعد حاصل
 کیوں ذکر آئے۔ وہ اپنے کلام کی ایک جانب علم پر مبنی ہوتا ہے۔ اگر ہم ایک لوگ کے علم
 دانی کو لائے اور اس طرف اس کا فرد ہی چکاڑ کر خود کریں تو ان کے یہ سوچا ہوا کہ باقرہ
 خزانہ کیوں نہ ہوتا ہے۔ ایک خیالاتی نہیں سے ہر ہر شخص کے ساتھ مذہب ذیلی غریب
 جھانڈا ہوا ہوتا ہے۔

۱۔ خود کو کرتے والی ہیں۔

۲۔ غریب۔

۳۔ حقیقت پر لڑا طریقہ کو اختیار کرنے والی طبیعت۔

اور وہ ہمیں ہم کتنی۔ مملکت ہدی کے ساتھ گڑھ ہر ایک نئی دنیا کی مشعل ہو

میں نے ہندوستان کے اقوام میں تمام وقت صرف کیا ہے۔ ہندو مذہب ہا کا وہ اس
 کو لگتا ہے۔ لیکن کہ خدا سے وہ لوگ ہی ہر مملکت کا ہے۔ یہ لوگ کے حوالے کی

کے دوا سنے، اور جب اور شاہی معاشرہ کی بنیاد چھوڑنے ہیں۔ اور عشقِ دہلی کی سرسبز بنی ہیں وہ سبے تمام ہوئی ہیں۔

عام طور پر ایسی تمام پر دستِ شاہی کا غالب علم بہت کم ہوتا ہے اور پریشان ہو جاتا ہے۔ غالب علمِ تاریخی کی حدود پر دیکھتے ہیں کہ وہ باہر سے آئے ہیں۔ یہ تو گزراؤں کی رہا ہے۔ اس لیے اس کے باقی جی تو گزراؤں کی بات کر کے بات کرنے کا ہوتے ہیں۔ لیکن واقعات دیکھتے ہیں کہ گزراؤں کے باقیوں والے افراد میں نکلا رہا ہے۔ یہی ہوتی ہے۔ وہ تو کہہ سکتے ہیں کہ وہ تو گزراؤں سے ہیں لیکن یہی وہ طاقت اور بہت نہیں ہے کہ ان کو اپنے خیالات عام کے سامنے پیش کر سکیں اس کے مقابلہ میں یہی جیسے اور غلط، ان کیوں دیکھو اسے لوگ اپنا ضمیر خوب بیان کرتے ہیں۔ وہ منہل میں جڑیں نہیں دیتے۔

ایک آدمی نے کہا کہ باہر غلط طریقہ کیا کرنا نہ ہی نے بکے بنایا۔

”آرٹسٹ یا فنکار کے لئے انتخابی کافی ہے کہ وہ اپنے کسی کے اندر ہی ہے۔“

فکر و سچ۔ وہ انفرادی پر غور کر کے دیکھو کہ وہ غلط یا سچے طور پر سنا کر لے گا؟

نہی نے اس کا جواب دیا۔

”اپنی جگہ کے اندر آپ فکر ہیں۔ یہ سنا ہے اور سنا ہے۔ لیکن دنیا

کے لئے اتنا کافی نہیں ہے۔ وہ میرے کو چاہتا ہوا اور میرے کو دیکھتا ہوا دیکھتا

ہوا کرتا ہے۔ اگر پہل آپ کی طرح اپنے ہی میں لگا رہا ہے تو وہ اپنی خوشی

سے دنیا کو سنا رہا ہے۔“

آپ نے سنا ہے۔ یہ غلط بات تو واضح کیا گیا۔ وہ خود اپنے خدا اپنے آپ تک

محدود تھا۔ ٹھیک ہے نہشت ہے۔ مگر اس کے برعکس میرے باہر دلاؤ اور اپنی حقوق

کو دنیا میں نوح کے لئے استعمال کرے۔“

میرے باہر میں نے اس کے ساتھ خود ان کی بات کی۔

میرے باہر اور میرے باہر میں نے اس کے نزدیک تر بہ صورت میں

ہے۔ جیسے میرے باہر میں نے اس کے ساتھ لکھا ہے۔

کی برقی قسم کے رنگ زندگی میں چھانکا کر سکتے ہیں۔ وہ برقی رنگ ہوتے ہیں لیکن بہت

رہانات کے غلام ہیں کہ وہ جانتے ہیں۔

اس قسم کے آرٹسٹ کے سٹوڈیو میں ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کے سٹوڈیو میں ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

یہ ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ لیکن ان کی تعداد کم ہے۔

باب — ۲

پچنایا کفنی ہاتھ



یہ اس لئے کہیا جاتا ہے کہ ہر انگلی کی ٹکب کفنی کے مشابہ ہوتی ہے۔ آپ نے شاید کفنی دیکھی ہو گی۔ ادویات بنانے والے اس سے مرہم بنانے کے دوران استعمال کرتے ہیں۔ ایکسپلر دہریہ ہے کہ پچنایا کفنی کے کمریٹ پر بھی طرا دھریے باقری میں ہیں کی گئی ہے۔ یا تو کواٹا پر چڑھی ہوتی ہے یا انگلیوں کی بنیاد پر چڑھی ہوتی ہے۔ یہ کواٹا پر چڑھائی ہو تو پچنایا انگلیوں کی طرف تنگ ہوتی مل جاتی ہے۔ یہ اس کے کمریٹ پر چڑھائی انگلیوں کی بنیاد پر ہوتی ہے تو پچنایا کواٹا کی طرف تنگ ہو جاتی ہے۔ ہم اسی دوران انکسار پر چھوٹے چھوٹے روٹھی ٹامیں لے لیں۔ پچنایا کفنی پچنایا کفنی میں کر دی جاتی ہے۔

کفنی باقری اگر سخت ہو تو اس شخص کی طبیعت میں کچھ اندر پریشانی کی ہوتی ہے لیکن قوت سے ہر اندر ہوش دانی اور حقائق پر قبضہ دانی ہوتی ہے۔ یہ یہ قوم پرورد فریادہ تو باقری ہم ہی ہوتے ہیں تو یہ کچھ اندر پریشانی کی ہوتی ہے۔

اس قسم کا آدمی کام کرتا ہے مگر وہ خلی میں دور سے کے ساتھ لیکن زیادہ درگاہ کی کام پر حقائق پر قبضہ نہیں دے سکتا۔ کفنی ہاتھ والے مرد میں اندر سے ذہنی غریب کثرت کثرت ہوتی ہیں۔

۱. مل اندام کے علاوہ

۲. قوت استعمال کرنے کی ہر قسم

۳. آگاہی سے کام کرنے کی قوت

ان میں ہر ایک ہماز دان، تخیل، ذہنی اندر ملکوں کے شواہد، غماز و ریاضتوں کے شواہد

تھوڑے کچھ کچھ کچھ

AMLIYAAT BOOK'S GROUP
freeamliyaatbook
https://www.facebook.com/gr

بڑے آئینہ اندر ایک ٹکی طبع داسے لڑاؤ دوستی ہے۔ مزدوری نہیں سبہ کہ اس قسم کے باجوہ عرف ان طبقوں تک محدود رہیں۔ یہ دوسرے طبقوں تک بھی نہیں جاتا۔ باجوہ بیان کر دوں گا

۱۰. بڑا باجوہ۔ ب۔ جو عرفی بھی ہو۔ جس کی انگلیں پڑی ہوں۔

ان تمام میں ایک بات کسان اور تباہیاں ہوتی ہے اور وہ سبہ آندازی کی تباہی کام کرنے میں آندازی کی خواہش اور اپنی مرضی سے کام نہ کرنا ہوتا۔ یہی جذبہ جہیز اور داسی اور نئی بہن کو دریافت کرنے والا بناتا ہے۔ یہی جذبہ انجینئر تک اور دیگر ٹکی کے معلوم شدہ قواعد سے گریز کے سلسلہ اجلا ہے۔ وہ دریافت کتنے سے اور وسیع بین جانتے ہیں۔ اس قسم کے آدمی خواہ کسی طبقہ میں ہوں تو ایلی تیز ہونے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اپنی کوشش سے آگے بڑھتے ہیں۔ دوسروں پر اپنا اثر نمایاں کرتے ہیں۔

وہ اپنا انفرادیت منسوب کرتے ہیں۔

اس جماعت میں کوئی گزرتا ہو، ایک ٹکی ہو، ڈاکٹر ہو، یا واسطہ ہو مگر شہ قراہ اور خانہ قراہ کو رکھ دے گا۔ یہ نہیں کہ وہ عام دائرے کے باہر رہتا چاہتا ہے بلکہ وہ حالات کا ایک نیارٹاپ چتا ہے۔ وہ ایک آزاد منش انسان ہوتا ہے۔ جو عام لڑکے سے الگ بلکہ دیکھنا چاہتا ہے۔ اگر اچھا چتا ہے۔ اس جماعت سے بھی انجینئر ملے گا نہایت دور سے ہیں۔ یہ لوگ محض اس لئے ٹکی نہیں لے سکتے بلکہ وہ اس راستہ پر چلنے کے قابل نہیں ہر مردوں سے عام شہسبہ دوامد دوسرے قسم کی بیرونی سے ہمارے لئے ہیں۔ اس قسم کے لڑکے عام لوگوں کی روش سے ہٹ کر چلنے کی شای بھی نہیں بلکہ وقت رکھتے ہیں۔ عام طور پر وہ تازہ اور وقت سے پہلے پیدا ہوتے ہیں۔ وہ خیالات کے لحاظ سے دوسروں سے آگے ہوتے ہیں وہ کام کا آغاز ایک قطع نظر سے بھی کرتے ہیں لیکن چند سال گزرنے کے بعد ان کا طریقہ فکر معروف صحیح ثابت ہوتا ہے۔ بلکہ دوسروں کی راہ تباہی کرتا ہے۔

اب ہم ان دو مقام کی طرف آتے ہیں جن کا ذکر کیا گیا ہے۔

۱. وہ باجوہ جن کی کوئی پر تعلیمی ہماری اور انجینئرز کی بنیاد ٹنگ ہوتی ہے۔

ب۔ وہ باجوہ جن کی انجینئرز کی بنیاد ہماری اور کوئی ایک طرف تھا۔ ہوتی ہے۔ اس قسم کے باجوہ داسے افراد زیادہ باطل ہوتے ہیں اگر وہ سبہ ہیں تو وہ انجینئر

کو جذبہ ذہنی پہنچانے جانتے پر ہر خاکریں گے۔

۱۔ جسے انجینیئر

۲۔ جسے کے ڈچے

۳۔ جسے کے ڈچے

۴۔ جسے کے ڈچے

۵۔ جسے کے ڈچے

اس کی وجہ سے کہ اس کی جمعیل مرید باجوہ سے ترسہ تر ہے۔
ب۔ اس قسم کے باجوہ داسے افراد اس سے زیادہ خیالات کے باوجود ہوں گے۔ اگر وہ انجینئر ہوں تو وہ انجینئر بنائیں گے اگر وہ کوئی دوسرے کام پر توجہ دے تو وہ اس کے کام پر توجہ دے گا۔ اس کے لیے اس کو دیکھیں گے۔ اگر وہ پوری یا پوری ہی تو کس سے توجہ کے تحت ام

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

قادر

اس قسم کے لوگ سب سے پہلے ہی کہ انسانی نے چھوٹوں میں دنیا بانی تو یہ ہیں کہ وہ ان میں ان کو قرضہ کی حقوت بھی ہو تو دنیا میں انقلاب آجائے۔ لیکن یہ جانتے کہ دنیا بیکار ہے۔ اس میں طرح طرح کے افراد ہیں۔ مختلف طبقات ہیں۔ اسی دنیا یہ لوگ بھی جگا ہیں۔ ان کی محنت سے ہے اور انسانی نے وہی محنت پر ہی کرنے کے لئے انجینئر کیا ہے اور پیدا کیا ہے۔

یاب — ۵

فلسفیانہ ہاتھ

یہ اچھے نام کا منظر ہے۔ اگر ہم اسے فلسفہ پر غور کریں تو اس میں دو پرانی افلاک
موجود ملتا ہے۔

نور
محبت
سویچ
مانائی

اس قسم کا ہاتھ آسانی سے پہچاننا سکتا ہے۔ اس کی تشبیل مندرجہ ذیل ہے:

۱. ہاتھ لیا اور انگلیوں کی اچھا پر زاویہ بناتا ہوا۔

۲. انگلیوں میں ڈھیل لگایا

۳. جوتہ ڈالے۔

۴. تانچ لپوڑے۔

اگر دولت کے نکتے سے دیکھا جائے تو ہاتھ والا فرد دولت مند نہ ہوگا۔ یہ مانائی
کا منظر ہے لیکن سونے کا منظر ہے۔ اس قسم کے ہاتھوں والے افراد زندگی بھر طالب علم
شمار کئے جاسکتے ہیں۔ لیکن وہ کچھ ان کے مسائل کے طالب علم ہوتے ہیں۔ وہ بھی فرما
انہیں کامیاب کرتے ہیں۔ وہ زندگی کی مختلف سطح پر پہنچتے ہیں۔ وہ اس سے کھیلتے
ہیں۔ وہ بیوروکریٹک کی بجائے اس قسم کے حوالہ دے گا کہ وہ اب پکڑے ہوئے ہیں۔
اس میں بھی تنازعہ ہے۔ لیکن مختلف قسم کے رویے کی بنیاد۔ وہ عوام سے متاثر ہوتا ہے
اور ہمارے اس کے سوال کے لئے سب کچھ کر دیتے ہیں۔

اس قسم کے آدمی ہر چیز میں بہت سزاوارہ ماحول پسند کرتے ہیں۔ مگر وہ ماحول کو تو



لوگوں کو اپنے سے کم تر بنا کر دیکھتا رہتا ہے۔ اگر وہ مسلمانوں کو تو اس کی ضرورت ہی نہیں ہوتی
 کا برقرار نہیں ہوتا ہے۔ اگر وہ شاعر ہوں تو وہ زندگی کی عملی حیثیتوں کی بجائے خیالی تنبیہات
 اور استعارات میں مگھرتا رہتا ہے۔ اس میں اس قدر تنالی کی پاک فزات کو رنگ لایا ہوتا
 ہے۔ وہ ہمیشہ ہستہ ہستہ ہے۔ لیکن خدا کی قدروں سے شکر ہو کہ وہ دوسری دنیا سے دور
 رہتا ہے۔ وہ خیالات کے باطن میں مگھرتا رہتا ہے۔ جہاں ماوریت کا خوشگام کھلا ہوا
 نقاب نہیں کھینچا ہوا۔

اس قسم کے باطنی مشرقی اقوام کے افراد میں ہائے جاتے ہیں۔ بالخصوص ہندوستان میں
 ایسی رنگی اور پڑاؤ دار باتوں پر ایمان رکھنے والے ایسے ہی باطن رکھتے ہیں۔ انھیں شاعری
 قسم کی شاعری واضح و کھلی ہوتی تو کارڈ نیل نہیں کہڑی جیگس اور میں اس کے باطن کچھ
 کیجیو کہ گہروں کے اندر ہوں گے باطن میں ایسے باطن والے انسان
 سنے اور جھمکے دینے والوں میں بہت کم ہے۔ لیکن کچھ ایسے ہی انسان ہوتے ہیں جنہیں
 لوگوں میں کم ہے۔ وہ گہروں کے اندر سے وہ خاموشی اور زانووں میں ختم کے لگے ہوتے
 ہیں۔ وہ گہرے منکر ہیں ہوتے ہیں۔ وہ عملی معاملات میں احتیاط کرتے ہیں
 الفاظ ہی سوچ بھر کر کہتے ہیں۔

وہ اس بات پر مغرور ہوتے ہیں کہ وہ دوسروں سے مختلف ہیں اور انسانی ہیں
 وہ عملی سازش، سبکی یا بے عزتی کو نہیں سمجھتے لیکن ان میں ہر کوئی ہندو موجود ہوتا ہے
 وہ مروجہ کی تعریف میں رہتے ہیں۔ اس لئے مراقب پیدا ہو کر ان کے لئے خفیہ ہوتے ہیں
 ان کے باطن میں بکھر اسی خفیہ کی نشانی ہوتی ہے۔ اور وہ شاک ہے یا نازی سے
 زندگی گزارتے ہیں۔ اگر ان کے ساتھ کسی خفیہ ہو جائے تو وہ سخت قسم کے مذہب ہندو مت
 انسان بن جاتے ہیں اور معجزات کی باتیں کرتے ہیں۔ اگر پوچھیں گے تو ان کی ہر بات
 ہو گئی کہ ہے ہر اپنے بچپن میں دوسری سوسائٹی اور معاشرے سے جا رہا ہے
 وہ نفس کشی پر عمل کرتے ہیں۔ وہ صبر برداشت کرتے ہیں۔ چلے کوٹتے ہیں۔ تاکہ ہم
 کو روک دے۔ لیکن وہ ہار جاتے۔

دست شناسی کے دوسرے پہلو نے بھی اسی افراد کو ڈال دیا ہے۔ لیکن میں اس سے
 اختلاف کرتا ہوں میرا خیال ہے کہ کتب کھنے کے دوران دست شناسی نے ہم کو اپنے
 سے پیش نظر دے جانے کا آواز دیا ہے۔ انھوں نے اپنے تجربات دیکھے۔ انھوں نے دوسری
 میں دست شناسی کو بڑا دھچک لگا۔ یہ تحریریں لیڈی اور جیٹل میں تم کے معنی کی تھیں۔
 اس قسم کے لوگ جلد کن نہیں پڑتے ہیں۔ دست شناسی پر چند چھین مرق کہتے ہیں
 کہ وہ ان سے بھی کم۔ جس میں اس دور سے وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اعلیٰ سطحوں میں مشہور ہو
 جائیں۔ ان کی ذات یا مکتوبات دلچسپ ہی جاتے۔ ہر جگہ کا نام نامی ایک کتاب پر شائع ہوا ہے
 اور وہ معاشرہ کی گہرائی میں مگھرتا رہتا ہے۔

میری نظر سے ایک پمفلٹ گزرا۔ یہ ایک ایسی لیڈی کا تحریر کردہ تھا جس کو آخر
 ہاتھ، جیٹل کی کسی کپڑا کا طے نہ تھا لیکن وہ بڑے لطیفان سے دست شناسی کے پہلوں کے
 سامنے آئی۔ جس نے اپنے ہاتھ میں اس صورت کی تصویر کو لکھ ڈالا اور یہ تحریر کیا کہ
 میرا ہاتھ باطن میں خفیہ ہے۔ لیکن میں اس میں خفیہ نہیں ہوں۔
 اس کتاب کو کھنے وقت میں نے کسی خاص خیال کے خلاف دل میں پہچان کر نہیں دیکھی
 اور دیکھا کہ وہ خط پر پڑا تھا۔ جب کچھ کچھ اس وقت آکر دوسروں کے سامنے میری رائے
 کے مطابق نہ تھی۔ پانچویں نے دست شناسی کی بنیاد پر ایسی رائے دی تھیں کہ میرے ساتھ
 ہر ہندی یا قریبی تھیں۔ تو میں نے اسے حرجت کا مسئلہ بنا کر اپنی رائے پر نہیں ڈالتا کیا۔ بلکہ
 ان کے سامنے کو طور سے پڑھا۔ اگر وہ باطن پر دیکھیں تو ان کی ہمتی سے عملی ہو کر پھر لکھ گیا۔

میری رائے تو آموزدہ کیلئے یہ ہے

۱۔ یہ ایک سائنس ہے۔ کچھ ہائی شاعری کا کام نہیں۔

۲۔ ہندو مت کا تفصیل مطالعہ لازم ہے۔ جیٹل کا خط ہے

۳۔ اگر کوئی قریبی باطن پر لکھ کر آپ سے اتفاق نہیں کرتا تو اسے طس کہیں اور
 غلط کہہ دیا جائے گا۔ ہر جگہ ہائی رائے پر لکھ دیا ہو کہ کتنا ہے۔

۵۔ دوبارہ خود کرنے سے پہلے صاف دلی دھواں دمانا ہو کر نکال کر لی۔

۶۔ فرد مختلف کی آواز خود سے نکلی۔

یہاں سے یہ آوازوں میں ایک کے بیچوں و فزوں کے علاوہ نام میں کی بلکہ دوسرے ملک میں بھی کے ایسے افراد سے واسطہ پڑا ہے۔

اس قسم کے باترخی سے فزوں دیکھ کر انگریزوں میں گمان دوسرے ملک میں بھی جملہ یہ کہ سنا ہو کر میری دانے کٹر درست رہی۔ یہ ترقی یافتہ مروجہ بات کے خلاف یہ کہ وہ فرد منکر خود دعوئی کرنے والا اور ذہین ہوگا۔ انگریزوں میں یہ گمان کی تھی کہ یہ شخص ہوگا ایسا باترخی میں ہو کر ترقی یافتہ ہوگا اور وہ فرد جزیرہ کی طرف مائل ہوگا۔ باترخی کے اعتبار سے پتہ چلے گا کہ وہ فرد کیا ہی باتوں کا جزیرہ پر آئے ہوگا کہ وہ انسانی نظریات کا اگر انگریز کا پہلی پوشر میں خود غرض و غلوپ میں تو ایسا زہن نہیں ہوگا اس قسم کے باترخی والے افراد خود مروجہ باترخی وہ اپنی مادہ عمل انسانوں سے ایک جیسے ایک جیسے ہیں گے۔

۱۔ وہ عمر بھر طالب علم رہیں گے، تحقیقات میں بھی رہیں گے۔

۲۔ روپے کے بھاری ہوں گے۔

۳۔ ایک مسلم شمالی سرحدوں کا مسلم ہو جائے گا، وہیں رہیں گے، جسے کہہ سکتے ہیں زیادہ شکیں دے گا۔

۴۔ وہ اپنے ہم کو سزا دے کہ بھی دوزخ کی جگہ کریں گے۔ (یہاں، یہاں)

باب — ۶

مخروطی باترخی

مخروطی باترخی بہ ذیل شکل کا ہوگا۔

۱۔ درمیانہ سائز

۲۔ چھیلی حمل کی انگلیوں کی طرف منکب ہوتی جاتی ہے۔

۳۔ انگلیاں بنیاد میں پر پھری ہوئی۔

۴۔ خاص یا آخری پوٹے پر انگلی ٹک رہے۔

مخروطی باترخی تصور بہرہ منور کا ہے، جسے نوک موز دستہ نشانی

اس باترخی فعل سے مضیقاتی باترخی کہہ سکتے ہیں جو بہرہ منور، منکب اور بہت طویل انگلیوں کا حامل ہوتا ہے۔

اس قسم کے باترخی دور پڑی خصوصیات ہیں۔

۱۔ مروجہ — مروجہ والے

۲۔ بہت

وہ شخصوں کے باترخی مروجہ والے ہوتے ہیں وہ مروجہ کے پے بہوتے ہیں

انہیں میں مختلف جہتی اقسام کے ہر طرح کے علم شکل ہوتی ہے۔

- ۱۔ ہر اچھا آدمی ہاتھ۔
- ۲۔ انگلیاں رنگ دار۔
- ۳۔ ناکس لمبوترے۔

اس قسم کے رنگ عام طور پر نیک کارزار طبع والے میں کے عروج، نیچے دیکھو انکو جو
طیاریہ ہاتھ اور کالی کے کانوں میں اس میں سب سے بڑا نقشہ یہ ہوتا ہے کہ جفاکٹ رکھتے
ہیں کام کے دوران وہ بہت جلد شکست جاتے ہیں۔ مہر و کل کو بیٹھتے ہیں اور اپنی طرف کے
مطابق مشکل ہی سے کام کر جاتے ہیں۔ اسی قسم کے رنگ عام طور پر انہیں بڑے کام کو دیکھ
جاتے ہیں۔

وہ گھٹکے کے معنی ہوتے ہیں۔ خوب باتیں بنا سکتے ہیں۔ وہ بہت جلد موزوں کو کر بیچے
ہیں۔ لیکن ان کا علم عملی کام کا ہوتا ہے۔ عملی لحاظ سے وہ کام نہیں کرتے۔ وہ عملی طور پر
حکام عمل نہیں کرتے۔ ان میں وہ نئی کاتھیں ہیں۔

توہ ہرجا اور مہجنت کے تمام جیسے ہیں۔ عوامی اور مہجنت کی وجہ سے ان کی دو سبکی
کام نہیں دیکھیں۔ ان میں سے رہتے ہیں۔ وہ اپنے اہل خانہ میں سے تاثر ہو
جاتے ہیں۔ جو ان کے کام میں مہم جو رہتا ہے۔ وہ انہیں ہندو رنگ ہوتے ہیں۔

کسی کو ہندو کر کے تو اچھا کر دیتے ہیں اور نفرت کر کے تو بہت ہی نفرت کر دیتے ہیں۔ وہ
بہت جلد پہچان میں آ جاتے ہیں لیکن یہ کیفیت چند گھنٹوں تک رہتی ہے۔ وہ ٹھنکے کی
صفت میں دل کی باتیں کر ڈالتے ہیں۔ وہ انکا اندر تشبیہات سننے اور لکھنے کو بہت پسند کرتے
ہیں۔ وہ عام طور پر پسند کرتے ہیں۔ دوسروں کے کام کرتے ہیں۔ ان پر اسان کرتے ہیں
بھلائی کا اہم سوال صاف ہی جو خود دوسری میں کر جاتے ہیں۔ وہ آسانی سے رفر فرات میں
دیکھنے کو تیار کر جاتے ہیں۔ لیکن یہی بھی سوچ چلو کہ وہ نہیں جانتے۔ مگر تو کس کا ہاتھ
میں وہی ہوتی ہے۔ تو وہ اچھے کاموں پر صرف ہر ایک حال کرنے والے خود کو دے دیں
جانتے ہیں۔ ان کو ان کا کام کا سہہ بھی نہیں ملتا بلکہ وہ اصل حیرت کے سنے میں آتا ہے۔

ان کا ہاتھ اور دیکھو کہ وہ دینی پر تو خوب جانتے ہیں۔



AT BOOK'S GROUP
com/groups/freeamliyatbooks

تصور یہ نہ کر کہ وہ اہل انکسار ہاتھ

بالکل لوگ اس کے لئے بحث کرتے ہیں اور ہر مروج عمل کی نزاکت دیگر کریم دیتے ہیں۔ چار لوگ دیکھتے ہیں، انہیں شاہی ملحق ہے۔ کام ہوتا ہے۔ لیکن اس قسم کے لوگوں کے سامنے کوئی فوکلنڈ لیا، اور ان کا عمل برقی اند پر مبنی ہو گئے۔ عجیب ڈھیل کی، دکان سے دیکھا۔ عدد ہی پٹنے والا وہاں تھا۔

اس قسم کے لوگوں کو کھانا آرٹسٹ کہا گیا ہے۔ لیکن وہ مستقل نہیں کیا جاسکتا۔ وقتی آرٹسٹ کہلاتے ہیں۔ وقتی ہیں۔ یہ کہنا زیادہ معزز ہے کہ خود آرٹسٹ ہونے کی بجائے وہ آرٹسٹ سے متاثر ہوتے ہیں۔ اللہ پر خداوندی قلمی چیزیں بہت جلد اثر کرتی ہیں۔

۱۔ رنگ ۔ بہت سے افراد گیسے رنگ سے متاثر ہو جاتے ہیں۔

۲۔ موسیقی ۔ بہت سے لوگ موسیقی سے متاثر ہو جاتے ہیں۔

۳۔ کانسرو ۔ ۴۔ شہرت ۔ ۵۔ غم

۶۔ چیزیں کہ جو ملک و دوسروں پر کھانا اثر انداز ہوتی ہیں۔ لیکن اس وقت پر جب اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس قسم کے لوگوں سے جلد ہی پتہ چلتا ہے کہ جتنے بڑے متاثر ہو جاتے ہیں۔ وہ معمولی سے واقعہ پر ہندی کی تبدیلی تک پہنچ جاتے ہیں۔ اگر گرتے ہیں تو اسلئے اساتذہ تک جانا پہنچتے ہیں۔

جب حوصلہ بھر منت لیں۔ پس ہر قسم میں اولیٰ الامر قسم کی تمام چیزیں ہوتی ہیں۔ لیکن اس میں قوت اور مروت کی نسبت بھی ضرور ہوتی ہے۔ سخت حوصلہ بھر تو وہ شکار ہوتا ہے۔ اگر اس فوک کو دیا جاسکے۔ اور نہ شہر لگا جاسکے تو ایک طرح سے کامیاب زندگی ثابت ہوتی ہے۔ اس قسم کے لوگ پہلے تو کسی اندیشہ کی حالت میں غم غم نہ کرتے ہیں۔ مسکراتے ہیں۔ پچھلے پچھلے گھوٹی دوسروں کو متاثر کرتے ہیں۔ جسے جی قسم کے لوگوں سے متاثر ہوتے ہیں۔

۱۔ عزیمت کے رنگ ۔ ۲۔ اداسی ۔ ۳۔ غم ۔ ۴۔ اداسی ۔ ۵۔ غم ۔ ۶۔ غم ۔ ۷۔ غم ۔ ۸۔ غم ۔ ۹۔ غم ۔ ۱۰۔ غم ۔

۱۱۔ عزیمت کے رنگ ۔ ۱۲۔ اداسی ۔ ۱۳۔ غم ۔ ۱۴۔ اداسی ۔ ۱۵۔ غم ۔ ۱۶۔ اداسی ۔ ۱۷۔ غم ۔ ۱۸۔ اداسی ۔ ۱۹۔ غم ۔ ۲۰۔ اداسی ۔

خود کو نہیں کرتے ہیں۔ وہ ان کو متاثر کرتے ہیں۔ انہیں جانتے ہیں۔ وہ ہر چیز کو غریبی کہہ دیتے ہیں۔ لیکن اس حقیقت کو پر نہیں دیتے۔

۱۔ عزیمت کے رنگ ۔ ۲۔ اداسی ۔ ۳۔ غم ۔ ۴۔ اداسی ۔ ۵۔ غم ۔ ۶۔ اداسی ۔ ۷۔ غم ۔ ۸۔ اداسی ۔ ۹۔ غم ۔ ۱۰۔ اداسی ۔

۱۱۔ عزیمت کے رنگ ۔ ۱۲۔ اداسی ۔ ۱۳۔ غم ۔ ۱۴۔ اداسی ۔ ۱۵۔ غم ۔ ۱۶۔ اداسی ۔ ۱۷۔ غم ۔ ۱۸۔ اداسی ۔ ۱۹۔ غم ۔ ۲۰۔ اداسی ۔

۲۱۔ عزیمت کے رنگ ۔ ۲۲۔ اداسی ۔ ۲۳۔ غم ۔ ۲۴۔ اداسی ۔ ۲۵۔ غم ۔ ۲۶۔ اداسی ۔ ۲۷۔ غم ۔ ۲۸۔ اداسی ۔ ۲۹۔ غم ۔ ۳۰۔ اداسی ۔

باب — ۷

نفسیاتی ہاتھ



یہ ہاتھ ضرورت قرین ہوتا ہے۔ لیکن یہ سب میں بد قسمت قرین ہوتا ہے۔ اس قسم کا صحیح قرین ہاتھ بہت کم ملتا ہے۔ اس کے کام سے ظاہر ہے کہ اس کا خلق دوتا ہے۔ میں نے پہلے لکھا ہے کہ صحیح صورت میں اس قسم کا ہاتھ نہیں ملتا۔ باری بجز یہ جیسا کہ خواست کہیں اس قسم کے ہاتھ میں ہی سکون۔ مصافحت اور خواہش کی دنیا ہو۔ یہ وہ ایسی قسم کے ہاتھ ہیں کہ جہاں رنگ دولت کے دیوانے ہیں اور میں کے قرین میں جانتی ہوں۔ مویشیوں اور دوسرے لوگوں کے قرب سے حدت کہاتی ہے کہ صحیح ہاتھ نہیں ملتا۔ تمام ہزاروں مردانہ زندگی ایسی ہیں جن کے ہاتھ اس قسم کے ہاتھوں کے نزدیک قرین کیے جا سکتے ہیں۔ بالخصوص جب ہم ان درمیت اور حدت کو کسی سامنے رکھتے ہیں اور اس ماحول کا خیال کرتے ہیں جس کے اندر ہم زندگی گزار رہے ہیں

نفسیاتی ہاتھ دنیا کا ضرورت قرین ہاتھ ہوتا ہے۔ بناوٹ کے لحاظ سے

۱. طویل ہوتا ہے۔

۲. دھانک سا ہوتا ہے۔

۳. گورہ صوم ہوتا ہے۔

۴. اس کی انگلیاں پتلی، لمباز، دم، رنگ دار اور نرم ہوتی ہیں

۵. خاص بنام کی شکل کے ہوتے ہیں

یہ ہاتھ ضرورت اور نہایت حد سے سامان ہوتا ہے۔ اس سے اس میں قوت، طاقت، مستحضر کا شعور ہوتا ہے اور اگر ایسے ہاتھ مالے افراد بالخصوص مردوں کی زندگی کے

کے دیا جوتے ہیں اور وہاں کچے پتے جاتے ہیں۔ وہ ہادی اگر ان کے دوسرے میں جاتے ہیں۔ خود جب انہیں کوئی دھوکا دے تو اس کا بہت بڑا سامنا ہے۔

ان لوگوں میں علی گس بہت ترقی یافتہ ہوتی ہے۔ وہ بڑے حساس ہوتے ہیں۔ اور ان کا فائدہ یہ ہے کہ وہ اپنے گروں میں حساسیت کا آلہ بن جاتے ہیں۔ لیکن لگن ہے ان کے باقی بچائی اسے حساس نہ دے۔ اس طرح ہر افراد ایک طرف کا سہ لہر ہوتے ہیں ایک ہی گرو میں اہمیت کوئی مستند آجے کوئی سرپرست و شادمانی کی بات کوئی لطیف بات اور عاشق ہیں لیکن یہ صاحب قہقہے کا ہے یہ کوئی خوشی سی قسم کتاب بات سہ لہ بات کو متاثر نہیں برا لیکن یہ عزت دہ ہے یہ۔

والہین جن کے گروچے اس سببیت کے ہونے انہیں بڑی مشکل پیش آتی ہے کہ ان سے کسی طرح پیش آئیں۔ دوسری قابل ذکر بات یہ ہوتی ہے کہ والہین باطنی گروپ سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں جس میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ قدرت بڑی ایک قزاقی قائم رکھتی ہے وہ باطنی افراد باطنی والہین کے گرواچے کچھ پیدا کر کے قزاقی قائم رکھتا جاتے ہیں۔

میں بیان جنسیات کی سائنس کا سوال دوں گا۔ جنسیات کی سائنس قزاقی کا تصور نہیں بتاؤ۔ لیکن یہ ضرور بتاتی ہے کہ باطنی والہین کے جنسی اعتدال میں اس کا دار و مانے نہیں کے بھیجی سرحد ہوتے اندر جب وہ اپنی دنیا دونوں کے ایسے جتنی جنس لہائیں تو نفسیاتی باہر اندر نفسیاتی مزاج مانے کچھ پیدا ہوتے ہیں۔ یہ قزاق جنس کے اندر کچھ بھلا کی پیدا کرتی اور بڑا مسئلہ ہے اس لئے اس کتاب کے مطالعے سے فائدہ اُپر ہے۔

یہ کچھ دوسروں سے الگ تھک ہوتا ہے۔ باطنی لہجہ سے تعلق رکھتا ہے اس کے اندر بھلا کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ انہم دیکھئے! باطنی لہجہ لہجہ میں اس کچھ کچھ علی گروپ کی زندگی میں غور کر دیتا ہے۔

غور فرمائیے! اس کچھ کو انجیل کی تفسیر دیکھائی ہے۔ درکاپ غور کر دیکھنا چاہئے۔ لہذا شادمانی کا انداز بیکار یا جانا ہے۔ یہ طاقت اس کے ذہن کو بڑی بڑی طرح متاثر کرتے ہیں۔ ان کے جنالات کو تیار در پیکر دیکھتے ہیں آپ میرا حوصلہ دیکھ لینگتہ

تھاںوں کے تحت سخت تم کا کام کرنا بڑے قزاقی ضرور دم کا ہے۔

وہ افراد جن کے باطنی نفسیاتی ہوتے ہیں ان کی طبیعتی ہونے کی بجائے خیالی اندر ترقیاتی ہوتی ہے۔ وہ ہر چیز میں عشق کے حواس ہوتے ہیں۔ وہ دیکھنا دیکھنا نہیں آتا۔ وہ اب میں ٹھہرتے ہوئے ہیں۔ غور میں اندر سوچ کر سنے والے ہوتے ہیں۔ وہ اس شخص پر متاثر کر کر دیتے ہیں کہ ان پر قزاقی فاضل کرے۔ ان پر غلامی طور پر لہجہ کرے۔ ان میں اندر بہ ذہنی چیزوں کا فائدہ ہوتا ہے۔

۱۔ عملی صورت حال اندر واقعات سے بچنے کی وسعت۔

۲۔ کام لینے اور دینے کا فن۔

۳۔ ملائی کی قوت۔

۴۔ نظم و ضبط۔ پابندی اور قوت۔

وہ دوسروں سے بہت بلند متاثر ہوتے ہیں۔ وہ انجیل میں کئی مثالیں دوسروں کی مرضی کا فکر ہوتا ہے۔ ان لوگوں کو رنگ بہت متاثر کرتے ہیں۔ ان میں ایک چیز صدمہ زنی چیزوں سے بہت متاثر ہوتا ہے۔

۵۔ خاص رنگ۔

۶۔ موسیقی کی لہجہ۔ موسیقی کی شری۔

۷۔ مریت و شادمانی کے واقعات۔

۸۔ غور اندازہ کے واقعات۔

یہ جتنی چیز اندر میں غور پر مذہبی ہوتا ہے اسے صدمہ ہوتا ہے کہ اس وقت کیا ہے لیکن صاف کو کاش کہنے کی قوت ان میں نہیں ہوتی۔ اپنی علی زندگی میں وہ سب سے بڑے سبب سے ترقیاتی حیات سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ لیکن وہ ان اندر خود کو متاثر نہیں ہوتے وہ اپنے جاتے ہوئے ہی محبت سے بھر پور ہوتے ہیں۔ وہ رونا کا ہلکا ہلکا ہے کہ اندر متاثر ہو کر رہتے ہیں۔ انہیں زندگی کے سرگرد و مصداق ہوتے ہیں۔ لیکن کسی طرح باطنی ہوا میں اس کا انہیں کچھ ہوتا ہے۔ وہ موسیقی کے زمانے ہوتے ہیں کہ تم کو سنی ہو اس

باب — ۸

مخلوط ہاتھ



یہ ہاتھ بیان کرتا بڑا مشکل ہے اس سے قبل ہم نے مربع ہاتھ اور مخلوط انگلیاں بیان کی تھیں اس میں مخلوط انگلیوں کی بنیاد مربع ہاتھ تھا لیکن یہ مخلوط ہاتھ ہے اس میں انگلیوں کی اس بنیاد کی کوئی تبدیلی نہیں ہے اس مسئلہ فراموش نہ کر جاہت کی جاتی ہے کہ مربع چھبلی اور مخلوط انگلیاں اور چیز ہے اور اسے مخلوط ہاتھ سے فراموش نہ کرنا چاہئے۔
ہم نے اسے مخلوط کہہ کر یہ مربع بھی نہیں، ایک بھی نہیں، لزوم بھی نہیں، فلسفیانہ بھی نہیں کہتا اور ہم اسے فضائی بھی نہیں کہہ سکتے بلکہ یہ مخلوط کی صورت ہوتی ہے نہ صرف ہاتھ بلکہ انگلیوں میں بھی صورت کا فرق ہوتا ہے۔ دیکھ سکتا ہے کہ۔

۱۔ ایک انگلی دیکھا رہو۔

۲۔ دوسری مربع ہو۔

۳۔ تیسری گھٹتی ہو۔

۴۔ چوتھی کھینچا ہوتی ہو۔

اس قسم کا ہاتھ ایسے ذرا ہاتھ ہوتا ہے جس میں غلات بھی ہوں، وہ ہر فن مہر نام لاد رہتا ہے اور اس میں مربع مثل کے مطابق اپنے آپ کو تبدیل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اس قسم کا ذرا عوام اور مہارت کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے پر قادر ہوتا ہے۔ وہ چالاک ضرور ہوتا ہے لیکن حالات میں عمل کرنے پر غرضی بھی کر دیتا ہے۔ اور اپنی غرضوں کا بھی استیصال نہیں کرتا۔ وہ منظر کے مدعاں بڑا روشن دماغ ثابت ہوتا ہے۔ سائنس ہو یا ادب، ہر شے کو بجا پرانہ نہ دیکھتا ہے اس سب سے وہ ہر چیز پر مختلف طرز و افغان سے

سے لپک لڑاتے ہیں۔ وہ عورتوں کے کیڑے کو خوب بھانسنے سے کہہ ضرور کہی ہو کر ہیں
جسے باغیوں رنگ دار گرت کا خادیاں بناتے ہیں تاکہ ہر سبب لیکن وہ عظیم انسان نہیں
ہیں سکتے

اگر اس قسم کے فرد کی پیشی پر سر کی ضرورت تھی تو ایک خیال کو پکڑ کر ہدایت کا ثبوت
دے گا۔ اسی قسم کے لوگ ڈاڈمیٹ ہوتے ہیں۔ طوطی سے ہم نکلے ہیں۔ وہ اپنے ہرن
مرد ہوتے ہیں کہ کسی قسم کے دوست انھیں واسطہ پر سے دیرا ہی چلا جاتی ہیں یہ خدا
سے کھل کر اپنا کام نکال چیتے ہیں۔

اسی کا سب سے بڑی خصوصیت ہے کہ عورت کے ساتھ انھیں ملنے پھٹنے کی وہ کسی
کو اختیار کرتے وقت شکل صورت نہیں کرتے۔ اس لئے ان کی قسمت میں تقدیر خود دہر کی
جندیاں خود پھٹتی کم کافی ہیں۔

وہ مرد بھی ہوتے ہیں جن کی ان کا مدین کا ہر طرف وہ ہیں۔ وہ بے چین ہیں کہ ایک
ہوتے ہیں۔ اور میں چنے تو ایک شہر میں زیادہ میں نہیں چھوڑتے۔ بلکہ عورت سے ہی کہتے
ہیں کی طوطی چیتے ہیں

وہ بھی انھوں کے لوگ ہیں۔ وہ عورت کے بار بار ہر ایک وقت وہ ڈارنگ
کی صورت میں لڑتے ہیں۔ دوسروں سے یہ وہ گیس شہر آباد کرنے پر مل لگتے ہیں۔
آتے ہیں۔ تیسرے وقت میں سیاسیات میں لگتی ہیں۔ چیتے ہیں کہ ہر وقت وہ تہہ لگے پیکر
ہوتے ہیں۔ ان کا دل کسی ایک چیز پر نہیں لگتا۔ وہ وہ کہہ کہ عورت باہر کی عورت ہے۔
مذہب، مذہب میں ختم ہیں

۱۔ انہی باہر پر عورت انھیں

۲۔ مرنے باہر عورت انھیں

۳۔ عورت باہر پر عورت انھیں

۴۔ عورت باہر پر عورت انھیں

جہ تمام باہر عورت ہر وقت وہ کسی کی کام نہیں ہیں سکتے۔ بلکہ اگر کسی عورت کے
عورتوں میں ایک کونسل لڑتی رہی ہوتی ہے۔ دست شناسی کی لڑائی میں ایسے باہر
انہی کی مدد کرنی چاہیے۔ لیکن وہاں باہر پر نہیں ملتا۔ شاید کہ دست شناسی کو چھ

باہر ایسے ہیں۔ اگر کچھ باہر مل جائے تو زندگی میں خود ہی باہر شامل ہوں گی۔
۱۔ کچھ ہی عورت پر عورت۔ ہر بات پر کچھ ہی ملے۔

۲۔ سائنس اور ادب کے درمیان ملے کام دیتے ہوں۔

۳۔ ہر فن میں۔ ایک کونسل لڑتی رہی۔

۴۔ ذہن بیکار نہ ہوں۔

۵۔ کسی ایک چیز پر زیادہ عورت نہ کرنے ہوں۔

قادری شازی

باب ۹

انگوٹھا

انگوٹھا ہر لڑکے سے دست شناسی میں اتنا اہم ہے کہ اس پر خاص توجہ کی ضرورت ہے۔
 معروف ہر دست شناسی کے لڑکے اہم ہے۔ بلکہ کثرت شناسی کے لڑکے سے بھی اس
 کی اہمیت زیادہ ہے۔ یہ اتنا اہم ہے کہ اگر کسی شخص کی مصداق کے ثبوت میں صرف
 انگوٹھے کی پیش کردہ جات سے اس کی تعلیمات اور ان تعلیمات کا سفر کے حق پر ہوا جاتے
 تو کافی ہے۔ نیز یہ کی غرضت کہ ضرورت ہی نہیں رہتی اس شخص میں جو خصوصیات ہوتی ہیں
 انگوٹھا اس کا بخوبی منظر ہوتا ہے۔

ہر دھرم میں انگوٹھے نے نمایاں اور منفرد کردار ادا کیا ہے۔ معروف ہر لڑکے کے اہم ہے
 کے طور پر بلکہ دنیا میں دوسری طرح میں بلکہ اہم باتیں پیش کی جاتی ہیں۔
 ۱۔ مشرقی اقوام کے قبائلی تمام کو یہ سمجھتا ہے کہ اگر تاج تاجانی افراد کے ملنے حکم
 تاجانی انگوٹھا کو ملنے تو اس شخص تاجانی خود طریق کا مطلب ہے۔ ہوتا ہے کہ حکم نے ذہن خود
 پر ہی جبراً حمل دینے لگے۔ وہ متاثر نہ کئے گا۔ اور تسلیم فرم کئے گا۔ بلکہ وہ دم کی کھٹکا
 کرنے کا ہے۔

۲۔ ہم نے انٹیلیجنٹ کی بھول کے مستحق یہ چھٹا ہے کہ وہ اپنے دشمنوں کے انگوٹھے کو پیچھے
 ۳۔ تاج پٹنوں کو اپنے دشمنوں اور اس کا انڈیا انگوٹھا دیکھ کر کہتے ہیں اور انگوٹھا اپنے
 حفاظ کی مصداق کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں۔
 ۴۔ میں نے تاج پٹنوں کو انسان کے انگوٹھے کا انگرہ صاف کیا ہے۔ وہ انگوٹھے کی
 شکل و خجاست کے مطابق ہی سب لکھتے دیکھتے ہیں۔

۵۔ ہندوستان میں دست شناسی کے کئی طریقے اختیار کئے جاتے ہیں۔ لیکن کوٹھے
 کو ہر طبقے میں بنیادی حکم دیا جاتا ہے۔ اور انگوٹھے سے آواز کیا جاتا ہے۔
 ۶۔ چین لوگوں میں دست شناسی کا علم موجود ہے۔ وہ کئی دست شناسی کا آواز کوٹھے
 سے کرتے ہیں۔ اور انگوٹھے سے دست شناسی دیتے ہیں۔

۷۔ حیوانیت کو ٹیٹھے اس جذبہ میں بھی انگوٹھے سے بڑا اہم کردار ادا کیا ہے
 اس میں انگوٹھا خدا کو ستر ہے۔ اور اس کا نشانہ لگا کر ہے۔ پہلی انگوٹھ سے چمن کی
 نشانہ ہے۔ چمن نشانہ کی کثرت کا پیر کرتا ہے۔ چمن انگوٹھے سے جاتا ہے۔ اور ہر کثرت
 رہتی ہے۔ اس سے نشانہ کیا جاتا ہے۔ اسے انگوٹھ خیرات کہتے ہیں۔ دوسری
 انگوٹھ خیرات کو ہوتی ہے۔ چمن پہلی انگوٹھ کا ساتھی ہے۔

۸۔ چمن میں بڑے ہادی کا نو پر کیسی کی رحمت آواز کرتے ہیں۔ تو انگوٹھا اور
 پہلی دروز انگوٹھا استعمال کرتے ہیں۔ مطلب خیرات سے ہوتا ہے۔ چمن انگوٹھے
 چمن کا لڑکے سے ہر دو عالم ہادی کی حکم سے کہہ کر پڑا ہوا جاتا ہے۔

۹۔ ہر لڑکے انگریزی کتب میں سوائے کو نشان انگوٹھے کے دوسرے بنایا جاتا تھا اور
 تینہر دیتے وقت انگوٹھا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

عرفت بھی نہیں کی کہ نگاہ سے چمن انگوٹھے کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اس میں
 کئی حوالے دینے چاہیے ہیں۔ جو شخص دوسری کتب میں موجود ہیں۔ لیکن میں
 نہیں کہ تو اس انگوٹھا کے ہمارے اصل دشمنوں کی طرف ہندو کا کہا جاتا ہے۔ ہم صرف
 ایک کتب بیان کر رہے ہیں۔ انگوٹھے میں انگوٹھے کے ہر لڑکے۔ واضح کے
 اندر انگوٹھے کا مرکز جاتا ہے۔

اصول ہندو کیوں کے ہر لڑکے کا دست کی کے یہ بتا دینے کی کر میں کی احسان
 کو ہندو کی کسی ہے۔ کیا اسے قابل ہر لڑکے ہا ہرنے والا ہے۔ ہر لڑکے کو ہندو کی تہم کے سے
 ہر لڑکے۔ تو انگوٹھا اس کو ستر ہے۔ ہر وقت سے ہر لڑکے کا ہندو کا کہا جاتا ہے۔ ہر لڑکے کا
 ہر لڑکے کے گرا سے قابل ہر لڑکے کا ہے۔ تو ہر لڑکے کا ہندو کا کہا جاتا ہے۔

ایک شجرت ایسا بیٹھی کہ اس کی سانس کی صداقت میں خبر کرتے والے افروز ایٹو
 آکھوں سے سب کچھ دیکھ جاتے۔ اگر آپ اپنے ملک کے پاس غفلت میں بیٹھ جائیں
 معلوم ہو گا کہ وہ افراد جو پیدائش کے وقت پاگل، جنسی طور پر مریض تھے اور جنی طور پر لڑکی
 پانت نہ تھے۔ ان کے انٹرنیٹ بہت کمزور اور معمولی تھے۔ ان کی آواز سننے پر سب سے
 کہہ رہا تھا غشا نہ کیا ہے۔

دماغی طور پر سمجھنا اور سمجھنے میں ان کے انٹرنیٹ کمزور ہوتے ہیں۔ آپ وہ افراد کو
 نہیں کرتے وقت دیکھتے ہیں کہ ان کی آواز سننے پر غشا دہانے کی کوشش کر رہا ہو کہ
 اگر غشا دہانہ پا پتہ ہوگا۔ غیر لڑکی پانت ہوگی جس طرح وہ فرد کی دماغی طور پر کمزور ہوگا۔ اس
 میں غشا دہانہ کی آواز سننے ہوگا۔ وہ اپنے پہلے ہی طرح غشا دہانہ کرے گا۔

ایک اور دلچسپ بحث عقلی کردار۔ جب کہ عقلی شخص یا فرد دیکھ رہا ہو تو اس کا اگر غشا
 ہوگا دلچسپ ہوگا ہے۔

۱۔ غشا دہانہ موت قریب ہوتی ہے۔

۲۔ غشا دہانہ دماغی ہیں۔

۳۔ دماغی کی طاقت نہیں رہتی۔

۴۔ اگر غشا دہانہ موت قریب ہوتا ہے۔ اور غشا دہانہ پر لگتا ہے اگر

۵۔ اگر موت قریب نہ نہیں

۶۔ غشا دہانہ کی آواز سننے پر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔

۷۔ جسم اور دماغ میں دماغی کی قوت ہوتی ہے۔

۸۔ دماغی طاقت آتی ہے اور گزرنے والی دماغی قوت انسان کی ہوتی ہے۔ موت

نہیں آتی ہے۔

۹۔ اگر غشا دہانہ کی آواز سننے پر غشا دہانہ پر لگتا ہے

۱۰۔ موت ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ یا غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

کرتے ہیں۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۲۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۳۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۴۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۵۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۶۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۷۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۸۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۹۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۰۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۱۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۲۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۳۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۴۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۵۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۶۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۷۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۸۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

۱۹۔ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے کہ اگر غشا دہانہ پر لگتا ہے۔ اور اس کا ایسا

وہ فعلی بہت کم کرتے ہیں۔

۱۔ وہ ایک پیرز کا فیصلہ کرچکے ہیں تو اس پر قائم رہتے ہیں۔

۲۔ وہ اپنے کام میں دوسروں کا دخل پسند نہیں کرتے۔ ہڈا گریں پر وہ بازو اٹھاتے

اور انہیں اپنی منزل پر بلے پر گزر کر کہا کرتے۔ تو سختی سے اسی نہ توں رہتے ہیں۔

۳۔ وہ عملی طریق پر اپنے دل اور گریں سے زیادہ مستعد و ماسن کرتے ہیں

لیکن مستعد و ماسن کا تاثر سے تو یہی حالت برحق ہے۔

۴۔ وہ مضبوط طریقہ سے حکومت کرتے ہیں۔

۵۔ وہ انصاف کرتے ہیں۔

۶۔ جس طرح وہ دھتور کو تھامیں سکتے ہیں اسی طرح اپنے آپ کو بھی تھام سکتے ہیں۔

۷۔ جنگ کے دور میں وہ مضبوط اور محنت ثابت ہوتے ہیں۔

۸۔ محنت میں وہ مشاہیر و پسند نہیں کرتے لیکن بہت محنت کرتے ہیں۔ تو انہیں ہر کام

سچے ہیں۔

۹۔ شہنشاہ میں وہ زیادہ گراں گزریں محاشیہ جانتے۔

۱۰۔ ادب اور آدب میں وہ پکڑ پکڑ کرتے ہیں یا خود کر پاتے ہیں اس کی ضرورت

مخاطبہ ہے۔

۱۱۔ اگر شے میں دوسری اہمیت دوسرے پر دیکھ سکی ہے اسے مدد دینی

۱۲۔ دوسرا پورا پورا پھانسی پکڑتے ہیں۔ دوسرے پر دیکھ سکی میں فرق نمایاں ہوتا ہے اور اسے شکر

اگر پڑتا ہے۔ اس کی مدد نہیں ہوتی ہیں۔

۱۳۔ جنگ پھر پڑنا یا پکڑ والے۔

۱۴۔ ہر پکڑ اور سمجھتے۔

۱۵۔ اس کے شوق میں اسے ایک اور کام میں جان لگائی خود۔

۱۶۔ آگاہی پر توجہ دینا، لیکن میں نے یہ آقا تہرات کا فیصلہ

۱۷۔ ایک شخص میں سے اس کے تمام مسائل و مسائل کو دیکھ کر فیصلہ کیا اور اس کے ثبوت

۱۔ ڈیڑھ ناگوش



۲۔ نرم جوڑ والا ناگوش

۳۔ سخت جوڑ والا ناگوش



۴۔ نرم جوڑ والا ناگوش

جو کونسا کا مظہر اور اس روایت کی سائنس کا قائل ہے کہ اس کے مسمیٰ مقامات کی جڑ سے عظیم تاریخی دیکھے جائیں۔ وراثت کی سائنس کے سرسلسلہ کے گہر و سطوح کے پیکر دیکھ کر ہمارے تاریخی ثروت و مال کا طے کر کے ضروریات پہلے خانہ کے کچھ میں کھانے کے بعد باقی ماندہ کھانے کی کچھ کھانے کے سرور و جوں کی خواہم کو کھانا یا مسمیٰ کھانا جس قسم کے کھانے کو اس کھانے سے اختلاف ہے جس کی رائے میں پھر خود رائے کے لئے سے لے کر چاہے اور کھانے ایک روشنی کا کام دیتا ہے۔

باب —

انگلیاں

انگلیاں خود کسی قسم کی بشپیل کے متعلق ہیں۔ انہیں دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
۱۔ لمبی انگلیاں ۲۔ چھوٹی انگلیاں

انہیں پچھترہ جڑیں اور اس کی تفسیحات سے بہت

لمبی انگلیوں والے افراد

۱۔ کمرے کی دروازوں کے کمانوں
۲۔ کمانوں سے سبک

۳۔ اقامت اور کھانے کا انتظام و انعام

۴۔ قصا ویر کر پینٹ کر

۵۔ باغوں کی آرائش

۶۔ فائش کر دلا پسند طریقے سے لگاتا

اس کے علاوہ لمبی انگلیوں والے افراد میں شدید ذہنی ضروریات ہوتی ہیں۔

۱۔ وہ اپنے کام کے دوران قطعی ہر تے ہیں۔

۲۔ وہ اپنے لباس میں ایک خاص سہلہ قائم کرتے ہیں اور اسے تنہا طور پر

نہایت ہیں

۳۔ وہ معمولی چیزوں کا صحیح فرض لینے ہیں۔

۴۔ اور مسمیٰ چیزوں پر پرتشنگ ہر جاتے ہیں۔

۵۔ عام طور پر وہ عائلہ کا کام کرتے ہیں۔

میاں منور قادر

AT BOOK'S GROUP
com/groups/freeamhiyatbooks

چھوٹی انگلیوں والے افراد ایسے افراد جن کی انگلیاں چھوٹی ہوتی ہیں مندرجہ ذیل خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

۱. وہ بہت جلد روتے یا ہنس دیتے ہیں۔
۲. وہ معمولی باتوں سے پریشان نہیں ہوتے۔
۳. وہ عام باتوں کا ایک ٹپ سے دیکھنا دیکھنا سے جھجھکتے ہیں۔
۴. وہ بہت جلد فیصلہ کر لیتے ہیں۔
۵. وہ ظاہر واری، فیض و غیرہ کی طرف چنداں دیکھیں نہیں دیتے۔
۶. وہ معاشرہ میں رسومات معروضہ کی پروا نہیں کرتے۔
۷. وہ اپنے دماغ کو جلد کم پر لگا دیتے ہیں۔
۸. وہ اپنی گفتگو کے دوران بڑبڑاتے دیکھتے ہیں۔

چھوٹی گر جھڑی انگلیوں والے افراد ان قسم کے لوگ تیز اور مضبوط قادروں کے حامل ہوتے ہیں۔

۱. وہ ہر کام میں مفاد سامنے رکھتے ہیں۔
۲. وہ اپنے آپ پر مکمل کنٹرول رکھتے ہیں۔
۳. وہ اپنے وقت آنے پر سب سے پہلے کام کے روپ میں سامنے آتے ہیں۔

سخت اور قد سے طرعی چھوٹی انگلیاں ایسی قسم کے افراد جسے ذیل خصوصیات حاصل ہوتے ہیں۔

۱. کم گو، گوشہ نشین، خاموش، متعصب۔
۲. بہن و بھائیوں سے دور رہتے ہیں۔

نرم بل کھانے والی انگلیاں ان انگلیوں کا نرم ہونا کسی قسم کے کمزوری یا کمزور جسم کے حامل ہونے کی علامت ہے۔

۱. ان کی شخصیت پیادگی اور دل پختہ ہوتی ہے۔ وہ تعزیرات کا باثر و جارحانہ

ماننے جاتے ہیں۔

۲. ان سے محبت کی گمانی ہے۔ لیکن وہ بات کی جہد تک پہنچنے کا ارادہ نہیں کرتے۔

اپنے تے چنے والوں کا معاملہ کرتے

قدنی ٹیڑھی طرعی چھوٹی اور کچی انگلیاں یہ دو صورتوں میں ہوتی ہیں۔

۱. سروریت حالہ انگلی سے قرآن ازلہ کا مڑا کر کچی، وہ بڑی ٹیڑھی ہونے کے باعث ہوتے ہیں۔

۲. یہ بھی ایسی کچی ہونے کے باعث ہوتے ہیں۔ لیکن خط طریقی اختیار کرنے والے ہونے کے باعث ہوتے ہیں۔

۳. یہ لہجہ انگلیاں کی ہونے تو ایسی صورت شکل سے ملتی ہے۔ اگر بل جاسے تو وہ افراد بڑھتی ہوتے ہیں۔

مختلف انگلیاں اگر انہوں نے اپنے گوشت کا ہر ایک انگلیوں کو سنبھال کر دیکھا تو ان کے مختلف ہونے کی علامت ہوتی ہے۔

۱. اگر انگلیاں جھڑی ہوں اور ہڈیوں پر ہمارے اور ہڈیوں کی قرین کا حامل اپنے تمام کون پر وہ نمایاں رہتا ہے۔ وہ اپنے کھانے پینے اور رہائش میں بہترین توازن پکارتا ہے۔

۲. اگر کسی کی انگلیاں نمایاں ہوں اور ہڈیوں پر نمایاں ہوں اور کھانے پینے اور رہائش میں بہترین توازن پکارتا ہے۔

۳. قرآن کے حامل افراد خود غرض نہیں ہوتے۔ وہ اپنے تمام امور کھانے کا بھی زیادہ خیال نہیں رکھتے ہیں۔

انگلیوں کے درمیان فاصلے اگر چہ ان کے درمیان انگلی کے درمیان ان کے کھانے پینے اور رہائش میں بہترین توازن پکارتا ہے۔

۱. اگر کسی کی انگلیاں نمایاں ہوں اور ہڈیوں پر نمایاں ہوں اور کھانے پینے اور رہائش میں بہترین توازن پکارتا ہے۔

۲. اگر کسی کی انگلیاں نمایاں ہوں اور ہڈیوں پر نمایاں ہوں اور کھانے پینے اور رہائش میں بہترین توازن پکارتا ہے۔

۳. اگر کسی کی انگلیاں نمایاں ہوں اور ہڈیوں پر نمایاں ہوں اور کھانے پینے اور رہائش میں بہترین توازن پکارتا ہے۔

لیائی کے لحاظ سے انگیلوں کا ایک دوسرے سے مقابلہ

دست شناسی میں اپنا مقام رکھتی ہے۔ پہلی انگلی کی باتوں میں چھوٹی براتی ہے اور دوسری انگلی
میں آئی ہوئی ہے کہ دوسری کے برابر ہو جاتی ہے۔

چھب پہلی انگشت شہادت حضرت سے زیادہ میں ہو کر اس کے حامل انزو حکیم نور
مغفور ہوتے ہیں۔ ان میں حکومت کرنے کا مادہ ہوتا ہے۔ دوسری پر قبضہ رکھنا
چاہئے۔ اس قسم کے انزو جنوں کو ہارے حق رکھ دیتے ہیں۔ یہ مادہ سب کو ایک مرتبہ
میں انگشت شہادت دوسری انگلی سے بڑی ہوتی ہے۔

چھب پہلی انگلی دوسری کے برابر ہوتی ہے تو اس کے دل میں غمزہ ہوتا ہے۔ اس کی عزت
کی فراخی ہوتی ہے۔ ان میں دنیا میں بلند مقام حاصل کرنے کا جذبہ ہوتا ہے۔ بلکہ اس کا
باقرہ کچھ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی انگشت شہادت دوسری انگلی کے برابر ہو کر اس میں
مادی دنیا پر حکومت کرنے کا جذبہ بقا حکومت کی فراخی ہوتی ہے۔ حکومت کرنے کیلئے دنیا کا

چھب دوسری انگلی ہے انگشت حمل کئے ہیں کہ ہر بار ہندی ہو تو وہ درخورد
خوشی کہنے والا۔ سچا ہماری مستغرق رہتے ہیں اور عرش کیس ہوگا۔ اگر یہ انگلی لوگ ہر
ہوگی تو مصیبت میں اس کے برکتیں ہوں گی۔

اگر تیسری انگلی چھب ہو گا کہ انگلی کچھ ہی پہلی کے برابر ہوگی تو اس فرد میں دولت کی
تقاضا نہایت بڑی ہوگی۔ لیکن وہ دولت کثرت سے حوت کے ساتھ کرنے کی کوشش
کرنے گا۔ اس میں دولت کے علاوہ حوت اور شہرت کی کمی ہوگی۔

اگر تیسری انگلی حضرت سے زیادہ غریبی ہوگی لیکن دوسری سے برابر ہو جائے۔ تو دنیا
میں ہر گز کامیابی نہ ہوگی۔ وہ انفرادی کامیابی نہیں ہو سکتا۔

- ۱۔ رقم کا
- ۲۔ زندگی کا
- ۳۔ خطرات میں گڑبڑ سے
- ۴۔ سیاسی میدان میں دماغی حوت و شہرت کا ماڈلنگ دے گا۔
- ۵۔ فریب میں گرفتار ہو کر عقل کے خلاف عمل کا کر دینے سے کہیں بچے گی

کوشش کرے گا۔

۱۔ اگر وہ سول خانہ میں ہو تو قریبی کے حصول کے لئے ملا لگائے گا۔ لیکن اس
دوران میں وہ اندھا دھند کام نہ کرے گا۔ بلکہ اپنا دماغی سوا صحت کو بھی بروئے کار لے گا۔
اس انگلی کا کوئی کمپلکس نہیں ہے تو مندرجہ ذیل افکار کے لئے کامل عمل کرنے کا اشارہ ہے
۲۔ عقلی اور تعلیم کے ادارہ کار اور ان کا رائج

۳۔ مقرر ۲۔ واجب ۴ لیڈر

اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں بطور ادا کار یا مقرر کو صحتیں حاصل ہیں۔ ان میں وہ سب
رنگ میں رکھتے ہیں یہاں پہلی کریں

چھب چھب میں پوچھی انگلی بھی ہر وقت باقرہ میں فراخی کا ذریعہ ہوگی۔ اچھے
انزو دوسروں پر اثر ڈال سکیں گے۔ اگر یہ اپنی غریبی پر کو تیسری کے برابر ہو جائے تو غریب
اور حق پرستی نہ توت حاصل کرنے کا اشارہ دے گی اس کا حال خود سزا

۱۔ اس قسم کی انگلی والا فرد بے شک انگلی کو رکھتا ہے۔ اور ہر گز بھی اس کے غریبی نہیں
ہوگا۔ وہ آئے تو ضرورتی سے علم کے سامنے پہلی کرنے کی قدرت رکھے گا کہ وہ لوگ
کوڑھ کو چھب معلوم ہو۔ واضح مقرر، لیڈر ہیں کہ یہ انگلی تیسری انگلی کے برابر ہوتی ہے
وہ علم کی حوت ہوتے ہیں اور اپنا منصب اس غریبی سے ان پر واضح کرتے ہیں کہ وہ
کی باقی علم کے دل میں گم ہیں کہ یہاں ہوتی ہے۔

باب — ۱۳

تہصیلی

ایک بیکہ سخت، خشک، جھیلی دانے لڑو دام طرف پر بڑھ کر جاتے ہیں یا دوا معالی طرف
 پر جاتے ہیں، یہ کچھ دہشتہ رہتا ہے، انہیں انہیں تکلیف ہو۔
 اگر جھیلی مٹی ہو، پھر پھر اندر دم جو وہ فرو کر کے بہت شہزادی مڑا کر دیکھا، جیسے جھیلی
 پھر پھر اندر ایک مار اور انگلیوں کے ساتھ اس کا سانس پڑا جو قرص کا سبب ہے، جبکہ
 مزاج سترازی ہو تا ہے۔ وہ طاقت وہ ہوتا ہے اور وہ انہی طرف سے آتی ہے۔
 جب جھیلی مٹی اور مٹی پر دیکھ کر اندر کے گوشت پر قرص کے مافی میں جھیلی پرستی
 براہروی، شجرت پرستی ہوگی۔
 اگر جھیلی کے دو بیان کرنا سا پڑا جو قرص پر قرص کی نشانی ہے اس قسم کے افراد کی
 زندگی کا کامیوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان کی قسمت میں دو قرص ہیں اور ہمارا وہی یکے بعد
 دیگر سے آتی جاتی ہیں۔ بلکہ موت تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔
 یہی سنہ اس وقت تک جھیلی کو پورے طور پر لپکا ہے۔ بلکہ ہر ماہی ہوتا ہے کہ
 گڑھا جھیلی کے ایک جانب ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف درست ہوتی ہے۔ ایسی صورت
 اسکا نہیں۔ مٹی و قدر اس کا رٹا طرف ایک کھر کی طرف ہوتا ہے۔
 اگر اس کا رٹا زندگی کی کھر کی طرف ہو قرص کا سبب مٹی اور رٹا اندر ہوگا۔ مزاج
 گھر طر سلاط میں جھلیوں سے، تکلیف و غیرہ۔ اگر باقی اقدار جھیلی میں گڑھا ہے تو اس
 کا سبب موت کی خزانہ اور درگ جھلیوں سے ہوتی ہے۔ جبکہ دل کی کھر تک پہنچے قرص کا
 مطلب ہے ہوتا ہے کہ خود کی اندر رٹو مددوں کی محبت میں ناکامی ہوگی۔

قادر

ہفت دست شناسی، مشورہ دیتے ہیں کہ اگر جھیلی سے، انہیں طرل ترمیوں میں
 معجب ہے ہوتا ہے کہ لہذا وہ شمس متکثر اندر بھی ہے۔ نیک لہائی سوال قر، انہی کا سوال
 ہے۔ ان جیسے مائوں سے کوئی پر چھ کر کبھی آپ سنے عام آدمیوں کی انہیں اندر جھیلیوں سے
 کر دیکھیں ہیں، انہیں تو کبھی جھیلی سے طرل ہوتی ہیں نہیں۔ اس سے یہ سوال پیدا ہو نہیں
 ہوتا، کبھی انہیں طرل ترمیوں میں۔

پھر مٹی اور پڑے ہاتھ | عام پڑے ہے کہ وہ افراد کی کے باقر طرل ہوتے
 ہیں۔ وہ بہت نہیں کام کرتے ہیں اور کام میں جھیلی
 میں مانتے ہیں، مثلاً ایک انہیں انہی درگشاہ کی مشغول کی کھر سے پڑے ہاتھ کا پٹیل
 دیکھ کر وہ سچ کام کر رہے ہیں، کون سے پڑے کے کون تک بدل دینے چاہیے۔
 پھر جھیلی سچ کام کرتی رہے، ان افراد کے باقر جھلیوں میں وہ اپنے کھر اور خدمت
 کے وہاں طرف مٹی مٹی ہوتی ہوتی ہوتی رہتے ہیں، خصوصیت کا انہیں علم نہیں ہوتا، صرف
 انہی وہ جانتے ہیں کہ شمس کھاتے ہیں۔ مانتے ایک دفتر ہتے ہتے طرف کے پاس
 قلم و خط، پڑے انہی کے باقر طرل کے کھر کا قرص کی قرص رات میں ہر سے اور ہر رات میں جھانا
 پھر یہ یہ اسحاق کہ ہر قدم کو ہر ایک تفصیل میں معلوم ہوتی ہے، نیک عمل طرل ہوتا
 تھا۔ تاہم پوری طرف ان کی ثابت ہوتی۔

ایک قلم کے باقر بہت، جی طرل سے، کھر پڑے ہیں، معلوم ہوتا تھا کہ اپنے طرل باقری
 کی نیک وہ ہر ایک کام کر کے کا لیکہ وہ ہر ایک کام بخیر لہائی تھا، جو مٹی و انہوں دانے
 انہی اس کے ہر کھر کے پڑے کام کرتے ہیں۔ اور ان کے منصوبے بناتے ہیں۔ اور ان
 کی قرصوں کے ایک پٹا ہوتا ہے، جی اور قرص اور آپ ان کا قلم دیکھیں وہ ان کا قلم پڑے
 پڑے لکھتے ہیں۔

خارج یہ غصہ کی اثر بھی ہو کہ وہ اپنی کھڑی کو ہر کھڑی میں بیٹھا
 جاتے ہیں۔ اور کھر کے کھر جاتے ہیں۔ جسے قدرت نے انہیں
 کھر کے کھر کے کھر سے عروم رکھا ہے۔ جسک جب ہم دیکھتے

ہی کو ایک چھڑا پھر جس کے ہاتھ چھوئے ہوں دھڑکے بڑے الفاظ نکلتے ہیں
تو خضبات نظر غم برجاتا ہے۔
واقعات کا مطالعہ اور احادیث و سنار جی کر کے نتائج نکالیں ہی سہی ہے۔

باب — ۴

ناخن

چاقو و دست شناسی میں بڑا اہم مقام رکھتے ہیں، اس سے جو زیادہ من اکتہم بدانی
کے متعلق ہے۔ وہ بہت سی تشخیص میں مدد دیتے ہیں۔ اگر ہم مستند حکماء کے طبیبانہ
تو وہ بعض پر باخبر رکھنے سے پیشتر ناخنوں کا استہان کر کے نظر آتے ہیں، اگر ان کی آنت
سخت یا نرمی و کھریوں پر فرق ہیں۔ آپ کے ہم عمری خون کی کمی ہے، آپ کا دل کھو رہا ہے، آپ
کو گردن اور راجھام کی بیماری ہے۔

مستند طبیبانہ میں ڈاکٹروں نے بھی امراض کی تشخیص میں ناخنوں کے مت کو بڑی
دلچسپی سے لیا ہے۔ عام طور پر ایک سر میں بھول جاتا ہے کہ اس کے دائیں کوئی سی
مرض الموت میں مبتلا ہوئے۔ اور اس طرف مرنے۔ لیکن ناخن کا چند سیکڑا کا استہان پیراٹ
کے امراض بتا دیتا ہے اگر عمار کام دست شناسی میں ناخنوں کا مقام بتاتا ہے سیکس
میں پٹے پر حوزان لیں گے۔

میاں منور قادر

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ
امراض کی تشخیص میں ناخنوں کا مقام
کہ بعد پاشن کن کہیں امراض کے انبار سے نہیں دھکتا، مثال کے طور پر ایک کینکس کے
ہوئے لیے بوند لے لیکن ایک آدمی جو کوئی کام نہیں کرتا اس کے ناخن جھٹے ہوں گے
غلامد کہ بھلا کہے۔ لیکن کامیاب ہے۔ یہ کہ کینکس کے کام کے دوران کھائی ناخن
کو کھانسی کہ کھانسی اور ایک فرد جو کئی کام نہیں کرتا اس کے ناخن بڑے طرز کے ہوں
لیکن گے۔ ناخنوں کی ہمارا قلم چرتا ہیں

THE BOOK'S GROUP
com/groups/freeamhiyatbooks



چم، آکھ، چکا، جی، این
یہ اینٹ کھینچنے والے کے نشان

تصویر نمبر ۱۰

یہ اس قسم کے جن چھوٹے بدن قریب کے ساحل لگے کی بیماریوں میں مبتلا رہتے
میں جیسے لگے کی سوزش، درد اور سانس کی تیزی کی سوزش۔ حوصلہ کریں تصویر نمبر ۱۱

نمبر ۱۱ اسے ناخن

اگر ناخن طویل ہیں اور تپتے ہیں تو جھکے و دراز خون میں فرق ہے۔ خواہ بیماری
سے خواہ احمالی شکایت سے۔ عام طور پر وہ لاکھیاں لگے کی جھکے و دراز میں سال کے
دوران ہوتی ہے۔ یاد رکھیں جن کی کمر لاکھیاں سال کے درمیان ہوتی ہے ان
کے ناخن اگر ایسی شکل کے ہیں تو خون کی خرابی والے اسٹیشن کا شہ ہے۔

چھوٹے ناخن
یہ وہ ناخن ہیں جن کا سٹیشن عام ہے۔ جیسے میں ان کی بیماریوں میں

طویل کر کے یا گرد و غبار کے بیچے اور ان خانہ خونی میں خونی دے دے۔ جی میں یہ
دیکھی جاتی ہیں۔ تو ذہن صرف لکھی کر کے۔ بلکہ سین چلے اسے باقاعدہ رکھنے سے نکال
کر دیکھیں اور وہ ان کا سٹیشن دیکھ جائے گا۔ چھوٹے ناخن ان کے دل کی بیماریوں اور

۱۔ لمبے ناخن
۲۔ بڑے ناخن
۳۔ چھوٹے ناخن
۴۔ چھوٹے ناخن

اس میں زیادہ جلی قوت نہیں ہوتی۔ لمبے ناخن والے اکثر جھانکے
اور پھیرنے والے بیماریوں میں اکثر مبتلا رہتے ہیں۔ یہ تصویر
نمبر ۱۲ ہے۔ اگر ناخن قسے میں سے جی میں ان کے انگلی کے پھیل جانے زیادہ
کریں تو تصویر نمبر ۱۳

اس قسم کا رہی اور بھی زیادہ بڑے تصویر نمبر ۱۴ کے صورت اختیار کر سکتے ہیں
اس قسم کے ناخن کے ساحل ان کا جی و قی کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ اور وہ جی پھانکی کا قی۔ اگر
ناخن ہری کی طرز میں پھیل کر طرز جی کا تصویر نمبر ۱۵ اینٹ ہے سے گاہ ہے۔
ناخنوں سے بیماریوں میں

ناخنوں سے بیماریوں میں



سی۔ جی۔ آکھ۔ چم کی
خرابی
یہ وہ ناخن ہیں جن کا سٹیشن عام ہے۔ جیسے میں ان کی بیماریوں میں

خون کی خالی کی چیلروں کے نشانات ملتے ہیں۔ تصویر نمبر ۱۱ اسے دکھانے کے لئے ہے۔ یہ تصویر پچھلے نمبر ۱۰ پر طالع فرشتہ۔

پھر اسے آغوشِ جان کی بنیاد پر لکھتے ہیں اور ان کی پانچ چھوٹے جملے یا انکسیریا قاضی ہوا۔ ان آغوش کے سامنے کا دل کھڑا رہتا ہے۔ خود عام طور پر وہ دل کی چیلروں کے مرین ہوتے ہیں اگر آغوش میں دھکے دے دیتے ہیں پانچ ہوا تو کچھ دل کا تھوڑا ہے۔ اگر آغوش چھوٹے ہوا اور بنیاد پر گشت میں دھکے دیں تو کچھ اعصاب کی چیلروں کے منظر ہیں جیسا کہ تصویر نمبر ۱۲ میں دکھائی دے گا۔

پھر اسے آغوش کو کاٹ دیا پر ٹیڑھے ہوتے ہیں یا پھر ابرو ہوتے ہیں۔ اگر ایسی صورت پیش آئے کہ اسے تو قافی کا سطر ہوتا ہے۔ یا پھر وہ سیدھے آسانی سے ٹوٹ جائیں اور پھٹ جائیں۔ اگر وہ حالت ہو تو تصویر نمبر ۱۳ ہے جس میں دکھائی گئی ہے تو چیلروں کی زیادہ خطرناک صورت اختیار کر چکی ہے۔

پھر اسے آغوش والے انفرم دھکے آغوش والے دل کی نہایت دل کی چیلروں پر ہوتی ہیں اور ان کی چیلروں میں زیادہ جگہ ہوتی ہے۔

لے آغوش والے رنگ عام طور پر زرد یا سفید میں چلے ہوتے ہیں۔

۱۔ پیچھے سے
۲۔ چھاتی
۳۔ اگر آغوش پر سیدھے سے ہونے والی آغوش کے پیچھے ہوتے ہیں اور اگر وہ کھڑے نہ ہوتے ہیں تو کچھ آغوش کے پیچھے سے آگیا ہے۔ اور اس کو اگر فریبٹ کرنا ہوگا۔
۴۔ اگر آغوش کے پیچھے سے آگیا ہے تو اس کا کس ہے۔ جو آغوش پر لے لیا
۵۔ اگر آغوش کے پیچھے سے آگیا ہے تو اس کے پیچھے سے آگیا ہے۔ جو آغوش پر لے لیا
۶۔ اگر آغوش کے پیچھے سے آگیا ہے تو اس کے پیچھے سے آگیا ہے۔ جو آغوش پر لے لیا

۷۔ اگر آغوش کے پیچھے سے آگیا ہے تو اس کے پیچھے سے آگیا ہے۔ جو آغوش پر لے لیا
۸۔ اگر آغوش کے پیچھے سے آگیا ہے تو اس کے پیچھے سے آگیا ہے۔ جو آغوش پر لے لیا
۹۔ اگر آغوش کے پیچھے سے آگیا ہے تو اس کے پیچھے سے آگیا ہے۔ جو آغوش پر لے لیا
۱۰۔ اگر آغوش کے پیچھے سے آگیا ہے تو اس کے پیچھے سے آگیا ہے۔ جو آغوش پر لے لیا



خوابی خون اور دل کی چیلروں کو واضح کرنے والی نشانات



خون کے نشانات اور آغوش

تصویر نمبر ۱۴ مختلف چیلروں کا نمونہ کرنے والے خاتون کے افعال

۱۳- باب

ہاتھوں پر بال

اگر کسی صورت پیش آئے کہ دوست شناسی گمنام کو روپ دے دے کہ اندر دیکھنے پر گمنام کو
دشمنی دے دے کہ اندر بکار دے کہ اپنے ساتھ جہان کی ہر چیز کو اپنا بنا کر تو اس کے بغیر ہی
گمنام کے مطالعہ سے اپنے اندر غلط فہمی پر بہت فیرا غم سلوم پڑے گی۔ لیکن بہت اہم یہ
ہو کہ اس صورت پیش نہ آئے تو اس کے مطالعہ سے کیا بنا کر سکتا ہے۔

اسی مقام پر ان قریح کا ذکر فرمودی ہے جو ان کی پیدائش اور نشوونما کے سلسلے کرتے
 تھی۔ ہمیں گناہ کا بار اور منہ کام مرانہم دیتے ہیں۔ یہی معرفت دیکھ کر خود کو گناہ اور بار
 کے مشق میں لگاتے

۱۰۔ اہل رنگ ہمارے کیوں ہوتے ہیں۔

۲. بال مرٹے کھولتے ہیں ۳. بال نہیں کھولتے ہیں۔

پہلے تو اس چیز کو پیچھا کر رہی ہوں، خود ایک ایک کی ٹھہرتی ہے، میں نے اس کا
 اور جو اس کا صاحب سے رابطہ تھا، اسے اگرچہ ششستر زبان میں نہیں تو یہ بلجیٹ
 میں ایک کثرت اہم چیز ہے، اس کی وجہ سے وہ ایک اور ملک کے مطابق ہو، بلجیٹ کثرت
 کے ساتھ ساتھ ہے، یہاں پر اس میں کے خلاف کم کوئی جتنے سے مدد دے گی۔
 مثال کے طور پر اگر ہم کسی ملک کی کرنسی خراب ہو رہی ہو تو اس میں ہر ملک کو
 اس کے لئے مدد دینی چاہیے۔ اس کے علاوہ وہی ملک اس کے لئے مدد دے گا۔

کتابخانه عمومی

۲. بھارتیوں: اگر ہم کے اندرونِ حشر میں بھارتیوں کو دیکھیں۔

بلکہ خاص طور پر سکھ، وارتھن کی نام نہادی اور جیسا کہ فرما رہے ہیں۔ عام طور پر پہنچ کر جسے کام نہ ملے اسے بھجے اور کہنے کے جاری کرتے ہیں۔ ان کے حقوق حاصل نہ ہونے کے سامنے تینوں کی ویاہات کی ہے۔ وہ اکثر شکر میں کے ملک کرتے ہیں۔ وہ ظاہری مسکری اور دیگر ترقیوں میں کھڑے کھڑے ہیں۔

لچھے ناخن والے رنگ خیال ہوتے ہیں۔ وہ حنائی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھ سکتے آتھیں مگر حنائی پسند نہ ہیں۔

مجھے نے آنکھوں والے لڑکے سے تہمت لگائی کہ اسے مارنے کی بجائے اسے قتل کر دے۔

وہ ہر ماہ سے عورتوں میں اس نے والی چیز کا تجزیہ کرتے ہیں۔ وہ فلسفہ و ریاضیات پر بھی لکھتے ہیں۔

اسی قسم کے لوگ بڑے اچھے خادموں ہوتے ہیں۔ وہ اپنے غصوں میں ہرگز کامیاب نہیں ہوتے۔
وہ بہت دیر وقت کے شاہن ہوتے ہیں۔

وہ اپنے ماتھے پر انجیل رکھ کر اسے کہتے ہیں۔

ان ہی شائستہ خالق کی غریبی پر قہر ہے۔

دوسرے کے تیزاب سے تھیں پہنچے دالے دالے ہیں۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے اسے اسے نہیں دیکھا

الراحم لے گا۔ یہ لے گا اور بہت لے گا۔ میں تو مجھے کہیں تک نہیں لے

ہمیں اس سے بڑے بڑے کاموں کا قلم کھینچتے ہیں۔ یہ سب کچھ ہمیں اللہ تعالیٰ سے ملتا ہے۔

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة

چونکہ خلیفہ عثمان عدلت و احسان کا راز کی بھری حرکات کو اس کے لیے لکھتا تھا:

باب ۵

اُبھار

نیکو نے اس سائنس میں دستِ شامی پر پہنچی کہتے وقت اُبھاروں کا بخرونی مطالعہ کیا ہے۔ اور اسے سائنس کا اہم حصہ قرار دیتا ہے۔ یہاں میں ایک چیز واضح کرنا چاہتا ہوں اگر وقتی محنت سے ڈاکٹر کی جلد کھردری اور مرنی کی برساتے، پھر جی بے اُبھاروں کو بچتی ہے اور وہ کھائی ضروریات ظاہر کرتے ہیں۔ یہ میرے اس کے قواعد کے تحت عمل کرتے ہیں۔

آپ اگر دستِ شامی کی اور کئی ہیں پڑھیں تو ان اُبھاروں کے مختلف نیکو ہیں جس کی

- | | | | |
|----|-----------------|----|-----------------|
| ۱۔ | دُور کا اُبھار | ۲۔ | مخ کا اُبھار |
| ۳۔ | مشتری کا اُبھار | ۴۔ | زحل کا اُبھار |
| ۵۔ | سورج کا اُبھار | ۶۔ | عطارد کا اُبھار |
| ۷۔ | قمر کا اُبھار | | |

نیکو میں صرف ان ناموں کو استعمال کرتا ہوں۔ ان تمام پر ناموں، سورج کا دُور کا کوئی اثر نہیں پڑتا جس طرح زمین و دیگر زمین کے اثرات پڑتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان اثرات کو نہیں مانتا، جین ممکن ہے کہ ان پر تار و دار اور برہوں کے اثرات ہوں۔ لیکن یہ بات صاف کہ چاہتا ہوں کہ دستِ شامی ذاتِ فرد ایک مضمون ہے۔ اور کئی سائنس اسے مزید سہل نہیں دیتے۔ اگر نذر سے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ ان ناموں کو صرف نیکو لانے کا اتنا مقصد ہے کہ طالب علم بگھے کہ وہ اُبھار کہاں ہے۔ ورنہ ہم اسے اُبھار نہیں ۱۲۱۲ م ج بھی کہہ سکتے ہیں۔

یہ اُبھار انگوٹھ کی بنیاد پر واضح ہے۔ دو یکساں تصویر ہرگز نہ منفر
تقریب کا اُبھار ۱۰۔ اگر حکومت سے زیادہ پڑانہ ہو تو یہ ضرورت کے آخر پر پڑا
 اُبھار انگوٹھ ہے۔ اس اُبھار کے پچھم کی بڑی اہم رنگ ہوتی ہے۔ اسے باہر آگ چمکتے ہیں۔
 اگر زمین کا اُبھار خوب ہوا ہو تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا حامل مٹیوں اور توانا ہوگا۔
 اگر اُبھار ترقی یافتہ نہیں اس کی گوشت کم ہے تو محنت بھی نہ ہوگی۔ جذبات سرور ہوں گے
 اگر اُبھار کا اُبھار ضرورت سے زیادہ اُبھار ہو تو اس کا مطلب ہوگا کہ اس کے دل میں جینی
 حالت کے سطرے شمولی جذبات ہوں گے

نام اُبھار کا مطلب ہے محبت، ہمدردی، ہر دلی کرنے والے افراد جو دوسروں کی
 بات سمجھتے ہیں۔ وہ عقائد اور دوسروں کو خوش کرنا چاہتے ہیں۔ وہ عقائد جو دشمن کی پرہیز کرتے ہیں۔
 وہ دلی نہیں ہمدردی سے لگد ہے۔ اور ایک جس کو جس مخالف کی کشش ہے۔

یہ اُبھار چلی انگوٹھ کے نیچے ہوتا ہے۔ اگر ترقی یافتہ ہو تو اس
مشتری کا اُبھار کا مطلب اشک، غم، ایشائے، غم، کاموں میں دیکھی اور
 وقت نیچے سولہ کی خواہش ہوتا ہے۔

یہ تیسری انگوٹھ کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اسے ڈی اُبھار کا اُبھار
سورج کا اُبھار کہتے ہیں۔ اگر یہ ترقی یافتہ اور ہوا ہو۔ تو یہ ترقی یافتہ کوئی
 کام کرتے ہیں۔ ان میں کسی کی خواہش اور خواہش کی ایک ہوتی ہے۔

یہ دوسری انگوٹھ کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اس کا حامل ایک رنگ ہے
زحل کا اُبھار شامی، ناخوشی، کام میں دل لگانا، انگریزوں کے مطالعہ میں
 صرف رہتے ہیں۔ اس قسم کے اُبھار دلتے دیکھ سکتی اور دشمن کو گدہ چھب کا درجہ دیتے ہیں
 یہ چوتھی انگوٹھ کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اس میں عطارد کی سی خواہش اور
عطارد کا اُبھار شامی اور ضروریات ہوتی ہیں۔ اس کا حامل تبدیلی پسند کرتا ہے۔ وہ

کامیابی سے قریب حاصل کرتا ہے۔ چالاکانہ، جوشیلہ، تیز دماغ والا اور تیز بیان پر ہوتا ہے
 اگر باقی نامہ ڈاکٹر نے غرض میں ہیں تو اس میں بتائی گئی خواہش ان کو ذکر اور بہتر بنائی گی۔ اگر
 باقی نامہ ڈاکٹر جو قسمت ہے۔ تو یہ نشانیں اس کی بدقسمتی میں اضافہ کر دیں گی۔

اس نغم کے دوا بعد از تقریبِ موت ہے۔

مرغ کا اُجمار

۱۔ خیزی کے ابعاد کے بچے، زندگی کی کیر کے اندر یہ نہرو
کے ابعاد سے آگے جاتے ہیں۔

پہلو میں وہ اہل فہم صلابت کا حامل ہوتا ہے۔ اگر فردیت سے نہ یاد دلا کر تو اس کی مینجنگ کر کے اور وہ ٹکڑے مرنے پر تیار رہے گا۔

1415

قرقرا اُبلد | قرقرا اُبلد ہاتھ کے ایک طرف مربع کے اُبلد کے نیچے اور دوسرے طرف اُبلد کے خلاف ہوتا ہے۔ اس قسم کا اُبلد مذہبِ نبویؐ میں ضروریاتِ کائنات ہے۔

100

۴۔ محنت اور روحانی کھیل و لمبی

۵. دانش‌بنیاد استادی طبع نظر ۶. شاعری کا شوق

۴۔ ادب اور فطریہ کائنات

۴۔ ادب اور فطریہ کمال کا شوق

ایکھا روں کا ایک دوسرے سے نزدیک کرنا

دوسرے محافل میں جو مسلموں کی تواریخ کی خصوصیات ایک دوسرے سے ملتی ہیں۔ مثلاً کے طور پر اگر زیل کا ابعاد مغربی کی طرف مائل ہو تو مذکورہ ذیل اثرات مغربی کے پیدا ہو رہے ہیں۔

۱. معلومت ۲. تعلیم ۳. مذہبی کشش

۱. معلومات ۲. تعلیمی

۱. معلومت ۲. تعلیم ۳. مذہبی کشش

اگر ذیل سے کہے جائے کہ اسے قرض کی شکل میں عوامی منافع کے لئے فراہم کیا جائے گا، تو اس کے ساتھ ہی کہیں گے کہ اسے ۲۰ سالہ عرصہ کے لئے فراہم کیا جائے گا۔ عرصہ کے لئے قرض کی سہولت فراہم کرنے کے لئے ادب اور لڑائی کا اثر ہے۔

BOOK'S GROUP

میں/گروپس/فریامیٹی

مختلف اقوام کے ہاتھ

ہر امر سوسے کہ مختلف اقوام اور نسلوں کے چہرے اور اجسام مختلف شکل و روایت کے حامل ہوتے ہیں۔ میں ایک بیان کا بیان خواہ دوں گا۔

”وہ قانون جو شہنشاہ کے قہر سے کے گرد و گہر پڑتا ہے۔ وہ دنیا پر بھی ڈاکو ہوتا ہے؟“ اس مسئلے کے بارے میں مختلف عقائد ایسے ہیں جو مختلف نسلوں کے عقائد سے پیدا کرتے ہیں اور یہ آپس میں مختلف ہوتے ہیں تو کوئی دوسری قوم کو وہی قانون یا عقائد یا اصول کا مختلف حکمیں سمجھ پیدا نہ کریں۔ یہ ضروری ہے کہ سب نسلوں کو اس میں غلطی نہ ہو یا مختلف اقوام کے لوگ آپس میں غلطی نہ کریں۔ اس لیے نسلوں کا علاج ہو سکتا ہے۔ قہر و غصہ میں نہیں آتا۔ لیکن مختلف اقوام میں جو خاص خصوصیات ہیں۔ وہ ہمدی طرح نہ ہوتی ہیں۔ مطلب یہ کہ وہ لوگ جو مختلف اقوام اور نسلوں کے دو غلطی نہ کریں اور سب سے پیدا ہوئے۔ ان کے ہاتھوں میں بھی کوئی ایسا باتیں نہ ہوتی ہیں۔ یہ خاص نسل یا قوم کی طرف اشارہ دیتا ہے۔

ابتدائی ہاتھ۔ اگرچہ ابتدائی اقدار سے شروع کرنا ضروری ہے تو نسلوں میں اختلاف قائم ہے۔ اور وہ بھی خاص حالت میں ہوتی ہیں۔ جس سے وہ نسلوں کے ہاتھ بہت ہی مختلف آہستہ آہستہ کے لوگوں میں سے ہیں۔ مثلاً

۱. اسی قوم میں
۲. ہندوؤں کے ہاتھوں میں
۳. مغربی نسلوں کے ہاتھوں میں
۴. اسی قوم کے لوگوں میں جنہاں بہت کم ہوتے ہیں۔ انھیں کے آخری کو سنے گی
۵. ہندی طرح قومی یا نسل نہیں ہوتے۔ اس لیے وہ دوسری اقوام اور نسلوں کے طریقہ کے مختلف

موسمی نہیں کرتے۔ وہ اپنی نسل کے لئے سے ہاتھ نہ ہوتے ہیں۔ میں نے انہیں غرضاً نہیں کہ ہوتی ہے۔ صرف ان میں اتنا فرق ہوتا ہے کہ وہ ہاتھوں سے نہیں کھانا کھا سکتے ہیں اگر اس قسم کے ہاتھوں نہ ہوتے تو نسلوں میں دیکھنا بھی بہتر ہو جاتا تو نسلوں میں دیکھنا۔

مختلف اقوام کے ہاتھ

۱. سوئٹزر لینڈ کے ہاتھوں
۲. ڈانمارک کے لوگ
۳. اسی قوم
۴. ہالینڈ کی قوم
۵. انگریز
۶. کٹ لینڈ کے لوگ

ان لوگوں میں ہندوؤں کی اقدار اور عقائد ہوتی ہیں۔

۱. طوق کار کی صحت
۲. نفس
۳. جوتی اور لاج
۴. تافہ اور انتظامیہ کی صورت

ان لوگوں میں دوسروں کے عقائد ہیں۔

ان لوگوں میں زیادہ عقائد نہیں پائی جاتی۔ وہ زندگی کی گھسی پٹی لکیر پٹنے پر ہیں اور اس پر غور قائم رہی گئے۔ وہ بڑے مضبوط اور پختہ کمالات پر ترقی کر گئے۔ ہمدی دوسرے اور ہندوؤں کے ہاتھوں سے پیدا ہوئے۔ وہ ہندو کم سرانجام دینے والوں کی پراکھٹ پر ہندوؤں کوں گئے اور نسلوں کی پوری کی پوری کر گئے۔

یہ اقوام مختلف اقوام میں سے ہیں۔ اور انہیں قوموں کا شمار نہیں ہوتا۔

مختلف اقوام کے ہاتھوں میں سے ہیں۔ ان لوگوں میں سے ہیں۔ یہ ہندوؤں کے ہاتھوں سے پیدا ہوئے۔ اس قوم کا ہاتھ نہیں ہے۔ اس قوم کے اقوام اپنے مذہب پر کاربند ہیں۔ یہاں اور یہاں سے سرتج آئے۔ اس کی خوب شناخت کرتے ہیں۔ دنیا میں لوگوں کو نسل کہتی ہے لیکن دنیا کو دیکھتے ہیں۔ اس کے کچھ نہیں کیا۔

میرا خیال ہے کہ آگے والے دہائی میں ماوریت بھی زندگی کو سننے راستوں پر ڈالے گی۔
 اس قسم کے باتھ ریس کلینک یا قیود میں محدود نہیں ہوتے بلکہ کثیر ترہ باطنی
 حضرات کو روپے بھر شہزادہ کی جگہ ملتی ہے، یہ عمل اور رشتہ ایک محدود نہیں
 رہتے۔ بلکہ ان کے ارتقا میں ہر قسم کے باطنی کو غور کیا جاتا ہے۔ یہ ارتقاء ہمہ شامل ہو سکتا ہے
 تو جسمانی نہیں رہتا بلکہ سات شہزادہ کی جگہ ملتی ہے، اس قسم کے لوگ تمام اہتمام میں جاتے ہیں
 یہ دوسری بات ہے کہ یہ خواہشات و باطنی کو جس سے اور حرکت کا سہارا ملے سکے نہیں جاتے
 ہوتے۔ اس سلسلے کے خیالات بھی اس مادی دنیا کے قابل نہیں ہوتے۔

وہ اپنے دل، اپنے دماغ اور اپنے جہات کے مطابق دنیا کو دیکھ رہا ہے۔ یہ
 لوگ اپنے سر میں کے باطنی اور عوام سے متبرک ہوتے ہیں۔
 ان کے ذہن میں دنیا کی اور مظاہر کی سفر ہو جاتی ہے۔ لیکن انہی دنیا میں کسی طرح رہنا چاہتا
 وہ اپنے خیالات کے مطابق جیتے ہیں۔ اس سلسلے آفران کے درمیان ایک خاصہ پرکھتے
 ہے ہم سب کو اس میں پانا مشکل ہے۔

کیا سنے چیتے رکھا ہے کہ اس دنیا میں کوئی چیز ہے کہ نہیں ہے۔ اگر یہ کارروائی تو
 اسے پیدا ہی دیا جاتا۔ ان لوگوں کی بھی حیثیت ہے۔ وہ اہمیت کو ملنے کو ملنے کے ہم آہنگ
 ہے۔ باطنی لوگوں کا کام ہے۔ باطنی لوگوں پر نثر مافوق الفطرت ہے کہ اس سے اسکا کیا

حصہ دوم

قادری شازی

کف شناسی اور خط شناسی

یا مستحق کہتے ہیں۔

اس ضمن میں دو باتیں پیش کروں گا۔ ایک دست شناس ایک ہی وقت میں ایک ہی ہاتھ دیکھ رہے ہوں تو ان باتوں پر عمل کریں۔

۱۔ ہر شخص بڑے غور سے ہاتھ کا مطالعہ کرے۔ ایک ایک پتہ دی صحت کو دیکھے تاکہ پتہ پہنچنے میں جلد بازی نہ کرے۔

۲۔ صحت پر غور اپنی اپنی راسخے تمام کر کے قرطبے ٹھٹھے والے سے اس پر اپنی میں غور کریں ایک دوسرے پر داسے غور کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اور اگر آپ کے راسخے غلط قرار دی جاتی ہے تو اس میں اس کی جگہ غور کریں۔

۳۔ اس طرح ایک داسے تیار ہو جائیں گے۔

۴۔ اب ہاتھ کے ہر ڈیڑھ میٹر کیلچر و اس امر پر کام کرتے ہیں۔ وہاں بھی طبیعی میں انفرادی طور پر فرق آتا ہے۔ لیکن باہر کا ہاتھ سے درمیان میں سرخ رنگاں جاتی ہے۔

کیا یہ دونوں مسائل غلط ہیں؟ اگر وہ غلط ہیں تو دست شناس کی یہ سودا خانہ امر ہے۔

۵۔ مذہب کو نہیں کہہ سکتا اسلام ماننا کہ ہے اس کی تعلیمات میں انکشاف ہے جہاں شدت سے متاثر ہے برستے ہیں۔ وہاں اچھے لوگ لی جی بچتے ہیں اور ستارہ

مسائل میں درمیان راہ نکال پاتے ہیں۔

۶۔ ایک طبیب نے کیا خوب کہا تھا اہل اپنے شاگردوں کو کائنات کا حق جہاں آپ کے راسخے میں صداقت اور محبت سے بہت نزدیک ہو۔ ایک شاگرد آپ پر اثر

افعال ہوگا۔ اب آپ بھی اپنے دانا کو تحریک کریں اور اس علم سے آگے جائیں۔

۷۔ دست شناسی کے حوزہ پر بھی ایک ایسی کتاب چلے کر رہیں جس کے مصنف پر

آپ کا اعتماد ہو کہ یہ مصنف ساری مدد کا اپنی ترقی کے قریب تر ہو رہے ہیں۔

۸۔ آپ دیکھیں گے کہ دوسری کتابوں میں میری کتاب میں ایک جڑا فرق ہوگا۔

تعلق کچھ دیکھ کر مختلف حوالہ داتا ہوں۔ یہ طرح کار و معرف صاحب علم کے سارے ہجر اور دنیا ہے بلکہ دانی کے مطابق بھی درست ہے۔

۱۔ میرا ارادہ ہے کہ زندگی کی کچھ باتیں تمام پر پوری ہے جو زندگی سے متعلق ہیں۔ وہ

اور وہاں کچھ سے متعلق ہیں اس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس کچھ میں کئی امور بیان کیے جاتا

تھے ہیں۔

۲۔ قدرتی زندگی یعنی عمر ۲۔ کئی صحت کا فریڈاٹ

۳۔ آپ دیکھنا کہ عمر بڑھاتی ۳۔ دانی کا زندگی یعنی فریڈاٹ

۴۔ اس طرح ساری کچھ باتیں اور سے متاثر ہوتی ہے۔ وہ بھی بیان کر دیتے گئے ہیں تاکہ ہر اور ایک ہا پر جائیں۔

۵۔ یہ طریق کار سادہ بھی ہے اور موثر اور صحیح بھی۔ اس طریق کار سے ہر سادہ کے

صحت کا علم تک پہنچانے میں بڑی مدد ملی۔

۶۔ یہاں تک کہ کوئی کے قیاس کے تعلق ہے۔ یہ زندگی کرسات میں ہی ختم کر سکتے ہیں کی تعلیمات اس وقت معلوم ہوں گی۔ جب میں عمر کی کچھ باتوں کو

باب ۲

تھیلی کی لکیریں

باقی یا تھیل پر چڑھ ملاحظہ فرماتے ہیں انہیں ان عدد میں لکیری اور ہندی میں دیکھ لیتے ہیں اس میں سات اہم اور سات معمولی جڑتے ہیں۔

سات اہم لکیریں | ۱۔ خدایات ازنگی اور کیکیز ۲۔ زہر کے اہل پر خڑتے ہیں۔

۳۔ وہانی یا سرک لکیر ۴۔ خفیہ پر اتر کے کرتے سے لگتی ہے۔

۵۔ تھیلی دان کی لکیر ۶۔ وہانی لکیر کے ستارے ہوتی ہے اور انھیں دیکھنا اس کے کھانچے لگتی ہے۔

۷۔ نقاب زہر ۸۔ زہر کا سلا ۹۔ دل کی لکیر کے لہر ہوتا ہے اور ہم طور پر کئی اہل کال پکارتا ہے۔

۱۰۔ صحت کی لکیر ۱۱۔ عطار کے اہل سے اتر کے پنجے تک چلتی ہوتی ہے۔

۱۲۔ خدایات یا سلا کی لکیر ۱۳۔ سرخ کے نیم اہل پر مشرق میں ہوتی ہے اور شمس کے اہل پر خڑتے ہیں۔

۱۴۔ قست کی لکیر ۱۵۔ تھیل کے کڑی ہوتی ہے اور کوئی نہ لے سکے اہل تک چلتی ہوتی ہے لکیری اس سلا اہم لکیری کو کہتے ہیں کہ انوار کی راجھی زنگی اور زنگی کی گت کا پتہ لکیر پڑا ہے جتنا ہے۔

۱۶۔ جھکی کیسے وہوں کے ساتھ صحت عود فرنگی قضا کا پتہ لکیر صحت کی لکیر انسان کی زندگی میں کڑی ۱۷۔ ناقص طریقہ بغیر اس اور انجم کو پڑھتے ہیں کہ لکیر ایسی ہے جس کے مشق تھیں بہت سے رنگ دکھاتے ہیں۔ وہ زنگی کی لکیر لکھ سے کڑتے ہیں گے ۱۸۔ اہم سوال یہ ہے کہ۔

سات چھوٹی یا معمولی لکیریں | ۱۔ مرنا کی لکیر ۲۔ سرخ کے اہل سے خرد ہوتی ہے اور سرخ کی لکیر کے اندر ہی واقع ہوتی ہے۔

۳۔ وہانی لکیر ۴۔ وہانی لکیر صحت کی لکیر کے ستارے ہوتی ہے۔

۵۔ وہانی لکیر ۶۔ ایک سنگ مارے کی شکل میں عطار کے اہل سے خرد ہوتی ہے۔

۷۔ شادی کی لکیر ۸۔ عطار کے اہل پر ایک خفیہ خط ہوتا ہے۔

۹۔ پھر زیاں ۱۰۔ میں پھر زیاں ہوتی ہیں۔

۱۱۔ غلط اور لکیروں کے کھانچے میں ہیں اور خرد ہوتی ہیں۔

۱۲۔ خدایات ازنگی اور کیکیز ۱۳۔ اسے وہانی لکیر بھی کہتے ہیں۔

۱۴۔ سرک لکیر ۱۵۔ اسے وہانی یا خدائی لکیر بھی کہتے ہیں۔

۱۶۔ جھکی یا دل کی لکیر ۱۷۔ اسے ارتقائی یا اونچی لکیر بھی کہتے ہیں۔

۱۸۔ صحت کی لکیر ۱۹۔ اسے خرد زنگی کی لکیر یا پل کہتے ہیں۔

۲۰۔ خدائی لکیر ۲۱۔ اسے خرد زنگی کی لکیر یا پل کہتے ہیں۔

۲۲۔ تھیل کی لکیر ۲۳۔ اسے خرد زنگی کی لکیر یا پل کہتے ہیں۔

۱۔ بالائی نصف صحت

۲۔ زریہ نصف صحت

اس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

۱۔ بالائی نصف صحت

۲۔ زریہ نصف صحت

۳۔ زریہ نصف صحت

۴۔ زریہ نصف صحت

۵۔ زریہ نصف صحت

۶۔ زریہ نصف صحت

۷۔ زریہ نصف صحت

۸۔ زریہ نصف صحت

۹۔ زریہ نصف صحت

۱۰۔ زریہ نصف صحت

۱۱۔ زریہ نصف صحت

۱۲۔ زریہ نصف صحت

۱۳۔ زریہ نصف صحت

۱۴۔ زریہ نصف صحت

۱۵۔ زریہ نصف صحت

۱۶۔ زریہ نصف صحت

۱۷۔ زریہ نصف صحت

۱۸۔ زریہ نصف صحت

۱۹۔ زریہ نصف صحت

۲۰۔ زریہ نصف صحت

۲۱۔ زریہ نصف صحت

۲۲۔ زریہ نصف صحت

۲۳۔ زریہ نصف صحت

۲۴۔ زریہ نصف صحت

۲۵۔ زریہ نصف صحت

۲۶۔ زریہ نصف صحت

۲۷۔ زریہ نصف صحت

۲۸۔ زریہ نصف صحت

۲۹۔ زریہ نصف صحت

۳۰۔ زریہ نصف صحت

۳۱۔ زریہ نصف صحت

۳۲۔ زریہ نصف صحت

۳۳۔ زریہ نصف صحت

۳۴۔ زریہ نصف صحت

۳۵۔ زریہ نصف صحت

۳۶۔ زریہ نصف صحت

۳۷۔ زریہ نصف صحت

۳۸۔ زریہ نصف صحت

۳۹۔ زریہ نصف صحت

۴۰۔ زریہ نصف صحت

۴۱۔ زریہ نصف صحت

۴۲۔ زریہ نصف صحت

۴۳۔ زریہ نصف صحت

۴۴۔ زریہ نصف صحت

۴۵۔ زریہ نصف صحت

۴۶۔ زریہ نصف صحت

۴۷۔ زریہ نصف صحت

۴۸۔ زریہ نصف صحت

۴۹۔ زریہ نصف صحت

۵۰۔ زریہ نصف صحت

۵۱۔ زریہ نصف صحت

۵۲۔ زریہ نصف صحت

۵۳۔ زریہ نصف صحت

۵۴۔ زریہ نصف صحت

۵۵۔ زریہ نصف صحت

۵۶۔ زریہ نصف صحت

۵۷۔ زریہ نصف صحت

۵۸۔ زریہ نصف صحت

۵۹۔ زریہ نصف صحت

۶۰۔ زریہ نصف صحت

۶۱۔ زریہ نصف صحت

۶۲۔ زریہ نصف صحت

۶۳۔ زریہ نصف صحت

۶۴۔ زریہ نصف صحت

۶۵۔ زریہ نصف صحت

۶۶۔ زریہ نصف صحت

۶۷۔ زریہ نصف صحت

۶۸۔ زریہ نصف صحت

۶۹۔ زریہ نصف صحت

۷۰۔ زریہ نصف صحت

۷۱۔ زریہ نصف صحت

۷۲۔ زریہ نصف صحت

۷۳۔ زریہ نصف صحت

۷۴۔ زریہ نصف صحت

۷۵۔ زریہ نصف صحت

۷۶۔ زریہ نصف صحت

۷۷۔ زریہ نصف صحت

۷۸۔ زریہ نصف صحت

۷۹۔ زریہ نصف صحت

۸۰۔ زریہ نصف صحت

۸۱۔ زریہ نصف صحت

۸۲۔ زریہ نصف صحت

۸۳۔ زریہ نصف صحت

۸۴۔ زریہ نصف صحت

۸۵۔ زریہ نصف صحت

۸۶۔ زریہ نصف صحت

۸۷۔ زریہ نصف صحت

۸۸۔ زریہ نصف صحت

۸۹۔ زریہ نصف صحت

۹۰۔ زریہ نصف صحت

۹۱۔ زریہ نصف صحت

۹۲۔ زریہ نصف صحت

۹۳۔ زریہ نصف صحت

۹۴۔ زریہ نصف صحت

۹۵۔ زریہ نصف صحت

۹۶۔ زریہ نصف صحت

۹۷۔ زریہ نصف صحت

۹۸۔ زریہ نصف صحت

۹۹۔ زریہ نصف صحت

۱۰۰۔ زریہ نصف صحت

۱۰۱۔ زریہ نصف صحت

۱۰۲۔ زریہ نصف صحت

۱۰۳۔ زریہ نصف صحت

۱۰۴۔ زریہ نصف صحت

۱۰۵۔ زریہ نصف صحت

۱۰۶۔ زریہ نصف صحت

۱۰۷۔ زریہ نصف صحت

۱۰۸۔ زریہ نصف صحت

۱۰۹۔ زریہ نصف صحت

۱۱۰۔ زریہ نصف صحت

۱۱۱۔ زریہ نصف صحت

۱۱۲۔ زریہ نصف صحت

۱۱۳۔ زریہ نصف صحت

۱۱۴۔ زریہ نصف صحت

۱۱۵۔ زریہ نصف صحت

۱۱۶۔ زریہ نصف صحت

۱۱۷۔ زریہ نصف صحت

۱۱۸۔ زریہ نصف صحت

۱۱۹۔ زریہ نصف صحت

۱۲۰۔ زریہ نصف صحت

۱۲۱۔ زریہ نصف صحت

۱۲۲۔ زریہ نصف صحت

۱۲۳۔ زریہ نصف صحت

۱۲۴۔ زریہ نصف صحت

۱۲۵۔ زریہ نصف صحت

۱۲۶۔ زریہ نصف صحت

۱۲۷۔ زریہ نصف صحت

۱۲۸۔ زریہ نصف صحت

۱۲۹۔ زریہ نصف صحت

۱۳۰۔ زریہ نصف صحت

۱۳۱۔ زریہ نصف صحت

۱۳۲۔ زریہ نصف صحت

۱۳۳۔ زریہ نصف صحت

۱۳۴۔ زریہ نصف صحت

۱۳۵۔ زریہ نصف صحت

۱۳۶۔ زریہ نصف صحت

۱۳۷۔ زریہ نصف صحت

۱۳۸۔ زریہ نصف صحت

۱۳۹۔ زریہ نصف صحت

۱۴۰۔ زریہ نصف صحت

۱۴۱۔ زریہ نصف صحت

۱۴۲۔ زریہ نصف صحت

۱۴۳۔ زریہ نصف صحت

۱۴۴۔ زریہ نصف صحت

۱۴۵۔ زریہ نصف صحت

۱۴۶۔ زریہ نصف صحت

۱۴۷۔ زریہ نصف صحت

۱۴۸۔ زریہ نصف صحت

۱۴۹۔ زریہ نصف صحت

۱۵۰۔ زریہ نصف صحت

۱۵۱۔ زریہ نصف صحت

۱۵۲۔ زریہ نصف صحت

۱۵۳۔ زریہ نصف صحت

۱۵۴۔ زریہ نصف صحت

۱۵۵۔ زریہ نصف صحت

۱۵۶۔ زریہ نصف صحت

۱۵۷۔ زریہ نصف صحت

۱۵۸۔ زریہ نصف صحت

۱۵۹۔ زریہ نصف صحت

۱۶۰۔ زریہ نصف صحت

۱۶۱۔ زریہ نصف صحت

۱۶۲۔ زریہ نصف صحت

۱۶۳۔ زریہ نصف صحت

۱۶۴۔ زریہ نصف صحت

۱۶۵۔ زریہ نصف صحت

۱۶۶۔ زریہ نصف صحت

۱۶۷۔ زریہ نصف صحت

۱۶۸۔ زریہ نصف صحت

۱۶۹۔ زریہ نصف صحت

۱۷۰۔ زریہ نصف صحت

۱۷۱۔ زریہ نصف صحت

۱۷۲۔ زریہ نصف صحت

۱۷۳۔ زریہ نصف صحت

۱۷۴۔ زریہ نصف صحت

۱۷۵۔ زریہ نصف صحت

۱۷۶۔ زریہ نصف صحت

۱۷۷۔ زریہ نصف صحت

۱۷۸۔ زریہ نصف صحت

۱۷۹۔ زریہ نصف صحت

۱۸۰۔ زریہ نصف صحت

۱۸۱۔ زریہ نصف صحت

۱۸۲۔ زریہ نصف صحت

۱۸۳۔ زریہ نصف صحت

۱۸۴۔ زریہ نصف صحت

۱۸۵۔ زریہ نصف صحت

۱۸۶۔ زریہ نصف صحت

۱۸۷۔ زریہ نصف صحت

۱۸۸۔ زریہ نصف صحت

۱۸۹۔ زریہ نصف صحت

۱۹۰۔ زریہ نصف صحت

۱۹۱۔ زریہ نصف صحت

۱۹۲۔ زریہ نصف صحت

۱۹۳۔ زریہ نصف صحت

۱۹۴۔ زریہ نصف صحت

۱۹۵۔ زریہ نصف صحت

۱۹۶۔ زریہ نصف صحت

۱۹۷۔ زریہ نصف صحت

۱۹۸۔ زریہ نصف صحت

۱۹۹۔ زریہ نصف صحت

۲۰۰۔ زریہ نصف صحت

۲۰۱۔ زریہ نصف صحت

۲۰۲۔ زریہ نصف صحت

۲۰۳۔ زریہ نصف صحت

۲۰۴۔ زریہ نصف صحت

وہ اقبال سے متفق ہوئے کہ لاش کر سنے کے قریب سے بڑھ چکا تھا۔

میں ایک ڈاکٹر بناتا ہوں، ابھی نہیں سنے امی دوسری میں قدم رکھا تھا۔ ان دونوں موڑ کا وہی نہیں۔ گھوڑے کوڑیوں پر سڑکا جھکا تھا۔ وہاں ایک صحت ایک بڑے شہر میں اعلیٰ مقام میں جاتی پہچانی جاتی تھی۔ سانس دے ہی امی کی بڑی حیرت تھی۔ مجھے سنے کی پاؤں دیکھا اور کہا کہ ہاں سنے کوئی ایسی بوٹ آئے گی، جو اسے زندہ کر جائے گا۔ وہ سنے نے سنے کی پاؤں کو وہ عرصہ وقت پہنچا آئی ہے۔ پہنچا چکی ہے۔ اس نے وہ دیکھا کہ وہ صحت کی لاش کی گئی۔

ایک رات اس کے کمرے کی لاش کر سنے جاتا تھا۔ رات کو اس کی صحت کی لاش کو دیکھا جاتا دیکھا تھا۔ اس کے قاتل نے اسے قتل کیا کہ ایک رات کے پیش نظر وہ باہر جاتا کہ اور وہ ٹوک کر دے۔ لیکن وہ جانتا ہے کہ شہر میں اب قدرت سنے سے آخری بار قتل کیا۔ اس کا تجربہ کار سنے میں اس کی ہمارے پڑ چکا تھا۔ اس نے پہلی اقبال غلام خاں دیکھا اب ایک فراموش گواہی جان کا اختتام کیا۔

جانتے مقرر ایک چار ساتے جانتے تھے لیکن ایک میں موٹو فراموش ہو گئی۔ اس رات سے چھ گھنٹے پہلے ایک پڑا تھا۔ گھوڑے کوڑے ڈبے اور گواہی پہنچے باقر سے پہلے قاتل ہو گئے۔ چچا سے سنے گھوڑوں پر چکر پانے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔ گھوڑے اپنا دانا میں منٹ پاؤں پر چڑھ گئے اور گواہی اپنی پوری قوت سے بیس کے پل سے گزرائی۔ ایک ڈاکٹر ہوا۔ ایڈی ہے ہوش ہو گئی۔

قسمت دیکھئے! اسے ڈاکٹر بیس قاتل پر چلائی لیکن ہو کر ہوا تھا کہ ایک قاتل ایڈی کی پہلی تو پہنچ گئی، لیکن وہ عرصہ کے سلاطین کی ہو گئی۔ میں اس واقعہ پر کوئی تنقید نہیں کرتا۔ ایک اور مثال دیتا ہوں، ایک شخص جس نے سنے کی پاؤں آج۔ وہ گھوڑوں میں صحت پیدا تھا۔ اس نے اپنی زندگی میں بڑی رقم کائی تھی۔ اب وہ عمر کے اس صحت میں تھا کہ اس کا کام کرنا بہتر تھا۔ میں نے اس کا ہاتھ دیکھا۔ سانس کی نشان دہی ہو گئی تھی۔ میں نے اسے غرت دیا کہ یہ گھوڑوں میں اس کے لئے اپنے خود ہو سکتے ہیں۔ لیکن وہ نہ ہوا۔ ہرگز اس کا کام نہ تھا۔ اس کی تم کی سیکڑوں راستہ میں ہیں۔ جو صرف اس چیز کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ صحت

شماروں نے تنبیہ کی لیکن سنے دماغ نے ان کو نہ سنا۔

جب کوئی ایک گھیر شاد دماغی یا جنسی گھیر کے ساتھ دماغ باہر میں گھیر جاتے۔ یہی ایک اور بڑی گھیر اس کے ساتھ ساتھ جاتی رہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس گھیر کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ اور اگر اس وقت میں قوت چوتے کا بڑی بڑی گھیر ہو جاتی ہے۔ سہارا قوت ہے اور اس کا اثر کم کر جاتا ہے۔

لڑکی نے ایک گھیر کے اثر میں لاش ٹا پیو ڈیو۔ اس راتے لکیر کا کاٹنے کا اختتام کر کے لکیر کے اثر میں لاش کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ لکیر کا گھیر کا گھیر ہوتا ہے۔ تجویز ملتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر یہ دماغی گھیر کو قوت دینے ہو تو لکیر کا گھیر ہوتا ہے۔ لیکن کئی دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ لکیر کا ایک وقت میں دماغی ہوتا ہے۔ ایک وقت میں ایک ہی آدمی کوئی ہوتا ہے۔ بعد دوسرے وقت صحت گھیر جاتا ہے۔ ایک ہی گھیر پر لکیر میں لکیر کا کاٹنے کا اختتام دیکھ سکتے ہیں۔

صحت پر لکیر کا کاٹنے کا مقصد یہ ہے۔

کڑوہوں سے۔

کی کیر میں ٹوٹ جھوٹا ہمارے خوشب نما کی ہے۔

ہر کیر میں بیٹم ہوں تو توڑوں میں کی کے بھر رہے ہیں۔

چروٹی شیشا میں نا کیر میں اچھ کیروں کے ساتھ جاتی ہیں۔ کسی دن سے کار کھاتی ہیں۔

ان سے ٹوٹ جاتی ہیں۔ ہر کیر کی کٹائی ہے۔ یہ بھی اپنے اثرات میں زنجیر سے جاتی ہیں۔

جس کا نام جیشی کہہ کر کسی کو تھما رہی ہیں ان کی تھما بہت زیادہ ہو۔ ان میں جال ساں کی

ہر خطور ہر طرف جو شہد راستے ہمارے ہوں تو اس کا مطلب خدہ زخم زخمی ہو سکتا ہے۔

۱۔ زخمی پریشانی ۲۔ اعلیٰ مزاج ۳۔ پریشانی کی شمع

۴۔ ٹکڑے ۵۔ دھم سکوت ۶۔ زنجیر حالت

۷۔ عام اجتماع ۸۔ سادہ عام چین ۹۔ عام صحت

۱۰۔ عام ذہن

۱۱۔ عام ذہن

۱۲۔ عام ذہن

۱۳۔ عام ذہن

۱۴۔ عام ذہن

۱۵۔ عام ذہن

۱۶۔ عام ذہن

۱۷۔ عام ذہن

۱۸۔ عام ذہن

۱۹۔ عام ذہن

۲۰۔ عام ذہن

۲۱۔ عام ذہن

۲۲۔ عام ذہن

۲۳۔ عام ذہن

۲۴۔ عام ذہن

۲۵۔ عام ذہن

۲۶۔ عام ذہن

۲۷۔ عام ذہن

۱۔ عام ذہن

۲۔ عام ذہن

۳۔ عام ذہن

۴۔ عام ذہن

۵۔ عام ذہن

۶۔ عام ذہن

۷۔ عام ذہن

۸۔ عام ذہن

۹۔ عام ذہن

۱۰۔ عام ذہن

۱۱۔ عام ذہن

۱۲۔ عام ذہن

۱۳۔ عام ذہن

۱۴۔ عام ذہن

۱۵۔ عام ذہن

۱۶۔ عام ذہن

۱۷۔ عام ذہن

۱۸۔ عام ذہن

۱۹۔ عام ذہن

۲۰۔ عام ذہن

۱۔ عام ذہن

۲۔ عام ذہن

۳۔ عام ذہن

۴۔ عام ذہن

۵۔ عام ذہن

۶۔ عام ذہن

۷۔ عام ذہن

۸۔ عام ذہن

۹۔ عام ذہن

۱۰۔ عام ذہن

۱۱۔ عام ذہن

۱۲۔ عام ذہن

۱۳۔ عام ذہن

۱۴۔ عام ذہن

۱۵۔ عام ذہن

۱۶۔ عام ذہن

۱۷۔ عام ذہن

۱۸۔ عام ذہن

۱۹۔ عام ذہن

۲۰۔ عام ذہن

۱۔ عام ذہن

۲۔ عام ذہن

۳۔ عام ذہن

۴۔ عام ذہن

۵۔ عام ذہن

۶۔ عام ذہن

۷۔ عام ذہن

۸۔ عام ذہن

۹۔ عام ذہن

۱۰۔ عام ذہن

۱۱۔ عام ذہن

۱۲۔ عام ذہن

۱۳۔ عام ذہن

۱۴۔ عام ذہن

۱۵۔ عام ذہن

۱۶۔ عام ذہن

۱۷۔ عام ذہن

۱۸۔ عام ذہن

۱۹۔ عام ذہن

۲۰۔ عام ذہن

۱۔ عام ذہن

۲۔ عام ذہن

۳۔ عام ذہن

۴۔ عام ذہن

۵۔ عام ذہن

۶۔ عام ذہن

۷۔ عام ذہن

۸۔ عام ذہن

۹۔ عام ذہن

۱۰۔ عام ذہن

۱۱۔ عام ذہن

۱۲۔ عام ذہن

۱۳۔ عام ذہن

۱۴۔ عام ذہن

۱۵۔ عام ذہن

۱۶۔ عام ذہن

باب — ۴

دایاں اور بایاں ہاتھ

ہم نے اس وقت تک انگلیوں، اہمکوں، ہاتھوں اور گھروں کا ذکر کیا ہے لیکن ہمیں
 بتایا کہ دائیں اور بائیں ہاتھ میں کوئی فرق ہو سکتا ہے علم کا تجربہ ہے کہ دائیں اور بائیں
 جانب کے ہاتھوں، انگلیوں، اہمکوں اور گھروں میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے اگر تھوڑے گھٹیا
 کا ترتیب میں کوئی فرق نہیں ہوتا، اسی طرح گھروں میں بھی فرق نہیں ہوتا۔ شوق دانی ہاتھ میں کوئی
 سماں طرف سے دور اس کے ساتھ اگلیت، شہادت، پھر دھری، پھر غیری اور آخر میں گھٹیا
 ہوتی ہے۔ اسی طرح بائیں ہاتھ میں اگر شام سے دو اور دم کا جانب، انگلیوں کا دائیں جانب
 ہوتی ہے۔ لیکن گھروں کے سامنے ہم زور دیا نہیں ہوتا۔ علم کے سلسلے پر اور دوی
 مسئلہ ہے۔ اور اسے پتلے سے ذہن میں واضح کر لینا چاہیے۔

عملی طور پر ہمیں دونوں ہاتھوں کا کوئی واضح اور مشترک امتداد نہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ہاتھ میں
 ذہن میں رکھ لیجئے کہ ہمیں دائیں جانب ہاتھ کے ہاتھ اور بائیں ہاتھ کے ہاتھ اور دویا ہاتھ
 ہوں اس میں جس کا ایک پرانی بات ہے۔

ہم بائیں ہاتھ سمیت پیدا ہوتے تھے۔ ہم بائیں ہاتھ خود بناتے ہیں اس میں خدایہ ہم
 دست خدایہ میں نہ رہ ذہنی عمارت تعمیر کرتے ہیں۔

۱۔ بائیں ہاتھ کی نشان دہی صلات کی چھٹی ہے۔
 ۲۔ دائیں ہاتھ میں نشان دہی وہ عملی اور ترتیب، انیم اور زندگی کے حرکات کے ہیں۔
 ۳۔ نشان دہی میں ایک خیال، دست خدایہ میں گھر کر لیا، ایں ہاتھ میں کوئی ایک ہے۔

اس سلسلے کے ساتھ یہ زیادہ زور دیا ہے۔

لیکن یہ خیال قطعاً اس کے دست خدایہ اور نفس کو بڑا نشان پہنچا کر ہم میں ہضم
 خدایہ اور نفس سے ملانے کی بڑا ایک بات نکال کر ہے کہ وہ سے دایاں ہاتھ قری تھا۔ اسے
 نشان نے ہم، نشان اور دایاں کیلئے استعمال کیا اس کے صلات اور صاحب کو قریبی وہ
 زیادہ قری کر لیا۔

اور نفس اس پر اعتماد کیا وقت کے ساتھ ساتھ جب خدائی دھن میں ترقی کوئی تو مسلم
 ہر کار دایاں ہاتھ دایاں تک اس کے ہاتھ پہنچا سکتا ہے۔ اور دایاں کے اس کام نشان کے پہنچانے
 کے میرے دھن میں نہ رہ ذہنی کیا۔

۱۔ نشان کا زندگی میں کچھ پہنچا نہیں یعنی رہتی ہیں۔

۲۔ اس کی قریبی میں نشان ہی رہتا ہے۔

۳۔ ہم قریبی ہاتھ ہوتا ہے۔

۴۔ ذہن کو رہتا ہے۔

۵۔ ہم خدایہ میں کے ساتھ ہاتھ میں ترقی کوئی ہوتی ہے۔ وہ قریبی ہاتھ اور اس کا ہاتھ

ہاتھ ہے کہ دایاں کا ہاتھ کا ثابت ہے۔ اس کام دایاں تک پہنچانے اور ہاتھ کے

قریبی دایاں ہاتھ کو دایاں کا نشان دہی ہوتا ہے۔

۶۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۷۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۸۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۹۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۱۰۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۱۱۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۱۲۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۱۳۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۱۴۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۱۵۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۱۶۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

۱۷۔ ہمیں ترقی دایاں میں ترقی اور اسے دایاں ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ہمیں ترقی دایاں

عمر کی لکیر

اسے خدا سات بائیں لکیر بھی کہتے ہیں۔ لیکن سب سے پہلے تحریر کیا ہے کہ عمر مردانی
اعتبار کی حد تک ہی زندگی شیعہ کی گئی۔ جن پر کہہ سکتے ہیں کہ ان میں نوح مولا اس قسم یا نسل کا قاتل
عمر نہیں مقرر ہے۔

۱۔ ایک سو ۲۰۰ سال ۲۔ پچاسی ۵۔ مدت

۲۔ رضا ۳۔ کنی اور اعتدال

۴۔ جس طرح ہم مذہب زہی کیوں کر دیکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ قدرتی زندگی میں ہیں۔

۵۔ لکیر ۶۔ جس کی لکیر ۷۔ قسمت کی لکیر

۸۔ جس طرح ہم مذہب زہی کیوں کر دیکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ قدرتی زندگی میں ہیں۔

۹۔ ایک سو ۲۰۰ سال ۱۰۔ پچاسی ۱۱۔ مدت

۱۲۔ رضا ۱۳۔ کنی اور اعتدال

۱۴۔ جس طرح ہم مذہب زہی کیوں کر دیکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ قدرتی زندگی میں ہیں۔

۱۵۔ لکیر ۱۶۔ جس کی لکیر ۱۷۔ قسمت کی لکیر

۱۸۔ جس طرح ہم مذہب زہی کیوں کر دیکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ قدرتی زندگی میں ہیں۔

۱۹۔ ایک سو ۲۰۰ سال ۲۰۔ پچاسی ۲۱۔ مدت

۲۲۔ رضا ۲۳۔ کنی اور اعتدال

۲۴۔ جس طرح ہم مذہب زہی کیوں کر دیکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ قدرتی زندگی میں ہیں۔

۲۵۔ لکیر ۲۶۔ جس کی لکیر ۲۷۔ قسمت کی لکیر

لیکن زیادہ واضح لکیریں برقی ہیں۔

پھر ان کو غلامی فرق ہوتا ہے۔ ایسے ان کو بھی برستے ہیں لیکن کے مانیہ اندر بائیں ہاتھ

کی انگلیوں میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔ مانیہ ہاتھ کی لکیریں بہت کم بائیں ہاتھ سے ملتی ہیں۔

ایسے ایک لکیر ہیں لیکن ان کی لکیریں کم درخشندگی سے برقی ہیں۔

ایک تجربہ سے سیکڑوں ہاتھ دیکھ کر یہ ناکلا ہے۔

جب دو فوں ہاتھوں میں یکساںیت ہو

تو ان کی لکیریں کم درخشندگی سے برقی ہیں۔

جب دو فوں ہاتھوں میں فرق نمایاں ہو

تو ان کی لکیریں زیادہ درخشندگی سے برقی ہیں۔

جب دو فوں ہاتھوں میں فرق نمایاں ہو

تو ان کی لکیریں زیادہ درخشندگی سے برقی ہیں۔

جب دو فوں ہاتھوں میں فرق نمایاں ہو

تو ان کی لکیریں زیادہ درخشندگی سے برقی ہیں۔

جب دو فوں ہاتھوں میں فرق نمایاں ہو

تو ان کی لکیریں زیادہ درخشندگی سے برقی ہیں۔

جب دو فوں ہاتھوں میں فرق نمایاں ہو

تو ان کی لکیریں زیادہ درخشندگی سے برقی ہیں۔

جب دو فوں ہاتھوں میں فرق نمایاں ہو

تو ان کی لکیریں زیادہ درخشندگی سے برقی ہیں۔

جی کی بنا پر ایک صحت مند آدمی کو صحت وفاق دیا جاتا ہے کہ یہ تقسیم شدہ اور ہے کہ مبالغہ جی
ہی کوئی اور صحت مند آدمی جی کو جو ہے تو آپ کی طرف اشارہ کر کے جی کرے۔

۱. اسباب کے عمل پر اثر انداز نہ ہوں گے۔

۲. سبب اسباب متاثر نہ ہوں گے۔

۳. اسباب یا اثر یا نتیجہ کو متاثر نہ کریں گے۔

چونکہ صحت مند آدمی کے جسم میں جو چیزیں صحت مند آدمی کے جسم میں زندگی
پہنچنے والے کو قائم ہو رہے ہیں کوئی ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ جیسا کہ یہ کہہ سکتا ہے کہ
ان کو اپنی جہت میں رکھے گا۔ دیکھنا کہ اس کے جسم میں کیا ہے۔

دماغ اور ہاتھ کا تعلق ہے کہ اسباب میں ثابت کر کے جی کرے کہ وہ اپنے
صحت کو بڑھانے کی سلیب پر دیکھنا کہ اس کے جسم میں کیا ہے۔ دیکھنا کہ اس کے جسم میں کیا ہے
دست کشاں ایک شخص کو دیکھنا کہ اس کے جسم میں کیا ہے۔ دیکھنا کہ اس کے جسم میں کیا ہے۔

۱. اس کو صحت مند آدمی کے جسم میں کیا ہے۔

۲. وہ بیماریوں سے متاثر نہ ہو گا۔

۳. اس کا اہتمام ہو گا۔

ان باتوں کو دیکھنا کہ اس کے جسم میں کیا ہے کہ اس کے جسم میں کیا ہے کہ اس کے جسم میں کیا ہے
پہنچنے والے کو قائم ہو رہے ہیں کوئی ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ جیسا کہ یہ کہہ سکتا ہے کہ

عمر کی گزر جاتی ہے کہ اس کے جسم میں کیا ہے کہ اس کے جسم میں کیا ہے کہ اس کے جسم میں کیا ہے
جانتی ہے۔ اس پر بھی اثر پڑی ہو گی۔

۱. وقت ۲. بیماری ۳. صحت

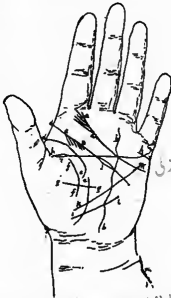
وہ مٹا کر دے گا۔ جو دوسری چیزوں سے ظاہر ہے۔ جیسا کہ یہ کہہ سکتا ہے کہ اس کے جسم میں کیا ہے
طریقہ اپنی اور دوسری چیزوں سے ظاہر ہے۔ جیسا کہ یہ کہہ سکتا ہے کہ اس کے جسم میں کیا ہے

اگر اس میں صحت مند آدمی کو دیکھنا کہ اس کے جسم میں کیا ہے کہ اس کے جسم میں کیا ہے کہ اس کے جسم میں کیا ہے
۱. طریقہ ۲. بیماری ۳. صحت ۴. حالت اور قیامت۔



تقریر نمبر ۲۲: جی کی نام لائیں

E AMLIYAAT B
https://www.facebook.com/group



مگر یہ گہر نہ پھرنا ہو۔ ہم نے زخمیر نامکیر کا شکل ایک اور تصویر میں دی ہے تو وہ گہری
 مٹی صحت اور پختہ رہنے کی نشانی ہے۔ جھیل پر گہری پانی رکتی ہیں، گہنی نشانات جو آج
 موجود ہوتے ہیں مستقبل میں ہٹ جاتے ہیں اسی طرح ایک فرد جو طویل بیماری سے صحت
 یاب ہوگا تو اس کی جھیل پر وہ نشانات جو ہون گے جو مہلک سے بدل گئے۔
 مگر زندگی میں جو کسی گہر یا زلیں باہر کسی مقام پر پڑتی ہوں یا نیک واقعہ باقی میں درست ہو
 تو اس کا مطلب نئے قسم کی بیماری ہے۔ لیکن دوسری جھیلیں پر یہ گہر ایک ہی مقام پر پڑتی
 تھوڑے سے قسمت کی نشانی ہے۔ اس کی تھوڑی سی مدت میں جاتی ہے جب ایک نشان نہ ہو
 اب رگ دون جاتی ہے۔

اس شخص کا آپ تصویر بڑا مسرور ۱۳۶ ہر دیکھیں۔

یہ واقعہ یا گہری خوشی کے بعد کی بنیاد سے شروع ہوا جو کہ آتی ہو مگر ہاتھ کے ایک طرف سے
 شروع نہ ہوتی ہو بلکہ کوئی زندگی میں پہلے دن سے نشانات کو کٹ کر رہی ہے۔
 اگر خوشی کے بعد سے شروع ہوئی ہے تو آواز زندگی میں کٹ کر رہی ہے۔
 اگر خوشی کے بعد سے شروع ہوئی ہے تو زندگی میں کٹ کر رہی ہے۔
 لیکن وہ فرد اپنے متعلق محاسن اور تھوڑا سا ہے دیکھیں تصویر نمبر ۱۳۶۔
 اگر وہ کسی گہر یا زلیں کو دھون کے مدد میں مہلک ہو تو وہ فرد اپنے جانشین کو لڑی بھی
 کرتا ہے اور آزادی سے مہلک ہو کر رہی ہے۔ وہ قوت کا سبب ہو رہا ہے۔ اور ہر کام کو کرنے
 اور آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ تصویر نمبر ۱۳۶۔
 بہت مہلک ہو تو اس کا مطلب یہ رہتا ہے کہ اس کا اپنے لئے بہت اہم کارہا ہے اس
 روشنی یا چار شاخیاں ہوتی ہیں۔

۱۔ بہت دھون لیکن کارکن

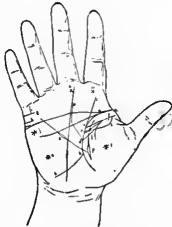
۲۔ مہلک

۳۔ دھون کے مطابق کام نہیں کرتا۔

مگر وہ دھون کی گہری شروع میں خوشی ہوتی ہے تو یہ بڑی ہمتی ہوگی اس قسم

تصویر نمبر ۱۳۶

FREE AMLIYAAT BOOK GROUP
<https://www.facebook.com/groups/amliaatbooks>



تصویر نمبر ۱۸ خاص تیرہوں کی طاقت

FREE AMLIYAAT B
<https://www.facebook.com/grota>

فرد اپنے مزاج میں فوق کی بنا پر شوشہ اور تباہی میں گرفتار ہوتا ہے۔ اسے آپ تصویر نمبر ۱۸ میں آگے چل کر دیکھیں۔ بات یہ ہے کہ وہ اپنے پیدا کئے گئے مشورہ سے بے نیاز ہوتا ہے اور باطل میں گمراہی کے خطرے کا شکار ہوتا ہے۔

جب زندگی کی کھینچ کے مرکز میں اثر جاسے اور ایک بڑی قوت کے اہلکار طرف چل جائے۔ مطابق تصویر نمبر ۱۹ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس فرد کی زندگی سنجیدہ ہوگی ایک ایسی زندگی جس میں ناموس و ناموس کے برسرِ سر کرنے کی تباہی اور غیر میں ہی مطلب حاصل کرنا ہے۔

جب اس قسم کا نشان خدا کی جیسے اور نرم ہاتھ پہلے اور دماغی تیرہوں کو نشان کھاتا رہی ہو اس قسم کا فرد بھی سزاوارتہ زندگی نہیں گزارے گا۔ لیکن اس قسم کا فرد بدینے ہوگا۔ اس فرد کی کائنات خدہ زلزلہ ہے۔

۱. یہ تصویر نمبر ۲۰ کے اہلکار کا نشان ہے۔ وہ ایسی زندگی گزارے گا جس کی بنا پر وہ زندگی میں سزاوارتہ زندگی نہیں گزارے گا۔

۲. جب ہاتھ نرم اور چمڑا ہوا ہوگا تو فرد شہسخت ہوگا۔ اس کے اندر ہم باطنی زندگی دیکھ سکتے ہیں۔

۳. اس میں دماغی تیرہوں کی طاقت ہے۔ اس کے دست شناس دوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے یہ بتانا ہے۔ اس کے لیے یہ بتانا ہے کہ اس کا تعلق ہے۔ وہ اندر دماغی تیرہوں کی طاقت ہے۔

۴. قوت میں طاقت ہے۔ انفرادی کا کیا ہیں اگر اس قسم کی کھینچ کے اہلکار طرف چل جائے۔ تصویر نمبر ۲۱ کے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دماغی تیرہوں کو نشان کھاتا رہی ہو اس قسم کا فرد بھی سزاوارتہ زندگی نہیں گزارے گا۔ لیکن اس قسم کا فرد بدینے ہوگا۔ اس فرد کی کائنات خدہ زلزلہ ہے۔

۱. دنیاوی دولت میں اضافہ۔
 ۲. دنیاوی دولت میں اضافہ۔

۳. دنیاوی دولت میں اضافہ۔

لیکن یہ اصطلاح صرف محنت شاقہ کا درجہ ہی منت رہی۔ (تصویر نمبر ۱۰-۱۱) اگر ایسی کثیر زندگی کی کثیر کڑھوا کر سورج کے بعد کی طرف جانے کے لئے زیادہ تہجد و سعادت اور سائنس میں ترقی کی کثیر ہوگی۔ لیکن اس میں اچانک شکل کو بھی دیکھ ہے۔ اچانک میں ہے چٹا یا کھنک ہے۔ یا غرض۔ مثال کے طور پر۔

۱۔ موت یا اچانک ہو کر کایاں سائنس اور کاروبار میں چوٹی

۲۔ کھلی ہاتھ پر تو نئی دریافت یا ایجاد ہوگی۔

۳۔ غرض یہ اچانک ہو کر وہیہ چیز میں اضافہ ہوگا۔

اس میں کایاں حرکت کی کثیر ہوگی۔ یک دم کوئی شکل در قریب اس کے لئے کا باعث ہوگا کوئی سٹیکو ہائے گا کوئی ہوا کھینچے گا۔

اگر کوئی کثیر دوسری میں اختیار ہوتا ہے۔ وہاں میں قائل زیادہ ہوتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کو موت کسی غیر ملک میں ہوگی اگر یہ نہیں قرا خا جو دے گا کہ حق کی دعوت جانے پیدا نہیں سے خود کو اور تمام پر ہوگی۔ غرض کہ یہ تصویر نمبر ۱۰-۱۱۔ اگر اس کثیر کے وہاں میں کھینچے گا تو یہ ہوتا ہے کہ وہ ملک جزیرہ پر ہو رہے ہو۔ غرض یہ دعوت دے گی۔ اگر یہ جزیرہ شروع میں ہو تو دعوت نہ ہوگی بلکہ پھر پھر میں سے متعلق کوئی ایسی بات ہوگی۔ جو معلوم نہیں ہو سکتی۔

اگر یہ خط کسی ملک سے گزرتے تو کچھ کو زندگی محفوظ ہوگی کوئی ایسی پہلی قومیں سے بچاؤ ہوگا۔ اگر کثیر کی جزیرہ کے بعد ہر کہ جاتی ہے تو کچھ خوب محنت سے ہمت ہوگی۔ اور کسی حد سے بچاؤ ہوگا۔

اگر کوئی وارنڈہ رخ کے اہل سے ملے گی (تصویر نمبر ۱۰-۱۱) اگر کثیر کے وہی خط پر تو کچھ بچاؤ کا پتہ ہے۔

ایک اور کثیر رخ کی کثیر کہلاتی ہے۔ یہ کوئی کثیر کے ترازوی ہے۔ اس کی ایک خط میں ذکر کیا گیا ہے۔ یہ خط رخ کے اہل سے شروع ہوتا ہے۔ اس کو ان کثیروں میں خط دیکھتے ہیں کہ ان کا جو ہے۔ جو کوئی کثیر شروع ہوتے ہیں اور ان سے غلط خط کا

جو نہرو کے اہل سے شروع ہوتے ہیں۔ ایک پکا کا کا دہ پر کچھ جتنے خطوط زندگی کی کثیر سے ابھرتے ہیں۔ وہ محنت و اضافہ ہونے کے لئے تمام وہ خطوط جو دوسری طرف نکلیں گے ان کا سب سے پہلے نشانیں اور غرض کے پیدا کردہ سائنس (تصویر نمبر ۱۰-۱۱) جہاں یہ خطوط قائم ہوتے ہیں یہ سائنس میں بہت اہم ہے اور قابل مطالعہ ہے۔

جب وہ رخ کی کثیر کا کٹے ہیں تو کچھ کثیر سائنس میں رشتہ داروں کی مداخلت ہوتی ہے (تصویر نمبر ۱۰-۱۱) جب وہ رخ کی کثیر سے گزرتے تو کثیر کی کثیر تک پہنچ جاتے ہیں (تصویر نمبر ۱۰-۱۱) غرض یہ اچانک ہو کر وہی کثیر میں کڑھوا کر کایاں سائنس میں ہوا کا کٹ کر ہی گئے اور اس مقام پر محنت کی کثیر تک پہنچ جاتے ہیں تو وہ دیکھنے والا کہ طرف اشارہ ہے جو ہاں سے مداخلت کرتا ہو کر ہی گئے گا یا مداخلت کریں گے۔

جب وہ دل کی کثیر کو کٹیں گے (تصویر نمبر ۱۰-۱۱) تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ ہمارے نزدیک توین سمیٹی میں مداخلت کریں گے اور تاریخ وہ ہوگی جب کو زندگی کا کثیر کٹیں گے تو وہ ہوگی کہ کثیر کو چھینیں گے۔

جب وہ رخ کا کثیر کو کٹیں گے (تصویر نمبر ۱۰-۱۱) تو اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ دوسرے ملک ہمارے زندگی میں وارد کریں گے اور ہاں سے مداخلت میں پہنچانے کے لئے یہ ضرورت اس مقام پر ہوگی جہاں یہ خط ایک دوسرے کو کٹیں گے۔

جب یہ کثیر دوسری تبدیلی سے گزرتے تو کثیر کا کٹ ڈالے (تصویر نمبر ۱۰-۱۱) تو کچھ کو حق کی کثیر سے اور طاق اس کو رکھیں گے۔ جس کے اچانک یہ نشان آتی ہے۔ جب وہ خط ہو گا اس کے لئے ایک جزیرہ ہوتا ہے (تصویر نمبر ۱۰-۱۱) غرض یہ کچھ کثیر کو فرو نشانی کا باعث ہو رہا ہے۔ اس کی زندگی میں سکینڈا ہے۔

جب اس کے برعکس شاخوں کی ترقی کی کثیر میں متوازی ہیں (تصویر نمبر ۱۰-۱۱) غرض یہ گریہ کر کے کثیر کو سا قروں کی اور نہایت مزید اثرات ہو رہی ہیں۔

یہ کثیر کی ترقی اس مقام کی طرف ہندو کا ۱۲ جہاں میں کاروبار ہندو میں تھا اور نہایت کثیر کچھ تاریخ سے ہیں۔ ہمارے دوسری قضا۔ ہندو ذہنی نکات ہندو

کے کنچوں کے ساتھ سے حاصل ہوتے ہیں۔ اور ان جگہ سے اکثر آگیا تک۔ اگر کسی اور
دوسری زبانوں کی تقریر نہیں ہوتی۔ جب آپ نے ملاقات کرنا چاہا تو پھر اپنی اپنی
تقسیمات پر خود کار ہونے لگتی تھیں۔ اور ایک تحریر بناتی ہو کر ان کو ذکر ان میں حرکت
ہے۔ دست شناسی کی وہ کیا ہے جو آپ میں ملتی جاتی ہے۔ اس کی پر روشنی بنی ہوئی ہے۔

اگر دست گیند پر کے اجالہ کیا جاتی ہے اور سر کی گیند سے دور ہر جاتی ہے اگر آپ
کے سامنے کسی حرکت نے ایسا واقعہ پیش کیا ہے۔ تو اس کا محبوب اس سے دور تر ہونا چاہتے
لا اور انہیں اس کی زندگی سے باہر نکل جاتے گا۔

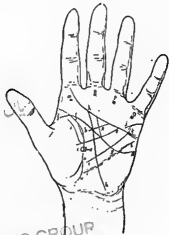
اگر دست کسی چیز سے ملتی جاتی ہے۔ یا خود ہی ایک رہ جاتی ہے تو اس کا
محبوب ہے کہ صورت کی بدنامی ہوگی۔ اس کے نام سے کوئی خلاف عزت بات اچھالی
جاسکتی ہے۔

تاکر ساتھ آنے والی گیند کے ساتھ نصف تک اگر ختم ہو جائے لیکن ضروری دیر بعد پھر
میں پڑے تو اس کا مطلب ہے۔ جس کو وہ تقریباً آٹھ گھنٹوں کے اندر میں اس مقام پر پہنچے گا۔ گیند
وہی لیکن اگر ضرورت ہوگا۔ تاہم ہر جاتی ہے اور پانی عزت بہاں ہو جائے گی۔

اگر ختم کرنے والی گیند اس کی ختم ہو جائے گی۔ تو کچھ اس مقام پر عزت واقع ہو جائے گی۔ اگر
اس قسم کی گیند کی اس شخص کو ملتی ہے اور وہی پہلی پر موجود نہ تھی ہے تو اس کا مطلب ہے۔ سب
کو جو ضرورت کا ہے۔ پھر سے تازہ کر رہا ہوگا۔ وہ کسی اند کے اکسائے پر اسے عزت ملی ہے۔ وہ
کو تو نہ رہے۔ تو اس سے کوئی ختم ضرورت ہوگا۔ ۱۰ سے عدد روز ختم ہوا۔

۱. دل کا
۲. قلب کا
۳. سادہ اس وقت ہر گاہ پہلی پہلی وہی زندگی قسمت و دانے یاروں کی فائیں کرانے کی
دیکھیں ضرور پڑے (۲-۱-۱۰)۔

۴. اگر سب گیند سر کی گیند سے دور ہو کر اس کا اثر اس پر کم سے کم ہوگا۔ یہ علم ایک بڑی
تجربہ ہے۔ ہندوستان کے اس قبیلہ پر دست شناسی کی بڑی عظمت تھی کہ سب سے عزت کا
سامنے ہے۔ سب سے بڑی سائنس لکھ جاسکتے سامنے آتی ہے۔ ہم ہی اس سائنس کے ایمین ہیں



AAT BOOK'S GROUP
com/groups/free

تصویر نمبر ۱۹ خاص گیندوں کی علامات

اس لئے قرآن کا سرفہرست ہرگز ایک اور بات بھی ہے جس پر وہ بیان نہیں دیا گیا۔ وہ ہے
محبت کی لہر کا ڈھلوان قرآن کی لہر کا طرف۔

[illegible][illegible]

جہاں جہاں کیر کے پتے ملے وہاں کیر لگایا جائے۔ کیر لگانے کے لیے کیر کے پتے کاٹ کر انہیں زمین میں ڈال دیا جائے۔ کیر لگانے کے لیے کیر کے پتے کاٹ کر انہیں زمین میں ڈال دیا جائے۔ کیر لگانے کے لیے کیر کے پتے کاٹ کر انہیں زمین میں ڈال دیا جائے۔

پشتونوں کی حکومت کا قیام یہی کارہی تھی۔
اس قسم کے حالات کا ایک بڑا ناملہ ہے کہ کوہ پستون کی حکومت کا ذکر درج ہے۔ اس کے
جسم میں موجود ہے۔ اور اس کی نزدیکی وقت سے پیشتر بتا دیا ہے۔ لیکن اسے اسباب کی بنیاد
ذیل کے متعلق مددگار ہے۔

۱۔ عزیزوں کے شوق ۲۔ مریوں کے شوق ۳۔ کراس کے شوق
 ۴۔ انہیں باب سوم یعنی تیسرے باب میں اچھل فرط کر دیا گیا ہے۔ اب مطالبہ ۵
 جانا ہے کہ کام فرط کرنا ہے کہ مختلف کام شروع

- | | |
|-------------------|--------------------|
| ۱۔ شادی | ۲۔ جلدی |
| ۳۔ طرلی طالت | ۴۔ طالت سے صحت الی |
| ۵۔ شادی کی ناکامی | ۶۔ صحت کا بھانجام |
| ۷۔ صحت کا انتہام | |

کہ دروازہ پذیر ہوں گے۔ اس کے متعلق نہیں ایک اب کھولنا۔

باب ۷

سر کی لکیر، دماغی لکیر

ہم نے زندگی میں سر کی لکیر پر تصویق کیا اور یہ بھی بتا کر سرخ لکیر کی لکیر کی کوئی طرح سدا
دیتی ہے۔ سر کی لکیر یا دماغی لکیر انسان کی زندگی کا منظر ہے۔ یہ ذہنی سنجیدگی اور سکون کا پتہ
دیتا ہے اور یہ بتاتی ہے کہ کیفیت کا تعلق دماغ سے کیا ہے۔

اس لکیر کی تصویق دماغ اور اس افراط ام میں ہے۔ اس لئے اسے طبع سے پہلے کاوش کریں۔

- ۱۔ لکیر کا تعلق باقریوں کی ہڈیوں سے۔
- ۲۔ لکیر کا تعلق چھیلی سے۔
- ۳۔ لکیر کا تعلق اجمادوں سے۔
- ۴۔ لکیر کا تعلق ام کیروں سے۔
- ۵۔ لکیر کا تعلق فرام کیروں سے۔

اس لئے باب زیادہ خوبصورت بنایا ہے۔ نو کھڑا اور غالب علم درست شناسی
کے ششوی، خطوط شناسی کے اس باب پر چھٹا بھی نو کھڑا لگے گا۔ لکیر کو اس باب
میں اتنی اہمیت کی نسبت بہت بار کیوں ہیں۔ یہی وہ باب ہے اور یہی وہ لکیر ہے جس کو
عام درست شناسی اتنی اہمیت نہیں دیتے جتنے کہ یہ حق ہے۔ اس لئے لکھیاں ہوتی ہیں
اور سائنس دان عام ہوتی ہے۔

- باتوں کو پہلے اگر یہ لکیر نیا تو اس میں باقریوں پر نو کھڑا لگے گا۔ یہی وہ لکیر ہے جس کو
اگر یہ لکیر میں خطیہ خطوط بتاتی ہیں، لکیر کے سرخ رنگ اور دماغی قہم کا پتہ لگاتا ہے۔
- ۱۔ عام خصوصیات
 - ۲۔ تفصیلی خصوصیات

دماغ کی لکیر میں شجاعت سے شروع ہو سکتا ہے۔

عام خصوصیات

۱۔ خنری کے مرکز سے۔

۲۔ وہ تمام جہاں سر کی لکیر شروع ہوتی ہے۔

۳۔ مریخ کے اجماد سے۔

۴۔ خنری کے مرکز سے۔

۵۔ آپ تصویر پر ۲۰-۳۰ ملد لکھیں، یہ وہاں سے شروع بھی ہوتی ہے۔ خنری

کی لکیر ہوتی ہے۔ اس کی لکیر سب سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ اس قسم کے قومی شخصیتوں
خبریں ہوں گی۔

۱۔ ذہانت

۲۔ قرب فہم، وقت اندازی

۳۔ دماغ کے نل بوتے پر اگلے شے کا مصیبت
یہ وہ تمام خبریں ہیں جو ایک مادی دماغ اور دماغی دماغ، حوصلہ مند اور سوچنے والے
انسانی ذہن پر ہوتی ہیں۔ آپ ایسے اوزار کے اندر دیکھیں جو انسانی ذہن کی بنا پر آگے بڑھتے گئے۔

اس قسم کا ذہن دماغوں کو اپنے قبضہ میں رکھے گا۔ انہیں کشش رکھے گا۔ لیکن بظاہر دیکھنے
والے یہ کہیں گے بلکہ کشش کیا ہوا ہے۔ بلکہ اگر کسی پر کشش نہیں کیا جا رہا۔

۱۔ وہ اپنے نزدیک ترین مسوئوں کو خود سے دیکھے گا۔ جہاں درست ہوگا۔ امتیاز
ہوگا۔

۲۔ وہ اپنی انتہا پر کے انتہام پر فکر کرے گا۔ خواہ اس کے نزدیک انسانی ذہن، تمام
ہولناکیوں پر گاہی ہولناکیوں کا۔

۳۔ وہ علم و ضبط میں منبسط ہو رہا ہے۔

۴۔ لیکن وہ طاقت کی حدود میں رہتا ہے۔ اپنے اختیارات سے اہم نہیں ہوتا۔

۵۔ یہ وہی خود ہی سے ایک منظم سے زیادہ دماغی ترقی پسند اور آگے بڑھنے والا
ذہن کہتے ہیں۔

خنری سے نکلنے والی اس لکیر کو ایک لکیر بھی ہوتی ہے۔ اس لکیر کی بھی لکیر خنری

سے پرکھ جاتی ہے۔ لیکن زندگی کا کیر سے فدا خود جاتی ہے۔ اس میں بھی رہی ہو ہیں
 بھلائی لیکن ذرا کم۔ ایسا فرد
 ۱۔ زیادہ ڈیپر سیٹ نہ ہوگا۔

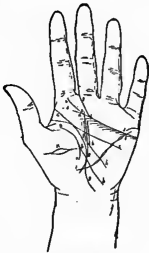
۲۔ وہ اپنے کٹر دل میں پہلی سی قوت نہ رکھے گا۔

۳۔ وہ انتقامی طبع کا ہرگز نہ ہوگا۔

۴۔ اگر وہ سیاست دان ہوگا تو صحیح سیاسی رخ کا مظاہرہ زیادہ نہ کرے گا۔

۵۔ وہ جلد باز ہوگا اور جلد ہی میں بیٹھے صلہ کرے گا۔ اس میں غیظوں کا امکان ہوگا۔

۶۔ دیباہی نہ ہوگا۔



تصویر نمبر ۱۰ خاص کیروں کی طاقت

سر اور عمر کی کیر میں زیادہ فاصلہ | اس قسم کا رو
 ۱۔ غفلت کا کوڈ نہ ہوگا۔
 ۲۔ سخت سے سخت کام نہ کرے گا۔
 ۳۔ اگر سر کا کیر اور عمر کی کیر ایک سر سے مل جائے تو
 ۴۔ سر اور عمر کی کیر کا پڑنا
 ۵۔ نہ ہوگا۔
 ۶۔ اس قسم کا کیر

۱۔ وہ خود ساری ہوگا

۲۔ اس کے ساتھ میں اصل میں زیادہ قوتی پائے ہوگا۔

۳۔ زیادہ اختیار کرے گا۔

۴۔ زیادہ ہر چند لوگ بھی اکل نکتہ کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

۵۔ (کے) دور راستہ اختیار کرتے ہیں۔

دماغی کیر جو سر کے اچھے سے شروع ہوتی ہے اور زندگی کا کیر میں شامل ہوتی ہے۔

(تقریباً ۱۱-۱۲) یہ زیادہ پُر امید اور بہتر طاقت نہیں ہے۔ یہ زندگی کا کیر کے اندر

ہوتی ہے۔ اتنی ہی جتنی باہر کی طرف ہوتی ہے۔ اس قسم کے فرد میں زندگی میں خوشیاں

پرتی جی

۲۔ خیالات میں عدم توازن

۱۔ بد نظریات مزاج

۲۔ عملی ہم قرآن

۲۔ حکمت میں ہم حکمت

اس نذر کے حصول کیلئے سب سے کم عمری سے بچوں میں زیادہ زور دیا۔ وہ شیطانی پروپاگنڈہ پر غمازوں کی زندگی میں اپنی زندگی بدلے دیتے ہیں۔ بہ نسبت اس نذر کے خدشات کے عملی خدشات اس چیز سے بدلے ہیں کہ دوسرے عمری رہا ہے۔ اگر اس کا تعلق سرخی کے اعداد میں ہو گئے تو ان کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ وہ اپنے بچے سے ہم وقت میں رہ کر رہتا ہے۔ وہ جو احساس اعمال اور بہیمان میں آئے وہ ان اور چل رہا ہے۔

اس وقت آپ کو کہیں کہیں ہم کہیں یہ بات یاد ہم ضروریات میں نہ لیں

۱۔ ہم کہیں یہی۔ حلقہ، راجہ برقی قسم کا فرد عملی لکھ سے محبت پر کار

ہائے والا ہو۔ وہ خدشات کی دنیا میں بھی زندگی بہت زیادہ بہتر ہو جائے کہ

۲۔ ہم یہ بہت نصف سے بھاہر ہر دوسری برقی قسم کا سب سے بہتر عملی اور

خیالی چیزوں کے درمیان قرآن ہے جیسا کہ فیصلہ کیا دیا۔ اگر کسی کے سامنے خدشات

کھڑے کر دیئے جائیں گے تو ان کی چیزوں کو عملی چیزوں میں داخل لے گا۔ یا صرف اسے ہی

خدشات لے گا۔ جتنے نذر لے لے گا۔

۳۔ اگر کسی میں یہی دوسروں سے فرق ہو تو وہ خیالی دنیا میں رہے والا ہے لیکن خیالی

دنیا اور کھدہ ہاتھ کی شکل پر ضرور ہے۔

۴۔ خدشہ پر عملی چیزوں میں گھبراہٹ ہے۔

۱۔ حریفی، رنگ، رنگ۔

۲۔ صورتی، خوب صورتی، خوب صورتی، رنگوں پر مشتمل ہے۔

۳۔ ادب، انگریز، کشی۔

۴۔ یہاں بھی، اچھا لکھ و میرا نہیں۔

۵۔ سرور، انہما۔

ہم یہ کہہ چکے ہیں وہ دونوں برقی قسم کی حالت میں خدشہ پر عملی چیزیں شامل ہیں

۱۔ عملی ہم قرآن

۱۔ عملی ہم قرآن۔ اگر کسی کی عمر کم ہو کر جب کہ لکیر کے نزدیک پہنچ جائے تو وہ ان کی بہت کم

کرتے ہیں۔

۲۔ وہ ان کے آیت ہو گا۔ اگر ایسا ہو تو ان کی طرف مائل ہوتا ہوا کہے گا۔ تو

وہ ان سے ہندوستان سے لڑا ہے۔ تاکہ وہ ان سے ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۳۔ وہ ان کا کہنا ہے۔ تاکہ وہ ان سے ہندوستان سے ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۴۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۵۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۶۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۷۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۸۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۹۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۱۰۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۱۱۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۱۲۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۱۳۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۱۴۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۱۵۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۱۶۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۱۷۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

۱۸۔ وہ ان کی کہانی میں ہندوستان چھوڑ دے۔ اس طرف ضرور ہے۔

باب — ۸

دماغی لکیر

اور

سات مختلف ہاتھوں کا باہمی تعلق

اس قسم میں جو قاعدہ عمل بنایا گیا ہے۔ وہ متعدد ذیلی ہیں۔ سر کی لکیر کو اگر حقیقی، باہر کی
 دماغی خلیات اور اس کی یاد دہی سے ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ ہم نے باہر کی سات حالت نام
 شواہد دیے۔

یہاں سات بات بتا دی کہ وہ خصوصیات جو مختلف ہوتی ہیں زیادہ اہم ہوتی ہیں۔ اس قسم
 کی خصوصیات وہ ذاتی نوعیت کی مخلوق کو اس سے ہٹ کر ہوتی ہیں اور یہ کہ سکتے ہیں کہ ایک
 نام اور کاروان ظاہر سے مخصوص پر دوسرے۔ ایسا لکیر کو لکیر ہو سکتا ہے۔ اور دماغ میں ایسے
 دماغی کچھ بکھر پیدا ہو جاتے ہیں جو عام لکیر کی طرح نہیں جاتے۔ اس کا جواب ہے کہ اس طرح
 انسانی ذہن کو کرتی کرتا ہے۔ اس طرح دماغ میں قوت کے واسطے یہ قائم رہتا ہے۔

اور جو باتوں کا نام میں نے لکیر کے مختلف ہوتے ہیں کرتی کرتے رہتے ہیں کہ
 قوت کا ہوتے ہوتے ہے اور اس کا تعلق دماغی قوت سے ہوتا ہے۔ لیکن اب
 یہ صاف ہے کہ عام قاعدہ دماغ سے بہت دماغ اسے ایک جیسے ہیں۔ لکیر کو دماغ ہوتا ہے۔
 کہ لکیر کو دماغی قوت کے ساتھ وہ قوت بہت کم ہے جو ایک ہی ذہن میں کے مختلف
 دماغی قوت کے ساتھ ہے۔ یہ لکیر کو دماغی قوت کے ساتھ نہیں ہوتا۔ لیکن اب کہ لکیر کو

لیکن اس قسم کے لازماً اپنے الفاظ کو عملی طور پر لکیر کو ہوتا ہے۔ وہ صرف شواہد بیان مقرر کرتے
 ہیں۔ وہ لکیر کے خیر ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے خیر بہت قوت سے ہوتے ہیں۔ اس قسم کے لوگ
 اجتماعی ہیں۔ ان کے دماغ کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور اس کی دنیا شعر کو دینے کی لکیریں ہوتے
 ہیں۔ لوگ اس کی تقریریں بہت ہر کرتے ہیں۔ اس وقت میں اس دماغی قوت میں انہیں خود معلوم
 نہیں ہوتا کہ وہ عام سے کیا دماغ کرتے ہیں۔ لکیر کو ایک طرح ہوتا ہے جو ہوتا ہے۔

جبکہ لوگ اس کی دنیا میں آتے ہیں تو اکثر ہی طرح معلوم ہوتے ہیں۔ ناقص قوتوں کو
 سیاست دان اور مقررین کو جانتا ہے۔ جو لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو

لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔

لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔

لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔

لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔

لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔

لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔

لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔

لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔

لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔ لیکن اب کہ لکیر کو لکیر ہوتے ہیں۔

AT BOOK'S GROUP
 am/groups/freeamhiyatbooks

https

نہیں ملتا۔ کچھ اسی طرح کے بچے کی زندگی صلاحتوں اور دوا سال کے بچے کی ذہنی و مادی طور پر
موازنہ ذکر کرتے ہیں فرق یہی ہے کہ انہیں معلوم ہو کہ سب سے پہلے وہ سال اور کئی سال کے بچوں کا
باہمی ستارہ کر لیں۔ پھر انہیں فرق معلوم ہو جائے۔

دراصل یہ نمایاں فرق اسی وجہ سے ہوتا ہے کہ وہ سال کے اندر بھی جو چیزیں لکھی ہوئی ہیں
اور ان تبدیلیوں کا اثر جتنی پرکھ لیں گے۔ اسی طرح وہ رہنمائی جو دماغ میں پیدا ہوتی ہے
ان کا اظہار اور تفسیر لگ بھگ سال پہلے ہو جاتا ہے۔

اگر ہم ابتدائی باتھ سے شروع کریں تو وہ باتھ ماس سے بہت قریب ہر فرقہ دہائی اور سال
کے درمیانہ فرق لکھ لیں گے۔ ہم اس کا ستارہ بن کر دیکھ لیں گے۔

۱. مہرئی کے ستارے میں — لکھی
۲. مہرئی کے ستارے میں — تھار
۳. مہرئی کے ستارے میں — لکھی

اگر سر کے کھیر کر کے اہل کی طرف جانے لیں تو اس کا مطلب خالی دماغی ہے۔ حالانکہ وہ
کئی ستارے ہوتے ہیں۔ حالانکہ وہ کئی کئی سال کے فرق میں ہوتے ہیں۔ اور یہاں تک کہ
جستہ ہیں، اگر یہ لوگ اپنے دماغ میں اس کا دھبہ ہے کہ ان کی زندگی کا کئی سال کا دھبہ
خوف پڑتا ہے۔ پھر اسے لکھی کا اظہار دیکھ لیں گے۔ تو اس کا اظہار دیکھ لیں گے۔
یہ صورت اختیار کر لیں گے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگرچہ ان کی سمجھت جو اپنی سول حالت میں اپنی خیریت پر
کے یہ دماغی امور ہوتے ہیں تو وہ فرق کر سکتے ہیں کہ ان کی دماغی سمجھت کتنی ہے۔
اگرچہ یہ سمجھت دیکھا جائے تو اس کا بنیاد ہو رہا ہے۔

سر کی کھیر اور مریخ باتھ کا باہمی تعلق

ذہنی ہے۔
۱. نفس۔ طریق کار

۳۔ دماغی دیکھ لیں

۴۔ دوسرے تمام امور میں اس سے مشتق ہوں۔

اس قسم کے باتھ پر عمل کیے بغیر کسی بھی باتھ یا چیز سے مشتق ہوں۔
ہوئی ہے۔ اس قسم کی کھیریں اگر سول میں ڈھونڈیں گی ہر فرقہ قدرتی اور مادی کھیر کے برعکس
ہوگی تو اس قسم کا فرقہ ہر فرقہ باتھ کے زیادہ خیالی دنیا کا اظہار ہوگا۔
پھر اس کا اثر پڑے گا۔ اس قسم کا فرقہ کاز کا مادی طور پر کرے گا۔ لیکن دوسرا فرقہ کا فرقہ
مادی اظہار ہوگا۔ وہ صرف خیالی اظہار ہوگا۔ اس قسم کا فرقہ اور کئی اظہار ہوں۔
مادی اظہار اور ادا کا دماغی دیکھا جائے گا۔

اس قسم کے باتھ کو ہم پہلے صفحہ کے اس باب میں
دماغی کھیر اور چھ باتھ کا تعلق

۱۔ مہرئی دماغی عمل، عقل ۲۔ تخی دماغی عمل اور ایجادات ۳۔ آزادی کا
۴۔ فخر و عزت، تخی میں پیش کرنا، دوسروں سے تمیز پانچوں حاصل کرنا۔
تقدیر اور مادی کھیر لکھی، واضح اور ڈھونڈ لکھی ہے۔ مگر کسی وجہ سے یہ ڈھونڈ
زیادہ ہر جگہ تو دماغ کا تمام خصوصیات زیادہ ہر جگہ ہیں۔ مگر کھیریں ڈھونڈ رہے ہیں۔
یہی جو سطر پر لکھی ہوگی۔ اس وقت مریخ کھیر لیں گے۔

۱. عمل خیالات اور دماغی عمل
۲. عمل خیالات اور دماغی عمل
- ۳۔ دماغی عمل کھیر لکھی
- ۴۔ ایسا ہر فرقہ اور دماغی عمل
- ۵۔ دماغی عمل سے ملنے ہوگا۔

۶۔ وہ فرقہ جو کھیر لکھی ہوگی۔

دماغی گیر اور فلسفیانہ اقدار کا تعلق
ہم نے تصنیف اقدار کی ضروریات مسئلہ اول کے
باب پنجم میں دی ہیں۔ کم سے کم الفاظ میں اس
اقدار کا سائل مندرجہ ذیل قسم کا ہوگا۔

- ۱۔ حیالات کی دنیا پر کم جزو درون کرنے والا۔
- ۲۔ داناؤں اور مضامین کے پیچھے جانے والا۔
- ۳۔ عمل پر دوسروں سے مختلف رنگ بچنے والا اور مرکز گیر نہ ہو۔
- ۴۔ کم رنگ اسے فعلی کہتے ہیں۔

قدتی اور دماغی لائق کا نقشہ لکھ لیں اور یہ ہے۔ گیر گیر بھی، مگر گیر کے بالکل نئی ایک
اقدار کے چھ نمب مل جاتی ہے اور وضاحت ہوتی ہے۔

شعبہ ذیلی قسم کی گیر قدر قدتی ہے۔ یہ گیر گیر اقدار پر مبنی ہوتی ہے۔ اس قسم کا زور
نکار عقیدہ کرنے والا، تجربہ کرنے والا، اور ڈرا پیور دیکھنے والا ہوتا ہے۔ وہ اپنے دوشوں
کے اندر دو بات اور عقل مندی کا حلاشی ہوتا ہے۔ لیکن وہ ان میں ہزاروں، تاسیوں، نظریوں
اور گروہوں کا کھوج لگاتے گا۔ بلکہ ان میں دو عقلی بنیادوں کو ملے گا۔ وہ کائنات پر اس سلسلے
میں کہے گا۔ عام زندگی سے اور دنیا کی بات اسے تسکین دیتے ہیں۔ وہ حقائق پر بننا
چاہتا ہے۔ وہ کسی چیز سے غور و خوض نہیں، نہ وہ دماغی چیزوں سے ڈرتا ہے اور وہ عقلی
بیزوں سے خوف کھاتا ہے۔ لیکن وہ ان چیزوں پر سوچتا ہے۔ وہ خیالات کا ارشاد دے
عملی بنائی میں ہو سکتا ہے۔ وہ ایک ایسا فرد عقل مند ہے جو عقل کے خلاف لڑتا رہتا ہے
وہ ایک ایسا نفس ہے جو نفس کی بڑی بڑی چلا رہا ہے۔ یہی آپ کر ایک اہم بات ہے
دونوں کو لائق کا اقدار ایسا تھا۔

دماغی گیر اور منطوق اقدار کا تعلق
ہم اس قسم کا اقدار چھ قسم کے سبب مندرجہ
ہیں کہہ گئے ہیں۔ اس قسم کا اقدار

- ۱۔ فنکار اور آرٹسٹ ہونا
- ۲۔ نظری طور پر جو کتب کہنے والا ہونا۔



تصویر نمبر ۲۲ خاص گیر دماغ کی علامت

باب ۹

دماغی گیر اور دماغی پن

آپ پر پڑھ کر حیران ہوں گے کہ دماغ کی گیر سب سے زیادہ دماغی پن کی قسم میں دو
دیتے ہے۔ خواہ دماغی پن پریشانی سے یا کسی بیماری کی وجہ سے پیدا ہو۔
یہ بہت بڑا اور تفصیل طلب اسباب بن سکتا ہے۔ لیکن اس کی خصوصیات اس قدر سست ہیں کہ
یہ باب خود کو دیکھ کر یہ کتاب بھی اس کی عقل نہیں ہو سکتی۔ پھر ساری چیزیں دستِ شفا سے یا غلط روشی
کے دائرہ میں نہیں آتیں۔ اس لئے اس باب کو مختصر کیا گیا ہے۔ اور بڑی علم کی باتیں بھی چھوڑ دیں۔
یہ بات یاد رکھیں کہ ہر چیز میں داخل یا باہر کی ایک دھڑکن ہے۔ دماغ کے باہر کی دھڑکن سے دماغی پن
اُسے غیر نشانی کیجئے ہیں۔ شفا سب دماغی گیر دھڑکن سے ہوتے ہوئے دماغی پن سے غیر نشانی
غیر نشانی ہو کر ملک پہنچ جاتی ہے۔ اس فرسے کے خیالات پر فائدہ لے کر غیر نشانی ہوجاتے ہیں لیکن
اب ہر دماغی پن اس وقت حاصل ہوتی ہے۔ جب یہ صحت حاصل۔

۱۔ ابتدائی اختر

۲۔ مریض اختر

۳۔ کھلی یا چھپا اختر

۴۔ غفلت یا اختر

ہر دماغی پن میں اور نشانی اختر میں ہر قسم کی صحت حاصل ہوتی ہے۔ آپ کسی بھی
کا اختر دیکھیں اور اس میں دماغی گیر فائدہ کی تمام باتیں پڑھیں اور پھر ہر صحت پر
دماغی پن کو نشانی نہ ہر قسم کے دھڑکن سے شفا بھی آپ سے حاصل ہوئی۔ اس سے
کے دماغ میں دماغی پن کا دار موجود ہے۔ جب اسے کوئی دماغی گیر دھڑکن دے دے دماغی پن کا دار
انہی ہی گیر دھڑکن کے اعداد تک پہنچے اور اعداد بھی بڑھیں۔ ایسا سفر دماغ سے بھی ہوگا۔
یا کہہ سکتے ہیں کہ اس قسم کے فزیمی خدبہ ذہنی طاقت ہوں گی۔

- ۱۔ دماغی۔ ایسا فزوماسی رچتا ہے۔
- ۲۔ پڑھنا چاہئے۔ ہر مریض
- ۳۔ انہیں
- ۴۔ طاقت پر مبنی ہوتی ہے اور ایسا فزوماسی طاقت کا شمار ہو جاتا ہے۔
- ۵۔ دماغی پن

آپ نے آج سے یہ طاقت پر مبنی ہوتی ہے اور ایسا فزوماسی طاقت کا شمار ہو جاتا ہے۔
دماغی پن کا دار سب سے زیادہ دماغی گیر کے مرکز میں ایک تیرہ ہوتا ہے لیکن یہ
نشانہ ہر قسم کا دماغی پن کا دار ہے۔ لیکن بڑی بیماری کے بعد دماغی طاقت کا شمار ہوتا ہے۔
خود کو نشانی اور دماغی پن کی ہر قسم کی طاقت سے زیادہ دماغی گیر دماغی پن کی طاقت
ہوتے ہیں۔ یا کہہ سکتے ہیں کہ دماغی پن کا دار دماغی پن کا دار ہے۔ سرسبز کے بعد
بھی ایسا ہو سکتا ہے۔

یہ خدبہ پڑھ کر دماغی پن کا دار دماغی پن کا دار ہو گا۔ لیکن شفا سب دماغی پن کا دار
کی گیر دماغی پن کی ہر قسم کی طاقت سے زیادہ دماغی گیر دماغی پن کی طاقت
ہوتے ہیں۔ یا کہہ سکتے ہیں کہ دماغی پن کا دار دماغی پن کا دار ہے۔ سرسبز کے بعد
بھی ایسا ہو سکتا ہے۔

دماغی گیر اور دماغی پن کے دماغی پن کا دار دماغی پن کا دار ہے۔ سرسبز کے بعد
بھی ایسا ہو سکتا ہے۔

۱۔ فانی طاقت میں دماغی پن کا دار دماغی پن کا دار ہے۔

۲۔ فانی طاقت میں دماغی پن کا دار دماغی پن کا دار ہے۔

انہی گیر دماغی پن کا دار دماغی پن کا دار ہے۔ سرسبز کے بعد
بھی ایسا ہو سکتا ہے۔

دماغی گیر اور دماغی پن کے دماغی پن کا دار دماغی پن کا دار ہے۔ سرسبز کے بعد
بھی ایسا ہو سکتا ہے۔

۱۔ فانی طاقت میں دماغی پن کا دار دماغی پن کا دار ہے۔

AT BO
FREE
ok.com/grou
https://www

لا مارہ فرمے نہ وہ دل پر ہوتا ہے۔ دل کا سب سے بڑی آفتابی برقی ہے اور اس کا سب سے فرخندہ کام بھی ہوتا ہے۔ مزید یہ اوصاف چست ہیں۔

۱۔ اس قسم کا آدمی محبت کے انظار کے جدا ہونے والے سے کچھ خاص اور تاملی نظر کرتا ہے۔

۲۔ اس بات کا قہقہہ ہوتا ہے کہ وہ بھی محبت سے محبت کرتا ہے وہ کچھ پاسا اور کالی تھوڑی۔

۳۔ اس قسم کا فرد اپنے حیار سے کم محبت سے شادی پر رضامند نہ ہوگا۔

۴۔ وہ جس سے محبت کرے گا اس پر عالم رہے گا۔

۵۔ اگر کوئی محبت اس کی محبت کا دم نہ چیرے تو وہ دوسری طرف کم شہر ہوگا۔

۶۔ اگر کسی زہل کے حاملہ کے بچے ہار نہ کر دے تو ہر کردار سے محبت کرے گا۔ محبت و محبت کا دنیا میں ہر پائی ہوگا۔

۷۔ ایسی نیکر انگلی سے جگر دیاں ہو سکتی ہیں۔ اس میں وہ تمام خصوصیات

ہو سکتی ہیں جو مشرقی کے لوگ کچھ نہیں ہیں کہ وہی ہیں (عقلمند و تصویر ۲۰۰)۔ بجا بلکہ خصوصیات کا زہر بھی نہ زیادہ ہوگا۔

۸۔ خواہ اپنے خیالات میں کتنی ہوگا۔

۹۔ وہ اپنے دنیا میں بہ نکلن جڑیں پھیل جائے گا اور اس میں کوئی غلطی محسوس نہ کریگا۔

۱۰۔ وہ اپنے محبوب میں کسی عیب پر توجہ نہ کرے گا۔

۱۱۔ اس قسم کے لوگ محبت کی راہ میں تکلیف اٹھاتے ہیں۔

۱۲۔ اگر ان کو نہ محبوب کی تصویر اپنی نگاہوں کے سامنے نہ ہوتی ہے۔ یہ محبت پرست کا محبوب بے ایمان ہی ہوتا ہے وہ دنیا دار ہوتا ہے اور اس میں تامل بھی ہوتے ہی اس تصویر پر پیمانہ بنی آکر پڑتا۔

۱۳۔ وہ متعدد برداشت نہیں کر سکتا۔

۱۴۔ وہ متعدد برداشت نہیں کر سکتا۔

۱۵۔ وہ متعدد برداشت نہیں کر سکتا۔

باب — ۱۰

قلبی خط، قلبی لکیر یا دل کی لکیر

ہمگی لکیر کے احاطہ پہلے ہی دو مقامات پر آچکے ہیں۔

۱۔ پہلی جنمیل کی تھک لکیری پہلی کا گنا ہیں۔

۲۔ دہائی لکیر کا بھی گھر سے لگا دیا گیا ہے؛ اور دہائی لکیر کا گنا ہیں۔

۳۔ فزہ کچھ تر ہوتا ہے۔

دنیا ایک کہانی ہے۔ کجا ہے۔ ڈرامہ ہے۔ مراد و عدت کی ایک دوسرے سے

دل بھگی، محبت اور عشق کے واقعات رونما دیکھنے میں آتے ہیں۔ دوسرے صفی میں وہ

سنگ پر اپنے کردار کرتے نظر آتے ہیں۔ ان کا اثر جنمیل اور انصاف پر لگایا گیا ہے ہر کچھ

یا انفراد اور جنمیل پر ہونے والے واقعات پہلے ہی ہر قسم کے ہوتے ہیں۔ دل کی لکیر چھ

میں مل جاتی ہے (تصویر نمبر ۱۲) اور وہ ہے جو جنمیل کے اوپر والے سنے میں جنمیل کے

ایک سنے سے دوسرے سنے تک پہنچاتی ہے۔ اس وقت مندرجہ ذیل ابعادوں کے

بچے سے گزرتی ہے۔

۱۔ مشرقی کا ابعاد۔

۲۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۱۰۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۱۱۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۱۲۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۱۳۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۱۴۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۱۵۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۱۶۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۱۷۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۱۸۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۱۹۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۲۰۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۲۱۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۲۲۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۲۳۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۲۴۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۲۵۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۲۶۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۲۷۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۲۸۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۲۹۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۰۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۱۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۲۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۳۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۴۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۵۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۶۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۷۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۸۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۳۹۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۰۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۱۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۲۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۳۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۴۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۵۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۶۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۷۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۸۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۹۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۰۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۱۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۲۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۳۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۴۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۵۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۶۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۷۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۸۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۵۹۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۰۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۱۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۲۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۳۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۴۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۵۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۶۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۷۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۸۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۶۹۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۰۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۱۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۲۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۳۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۴۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۵۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۶۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۷۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۸۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۷۹۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۰۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۱۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۲۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۳۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۴۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۵۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۶۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۷۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۸۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۸۹۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۰۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۱۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۲۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۳۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۴۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۵۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۶۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۷۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۸۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۹۹۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

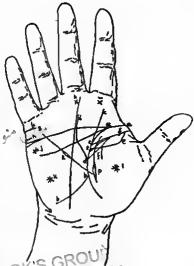
۱۰۰۔ سورج کا ابعاد یا آسمان ابعاد۔

۴۔ جب یہ صورت پیدا ہو جائے تو اسے ڈال دے اور کہو ہے۔
 ۵۔ مہرین کا چلایا ہے کہ دوسرا مہر سے پیدا ہوتا ہے کہ ایسے فرد کی نگاہ حقیقی نہیں ہوتی، مگر یہی محبوب شاد و تلخ رہی پورا اثر رکھتا ہے۔
 ۶۔ ایسے عشاق کی خدمت میں نہ سنا کر کہ ۱۰ سے بڑی اور فرار زرا سنا بھر کر چہ
 تپ سے جس خدمت کو محبوب بنایا ہے۔ وہ کوئی آسمانی نور نہیں، وہ فزونی کی اور فطری ایک
 لڑکتہ کا نکلا ہے کہ وہ آسمانی طرقتی برقی نور دنیا پر کھینچ کر دیتی۔
 ۷۔ اگر اس کا مقصد آسمانی جگہ پر پہنچا کر تو دیتی ہوئی اور آپ آسمانی پر ترسینے دے گا
 نکتہ اللہ دینی عشق فرما سکے۔ آپ آپ اپنے خیال کی دنیا میں اسے لوچے ڈکھڑے کر دے گا
 جب حقیقت سامنے آئے تو آپ کو گری ہوگا کہ کچھ نہ ہو۔

آپ کی بھروسہ اس دنیا سے عشق رکھیں ہی محض آپ مہر ہے ہی، وہ ایک بڑے
 مہر سے کاغذ ہیں آپ سنا کر کہ جانتے ہیں کہ ہر اس سے ایسی امیدیں کیوں رکھتے ہیں، جو
 عاقل سے کہ خود اپنی سے بہت لڑتی ہوئی، آپ اعلیٰ کی طرف سے ایسے نیکان آسمانی ہرگز نہیں
 آسمانی کو خود کی بنائے عشق اور پانی کی غنی اس خدمت کو تصور کیجئے، ہر آپ کے دانگ اند
 باتیں مگر حق پر ہے آپ سے باتیں کرتی ہے آپ کی جگہ انہی میں سے ہے، وہ کوئی
 مہر اور دوسری انگلی کے مابین لکیر

جست کی نذر ہوتی ہے (۱) مگر یہ تحریر ہرگز ۱۰ اور ۱۱ یہ وہ بحث ہے جس میں مہر
 کے قصبات اور ذیل کے جذبات آپ میں سے ہیں۔
 وہ اپنے جذبات کا اظہار برع، کو خود سے امان نہیں کرتے، وہ اپنے جذبات کو اپنے
 ہر جگہ دے ہی، مگر ان کا زور محض جذبات کی کمی ہوتی ہے۔

۸۔ ذیل کے اُچھلے سے نکلتی ہوئی لکیر
 یہ بھی گہر ذیل سے نکلے تو اس قسم کے
 فرد میں خند ہر زلی خرمیں ہیں کی یا شہد



BOOK'S GROUP
 T BOOK'S GROUP
 groups/freefamilyatbooks

تصویر نمبر ۲۲۲ پڑی گہر والی کی علامت

https://www.f...
 FREE

۱. وہ جذبات کا خزانہ ہوگا۔

و وہ اپنے بڑا بچہ کی نقل کے لئے کوٹن روپہا بکری میں لگا، مہینہ بھر کے بعد انھیں پرے لگا۔

۲. غریبوں کی خدمت و احسان کرنا۔

۳۔ وہ اپنی محبت پر ہی سے کمر لا کر رہے گا۔

۵۔ گھر پر اور باہر کی زندگی کا انتظام بار بار غلطی کے قابل ہے۔

رحل میں اُنچی بکرا لٹکی سے ٹھٹکی چوٹی کھیرا

رہل میں اور پی بلا اسکی سے عسکی جی کی گیر

۲- دو مقصد درست است.

۴۔ اپنے معصوم کے حصول کے لئے ہر حربہ استعمال کرے۔

۵۔ محبت کو اپنے شہوت پرست جذبات پر حاوی نہیں کرے گا۔

طویل قلمی کیر سب جہیں کیر اترن لڑی ہو کہ ایک سو سے دو سو تک
ایک سو کے مکان میں جائے۔

طویر میں بھی تعمیر

۱. قیمت کا چندہ زیادہ ہوگا۔

۲. وہ دوروں سے مدد و رفک کرے گا۔

۴۔ محبت کے میدان میں وہ اپنی جبر ہے ہم کلام ہونے والی سے خود کہنے والی۔

۴۔ دُعا دیکھئے اس قسم کے لڑکی جس کی انگلی کی نیلا رنگ پہنچ جاتا ہے۔

مقلہ کے۔ اگر عجب کبیر ز شہر قادیان، اس میں کن قسم کی جہلی کبیری، بچے کی طرف سے

رجحاناً فی سیر

54

۴. چند مغذی است جو که بهر لحاظ عالی است.

۴. لڑکیوں کے پیچھے بھاگنے والا

۴۔ جھوٹا بیگنی بھولوں کا پس چوس کر فیضہ لیتا ہے۔

رسل سے آتی ہوئی زنجیر ، اگر رزل سے کوئی زنجیر ناکہر غلبہ کدرف آئے تو

کوس قسم کا زرد صلف چلتا کر بہت برا اعمال کرتا۔

صراطِ قطبی کبیر، اس قسم کا زور دینا بات، اہمیت پرکاشی و دیونہ پر لا۔ اپنے عقائد

ہمیں اس قدر دیر لگے کہ وہ لوگوں کی جان پر کھانا لگا

پیش کرد و چندی تکامیر، اپنے زور و حلف کا ہتھیار بنایا اور اس کا بیانیہ

۱۰۰

(۲) اگر کسی نے کسی کو قتل کر دیا تو اس کی سزا موت ہے۔

وہاں پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ وہاں ایک عجیب سی چیز ہے۔

وہ اپنے دوستوں کو لایا اور ان کے ساتھ رہا۔

உள்ளுயிரினைப் பற்றியும்

سورہٗ وفا جیسے دل کے اقصوں کی جھلک ہے۔

جب بھی کیر اور دماغ کی کھیر کے درمیان کمر کا عضلہ بڑھ جیپ پر ہاتھ پرست اونچی ہو

دردِ دلی گھر میں آگے درمیان خالصہ کم ہرگز صورتِ حالِ شعلہ ہوا کے برعکس ہو جاتی ہے۔

بدقت و مبالغہ کی کبیر تقی کی کبیر پر غلبہ پاتی ہے اور انسان کا حراج عجب ذہنی ہرمانا ہے۔

۱. مرگ سخت ہر جانگاہ ہے۔

۴۔ اس کی نظرت ٹھنڈی اور مدھروں سے میخ بند پٹاڑ کی ہوتی ہے۔

و در کمال است.

۴۔ سودا کے اہلکار کے بیچ برائے عزت کو غلط ہے۔

۵۔ اگر عہدہ کے شیخ پر توہین و توفی، غلطیاں سرزد ہوں گی۔

مستری کے ساتھ ساتھ ایک اور بھی غیر مستری پر ۱۲۰۰ روپے کا نذرانہ

کرامت علیہ السلام

۱۔ فروغیت کونسل میں حصہ لیا۔

۱. وہ اپنے دل کا یکاورد عشق حقیقی میں مبتلا ہوگا۔

۲. وہ افتخار کے قابل ہوگا۔

ایک لکھ سات سو نوے کے قابل ہے اور وہ یہ سچ کہ تین لکھ آواز زبردست ہے !
دانا بنے، پہلی صورت حال بہت بہتر ہے۔

جب بھی گھبراہٹے مقام سے غمی ہو اور اتنی بھی ہو جائے کہ وہ دنیا کی فکر کے غم ایک آ
جاسے تو یہ محنت اعلیٰ اور عزت میں ناکامی سے بچنے پر مشغول ہوگی، لیکن یہ سب کے غم دنیا میں ہوگا۔
جب یہ صورت ہو کہ ایک شاخ ششتری پر ریست کسے لکھ دے کہ ششتری پہلی صورت کی
انگلیوں کے درمیان ہر وقت اسے خندہ زنی ہوں گے

۱. صورت و شانمانی سے پرہیز فرمیں۔

۲. طبعی اچھے من۔

۳. دھروں کے ساتھ صورت لکھ برداری۔

۴. دولت

۵. محبت میں کامیابی

۶. عشق باخدا

سب لکھ کر دوشاخوں میں پڑھانا، اتنی زیادہ ہو کہ ایک شاخ ششتری پر پانی بھر دھو

زول پر تو صورت حال مندرجہ ذیل ہوگی۔

۱. خیر تقی معاملات، محبت میں تذبذب۔

۲. شادی خوشگوار اور صورت اچیز نہ ہوگی۔

۳. محبت میں ناکامی

۴. مزاج خلد

اگر جس لکھری شاخیں نہیں ہیں تو کچھ محبت نہیں۔

اگر یہ لکھراہ کے اخیر تک پہنچے اور زندگی میں ناکامی پیدا ہوگی۔

اگر جس لکھری شاخیں نہیں ہیں تو کچھ محبت نہیں۔

اگر جس لکھری شاخیں نہیں ہیں تو کچھ محبت نہیں۔

اگر جس لکھری شاخیں نہیں ہیں تو کچھ محبت نہیں۔

قلبی لکھری کے عدم موجودگی و محنت لکھری
برکت ہے کہ قلبی لکھری کے عدم موجودگی نہ ہو
کئی دفعہ بہت محنت لکھری میں ہوتی ہے اس
قسم کے فرد کی ضروریات مندرجہ ذیل ہوں گی۔

۱. محبت و عزت، اور ہمارے جذبہ بات میں کمی۔

۲. شہوانی جذبہ زیادہ، باخسوس صوبہ اقلیت میں کمی۔

۳. اگر اقلیت میں ہو تو شہوانی جذبہ کم ہوں گے، لیکن محبت کے جذبہ میں کمی ہوگی۔

اگر جس لکھری شاخیں نہیں ہیں تو کچھ محبت نہیں۔

۴. ششتری لکھری

۵. اس کے چنے میں محبت کا دل نہیں دھوگا۔

۶. وہ دھروں سے بھر دیتی ہے یعنی آکا ہے۔

میاں منور قادری شازلی

باب — ۱۱

تقدیر یا قسمت کی لکیر

اسے قسمت کی لکیر یا تقدیر کی لکیر کہتے ہیں اور وہ نعل کی لکیر جیسا کہ آتی ہے۔ یہ بتیل پر نمودار لکیر ہے۔ اس لکیر پر خود کر سنے میں ہاتھ کی بناوٹ کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ مثلاً دنیا کے غرضی قسمت قرین انسانوں میں اگر ہاتھ مندر ذیل ہیں۔

- ۱۔ ابتدائی ہاتھ
- ۲۔ مربع ہاتھ
- ۳۔ پگھلا ہوا ہاتھ
- ۴۔ لکیر زیادہ لکیری نہ ہوگا۔

اس تمام کا مقصد یہ ہے کہ اگر ہاتھ نفسیانہ، غرضی یا نفسیاتی ہوں اور ان پر ایک لکیر واضح اور لکیری قسمت کی لکیر ہوا اور ابتدائی سریت اور لکیر پر نفست لکیری لکیر ہو تو ذیل امور ہوں گے۔
۱۔ وہ نعل میں قرین انسان کی حاجت و راہ پر ہوتی ہے۔
۲۔ بگھے انہوں سے کہ وہ صرف منصفیت سے اس پر کرتی روش نہیں ڈالتی، مگر ان کے لکیر کے مطابق قسمت بہت اچھ ہے۔ اس لکیر کا قسمت کے بغیر ایک نقشہ کتاب پر دے دینا یہ سنی ہے۔

ایک طالب علم جیسے اس لکیر کا پتہ نہ ہو ایک لکیری اور واضح لکیر کا مطلب یہ ہوتا ہے اچھی قسمت، اچھی تقدیر، اچھا انجام، لیکن ابتدائی شریعت لکیر کا اقبال پر واضح انداز لکیر بھی برقرام کی حاجت معلوم کی لکیر کے برابر لکیر ہے جب وہ ابتدائی، مربع اور پچھلے احوال پر ہو۔

میں نے کئی کتابیں دست شامی پر لکھی ہیں، میں نے بڑے دست شامیوں کو اسے تعلیم دیتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ فراموشی اور طالب علموں کی ایک بڑی تعداد اس سے سنی لکھا ہے کہ اس کے انتظام پر وہ عملی زندگی میں مدد ملتی ہے۔

شریعت کے چند مسائل کو سمجھ ڈیتے۔ عام افراد کو بھی علم پر مجبور نہیں ہوتا۔ یہ مدت فکر و جذبہ سے گزرتی ہے۔ طالب علم جو اب ابتدائی دست شامی لکھتا ہے۔ صحیح یا غلط کے متذنب میں ہوتا ہے۔ سال گزرتے ہیں آخر ایک دینی ہو گیا ہے کہ وہ اور تجربہ کار ہو جاتا ہے۔ آگے اپنے آپ پر اعتماد ہوتا ہے۔ وہ دیگر لوگوں کو سکھاتا ہے لیکن تقدیر کی لکیر یا قسمت کی لکیر کا عمل قرین اسے یہ ان کی دیتا ہے۔ غرضی یا ہاتھ پر دانتے کی لکیر اور فریڈ کا سہا اور قسمت والا ہوتا ہے قسمت غرضی یا ہاتھ کی لکیر کی لکیر کے۔ اب جب ایسا نہیں ہو تو قسمت شامی کا لکیر پتہ ہے کہ تمام کئی لکیر کو خاک پر پیچک دے۔

ایک ستم غرضی کی بات ہے کہ وہ انداز میں کے ہاتھ نفسیانہ، غرضی اور نفسیاتی کہتے ہیں اور میں نے لکیری قسمت کی لکیر ہوتی ہے تقدیر پر بہت عقیدہ رکھتے ہیں۔ یہ سادہ عام ایسی باتیں کہتے ہیں کہ تقدیر کی لکیر کے قریب ہوتا ہے۔ قسمت پر ہر دور کھینچے ہیں۔ زندگی کا وہ لکیر تقدیر پر لاتی ہے لیکن وہ انداز میں کے ہاتھ قرین یا لکیری ہوتے ہیں تقدیر اور قسمت کے درمیان فرق نہیں کرتے وہ وقت، موقع اور لکیری اور گناہ پر ہر دور جیسے اپنی قسمت بنانے پر کوشش دیتے ہیں۔ وہ بالکل غرضی ہوتے ہیں اور قسمت کا کمال کھاتے پر لکیر دیتے ہیں۔
پچھلے اس کے کہ طالب علم دست شامی کی طرف بڑھے اسے خود فیصلہ کرنا چاہیے کہ آیا وہ تقدیر پر عقیدہ رکھتا ہے یا نہیں۔

تقدیر یا قسمت کی لکیر کا غلط مندر ذیل ہے

- ۱۔ زندگی کا علم
- ۲۔ زندگی کا مانی
- ۳۔ وہ افراد جو ہمارے کاروبار زندگی کو متاثر کرتے ہیں خواہ یہ اثرات منہ میں ہوں یا بیرون
- ۴۔ جاری راہ میں جو رکاوٹیں موجود ہوں۔
- ۵۔ طلبہ کے دینی اور دنیاوی کام انجام دینا چاہیے۔

تقدیر یا قسمت کی لکیر غرضی کی لکیر کے برابر لکیر ہے۔ وہ مندر ذیل لکیروں سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔

۱۔ قرآن مجید ۲۔ دینی کیر ۳۔ تعلیمی کیر
 اگر قسمت کی کیر کو کیر سے ابھرے اور اس کو گتے تلے سنہلی کے ساتھ ڈھکے خود فرو
 اپنی انفرادی استعداد سے دولت اند کا یہاں حاصل کرے گا۔
 اگر قسمت کی کیر بچے کو ناخاک لگی ہو تو اس کا مطلب ہے کہ اس کو دنیا کی زندگی
 کی دولت والہ دنیا اور خوشیوں کی جگہ دنیا کے لئے تیار ہوگی، خوشیوں کی تصویریں (وجہ)
 اگر قسمت کی کیر کو گتے سے ابھرے اور بڑھتی ہوئی ذلیل کے ابعاد تک پہنچ جائے۔ تو وہ
 شخص قسمت کی بندوں تک پہنچتا ہے۔
 اگر تقدیر کی کیر کر کے ابد سے شروع ہو کر غرض کی قسمت لوگوں کا سامنے اور غرض
 بد ضرر ہوگی۔ اس قسم کی گمان افزائی کی تصویریں پرستی ہے۔ جو لوگ ان غلوں کا تدارک نہ کرے
 انہیں پسند کرتے ہیں۔

اگر قسمت کی کیر بدی ہو اور ایک بڑے بڑے ابد سے اس کو اگر غرض کی قسمت اس کے
 سامنے خدا سے پہلی صورت حال سے ملے ہوئے ہے۔
 د۔ دوسرا آدمی اس کو تازہ کرے گا۔

۴۔ دوسرا آدمی اس کو خود روزگار زندگی میں غرضی طور پر اس کی مدد کرے گا۔
 اگر قسمت کے اقدار ایک ایسی کیر ہو کہ کر کے ابد سے ایک کیر اس کے ساتھ حال
 ہے جسے تو اس کا یہ مطلب ہو کہ اس صورت کی شادی کسی امیر خوسے ہوگی۔ حاصل کریں
 تصویریں ۱۔ ۲۔ ۳۔

اگر قسمت کی کیر ذلیل کے ابد کی طرف جاتی ہو اپنی شاخیں دوسرے ابعاد کی
 طرف پیچھے کر کے دوسرے ابد اس کو تازہ کرے گی۔
 اگر قسمت کی کیر کسی ادا ابد کی طرف جائے تو جسے اس ابد کی خصوصیات کے سامنے
 بہت کامیابی ہوگی۔

مشتی کے ابد پر چڑھنا
 اگر قسمت کی کیر مشتے کے ابد پر چڑھے تو اس
 کو کہ باہمی متعلقہ حالات اور انفرادیت کے ساتھ

اس کو ادا کی کردار پر بھی چڑھے۔ اس قسم کے لوگ اپنے ساتھیوں کے مقابلہ میں زیادہ
 قوتی کرنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ ان میں
 ۱۔ قوت ۲۔ طاقت ۳۔ قوت ادراکی ۴۔ حوصلہ
 زیادہ ہوتا ہے۔ ان قوتوں کو استعمال کرتے ہیں۔ ان میں ہیک، ڈانک کرانے، بڑھنے کی مادیات
 نہیں مادیات کی مدد سے وہ کسی کو سٹک کر سکتے ہیں۔ اگر قسمت کی کیر مشتے کے ابد کی طرف تلاش
 ہیک سے تو کسی وقت حوصلہ پر کامیابی حاصل ہوگی۔
 اگر قسمت کی کیر اپنے ہی ابد کو گتے سے خود غرضی کیر پہنچ جائے تو کامیابی کی
 طرح آتی ہوگی کہ اس فرد کی زندگی کی تمام خواہشات خود ہی پوری ہوں گی۔
 اگر قسمت کی کیر خود ہی کیر ہو کہ تمام غرضی کیروں کو غرضی ذلیل کی انٹلیجیٹ
 ذلیل کی انٹلیجیٹ پہنچتا ہے۔ تو یہ اچھا نشانہ ہے کہ ابد ہم چیز خودت سے

بڑھ جائے گی

۱۔ اگر وہ بڑھ کر تو اس کے سامنے کسی دوسرے اس پر ملے ہوئے ہے۔
 ۲۔ اگر وہ قوتی ہو تو اس کے پاس کسی دوسرے اس کے خوف و بھت کرے گی۔

۳۔ اگر وہ ذہنی ہو تو اس کے سامنے اس کے بھت کرے گی۔
 ۴۔ اگر وہ پیر ہو تو اس کے سامنے اس کے بھت کرے گی۔
 اگر قسمت کی کیر ملے کہ کیر ہو کہ تمام غرضی کیروں کو غرضی ذلیل کی انٹلیجیٹ
 بہت کامیابی ہوگی۔

قسمت اور قلب کی کیروں کا مشترکہ ارتقاء
 اگر قسمت کی کیر ادا غرضی کیر ہو کہ تمام غرضی کیروں کو غرضی ذلیل کی انٹلیجیٹ
 بہت کامیابی ہوگی۔

اگر قسمت کی کیر غرضی کیر ہو کہ تمام غرضی کیروں کو غرضی ذلیل کی انٹلیجیٹ
 بہت کامیابی ہوگی۔

مریخ کے میدان سے گزیرنا
اگر مریخ کے میدان پر قسمت کی گزیر زیادہ دیر تک
پیدا ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خوشی میں
لاہائی کر ہوگی۔ زندگی کا پورا سہہ تکلیف، دشواریوں والی پریشانیوں سے گزرنے کو لگے گی
اس شخص میں قوت ارادہ، طاقت اور صبر ہوگا۔ اگر گزیر میدان سے نکل کر شری کی طرف لپکتی
ہے تو بچنے دشواریوں کے بدل چٹ جائے گی۔ وہ ان مصفات کے بدلے بہتے پھان خابروں پر
تاکر جائے گا۔

اگر قسمت کی گزیر مانی گزیر سے ابھرے تو اس کی گزیر میں برتر چھٹ کر اپنے (دو کر زندگی کے آخری
ایام کو پہلی نصیب ہوگی لیکن اس کا مانی میں اس کی دائمی مصرتوں کو بدل ہوگا۔
قسمت کی گزیر جب تک گزیر سے ابھرے تو مانی زندگی کے آخری سالوں میں تکتے گی اور وہ
بھی بڑی محنت اور مصرتوں سے۔

قبلہ زہر سے قسمت کی گزیر کو آواز شاد مار صحت میں آتی ہے تو یہ صحت و نجات اور
تجربات کے میدان تک پہنچا دے گا (حفظ فراموشی قسم نمبر ۱۱-۱۲)
اگر گزیر میں ٹوٹ چھوٹ ہو، سبہ تاہدگی جو زخمی تاروں کو اس شخص کا اندر زندگی فرشتہ
ہوگا۔ اس شخص کی زندگی کو مایوسی اور ناگہانی کا بڑا جیوب سا صراج ہوگا۔ کبھی وہ کسرا لکھنے
پر دھڑکا ہوگا اور کبھی ناگہانی کے درمیان گر چکا ہوگا۔ لیکن تسک جاسکے گا۔

قسمت کی گزیر ٹوٹنا
اگر قسمت کی گزیر درمیان سے ٹوٹ جاسے تو یہ بڑا اہم نشان
اس بات کا ہے کہ کہیں نقصان ہوگا، کاروبار میں گمراہی ہوگی
لیکن ٹوٹنے پر بھی گزیر پر پیشہ اس کے کہ پورا سہہ بدلے نکلے گا، صدمہ برداشتے۔ ایک نئی
گزیر آئے گی بڑے تر سے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی کا رخ بدلت گیا، کوئی اور کاروبار شروع
کر دے گا اگر نئی گزیر گزیر میں اور واضح ہوگی تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ اس بات کو کام کا انتخاب کیا گیا وہ
اس زندگی کو مصرتوں کے مطابق تھا (قسم نمبر ۱۱-۱۲) (۱۰-۱۱)

قسمت کی گزیر کی گزیر ایک اچھا نشان ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ فرد زندگی میں
دور کار میدان سے رو پیہ پیا کرتے گا۔ اگر دوزخ کی گزیر، ایک ایک اچھا نشان کی طرف جائے گی۔
<https://www.atbooksgroup.com/groups/freeamhiyatbook>



میاں منور قادر

تصویر نمبر ۱۱-۱۲ خاص نصیبوں کی علامت
AT BOOK'S GROUP
com/groups/freeamhiyatbook

۲. دوسری گھبراہٹ بہتر تقدیر کا طرف اشارہ نہ کرتی ہوگی۔

۳. افسوس کی بنا پر اس کی تقدیر بدلتی نہ ہوگی۔

۴. اگر ایسی صورت ملے گی تو اسے قورقو کر دے اور اسے طبعاً اور ضرورتاً بچا لے۔
۵. اگر کوئی دشمنی نہ ہو تو اس کے پاس کو اس سے استاذ ادب میں سفر کے لیے روانہ کر دے۔
۶. کسی گھر سے بدلتی ہوگی اسے گھر سے۔

۱. غریبی گھر سے
۲. قریبی گھر سے
۳. مریخی گھر سے
۴. مریخی گھر سے
۵. غریبی گھر سے

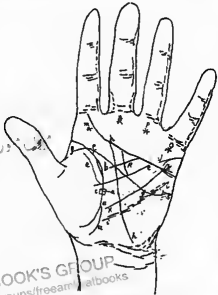
۱. غریبی گھر سے
۲. قریبی گھر سے
۳. مریخی گھر سے
۴. مریخی گھر سے
۵. غریبی گھر سے

۱. غریبی گھر سے
۲. قریبی گھر سے
۳. مریخی گھر سے
۴. مریخی گھر سے
۵. غریبی گھر سے

۱. غریبی گھر سے
۲. قریبی گھر سے
۳. مریخی گھر سے
۴. مریخی گھر سے
۵. غریبی گھر سے

۱. غریبی گھر سے
۲. قریبی گھر سے
۳. مریخی گھر سے
۴. مریخی گھر سے
۵. غریبی گھر سے

۱. غریبی گھر سے
۲. قریبی گھر سے
۳. مریخی گھر سے
۴. مریخی گھر سے
۵. غریبی گھر سے



AT BOOK'S GROUP
k.com/groups/freeatbooks

تصویر نمبر ۲۳۔ بی بی گھر کی حالت

https://www...

گروہائی کیر و معلولان پر قرآن شریف کی تفسیر اور تفسیر حشر برآ۔

مرضی کے میدان سے شمشیر کیر کا اہم ہونا
خود ہر گز لیکن پہلے قرآن کا یہیں ہونا کہ سب
ہوں گے، غفلت ہوں گے، لگاتار شک و دو کوئی پڑے گا۔

شمسی کیر جب دماغی کیر سے اہم ہے
خود ہر گز لیکن اس میں کسی دوسرے فرد کا
داخل نہ ہوگا۔ کسی سہارا کو غرضت و خلل نہ دے گا۔ وہ فرد بعض اپنی ذہانت کے لیے پرتے
قرآن کے گئے۔ لیکن یہ کہانی زندگی کے دوسرے شعبے سے ملے ہوئے ہے۔

شمسی کیر کو قلبی کیر سے اہم ہونا
دلیلی ہر گز۔ اگر ہم ایسے فرد کو عملی زندگی پر نظر ڈالیں
تو زندگی کے آخری دور میں کامیابی آئے گی۔

شمسی کیروں کا انگلیوں سے تعلق
ہر گز کسی باقی تجربی عمل کی گہائی نہ دے گی
سے۔ اور شمشیر اس انگلی تک پہنچے تو وہ فرد عمارت شمع کا ایک برآ۔ وہ زندگی کے
ہر شعبہ میں برآ کیجے گا۔

۱۔ وہ اپنی ذہانت کو دلا پر لگا دے گا۔

۲۔ وہ اپنی دولت سے شک دے گا۔ ہوا کیجے گا۔

۳۔ وہ زندگی میں آئے دے کے مرض کو دلا پر لگا دے گا۔

۴۔ وہ احتیاط اور مدد کو زندگی کا تالی نہ ہوگا۔

۵۔ دولت، محنت، مستحکم اور جس کی نظر میں کوئی وقت نہ لگے گا۔

اگر کیر برآ ہے تو قرآن میں ہر گز لیکن اس میں باقی دماغی کیر میں ہر گز

کی غرضت منہ دی ہوگی۔

۱۔ وہ میری ہمت نہ کرے گا۔

۲۔ دولت کا ہر گز ہوگا۔

۳۔ وہ اپنے دے کے کچھ نہ دے گا۔

۴۔ وہ وقت اور انتظار کا شکار ہوگا۔

شمسی کیر کے لیے
خود ہر گز لیکن اس میں کسی دوسرے فرد کا
داخل نہ ہوگا۔ کسی سہارا کو غرضت و خلل نہ دے گا۔ وہ فرد بعض اپنی ذہانت کے لیے پرتے
قرآن کے گئے۔ لیکن یہ کہانی زندگی کے دوسرے شعبے سے ملے ہوئے ہے۔

شمسی کیر کو قلبی کیر سے اہم ہونا
دلیلی ہر گز۔ اگر ہم ایسے فرد کو عملی زندگی پر نظر ڈالیں
تو زندگی کے آخری دور میں کامیابی آئے گی۔

شمسی کیروں کا انگلیوں سے تعلق
ہر گز کسی باقی تجربی عمل کی گہائی نہ دے گی
سے۔ اور شمشیر اس انگلی تک پہنچے تو وہ فرد عمارت شمع کا ایک برآ۔ وہ زندگی کے
ہر شعبہ میں برآ کیجے گا۔

۱۔ وہ اپنی ذہانت کو دلا پر لگا دے گا۔
۲۔ وہ اپنی دولت سے شک دے گا۔ ہوا کیجے گا۔
۳۔ وہ زندگی میں آئے دے کے مرض کو دلا پر لگا دے گا۔
۴۔ وہ احتیاط اور مدد کو زندگی کا تالی نہ ہوگا۔
۵۔ دولت، محنت، مستحکم اور جس کی نظر میں کوئی وقت نہ لگے گا۔
اگر کیر برآ ہے تو قرآن میں ہر گز لیکن اس میں باقی دماغی کیر میں ہر گز

۱۔ وہ میری ہمت نہ کرے گا۔

۲۔ وہ اپنی ذہانت کو دلا پر لگا دے گا۔

۳۔ وہ اپنی دولت سے شک دے گا۔ ہوا کیجے گا۔

۴۔ وہ زندگی میں آئے دے کے مرض کو دلا پر لگا دے گا۔

۵۔ وہ احتیاط اور مدد کو زندگی کا تالی نہ ہوگا۔

دن کو بھی طبیعت اور ڈاکٹروں کا سہا ہے ہر ایک بڑی عادت سے مرض تشخیص کر کے ہر علاجی
تفصیل کا علاج کر دیتے ہیں۔
کسی زمانہ میں طبیب اور ڈاکٹر ایک ایک سرین کے مریض پر گھنٹے فرما کرتے تھے
آج یہ بات مسترد پارہیز میں کر دی گئی ہے۔ اسی طرح دست شام میں بھی فرما کرتے تھے آج
وہ بھی ایک عادت کے کچھ ہٹ گئے ہیں۔
لور جیڈر بھی ایک عادت بڑی سخت ہے اور وہ ہے موت اس کا اظہار کرے
بکر کر رہی۔

صحت کی کیکر کا قلبی کیکر سے آغاز
کیکر کے ساتھ ساتھ قریب ہلاکی بیماری کی بھی گرا کرتی ہے۔ اگر یہ کیکر چل کر اور بڑی
بڑی جگہ دہائی خون کو روک دے اور ہلاکی بیماری ہے۔
اگر یہ کیکر صحت بھی کیکر سے شروع ہو اور سر پر ہلاکی چکر لے اور چپٹے ہلاکی ہلاکی
بیماری واقع صحت بکر کا مرتبہ ہو گی۔

بہت سے تاحہ مریضی کی طرف سے کیکر کی بیماری کا سرین ہو گا وہ ظاہر بھی میں بتا رہی ہوں
کیا ہو کیکر کے چکر سے پہلے کیکر سے کیکر کی طرف سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ بد قسمتی ہو گی کہ
بہت سے ہو گا۔ مریض کا ظہور اس طرح کی بیماری میں جتنا رہتا ہے۔ (تصویر نمبر ۱۰) - ۱۰
اگر کیکر کے چکر سے کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ تاحہ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔
کیا کیکر ہو گا۔ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ (تصویر نمبر ۱۰) - ۱۰
اگر کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ تاحہ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔
کیا کیکر ہو گا۔ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ (تصویر نمبر ۱۰) - ۱۰

نیکی منور قادری شازی

بیماری صحت کی کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ تاحہ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔
کیا کیکر ہو گا۔ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ (تصویر نمبر ۱۰) - ۱۰
اگر کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ تاحہ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔
کیا کیکر ہو گا۔ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ (تصویر نمبر ۱۰) - ۱۰

۱۔ اگر کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ تاحہ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔
کیا کیکر ہو گا۔ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ (تصویر نمبر ۱۰) - ۱۰
اگر کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ تاحہ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔
کیا کیکر ہو گا۔ کیکر سے کیکر کی بیماری ہو گی۔ (تصویر نمبر ۱۰) - ۱۰

باب ۴

صحت کی مددگار کھیر

اس کھیر کو صحت کی مددگار کھیر بھی کہتے ہیں۔ یہ کھانہ اور صحت کی کھیر کے ساتھ غلط طور پر جاتی ہے۔
اس کھیر کو کھیر کی طرف آتا ہے۔

اگر صحت سے پروردگار بات پر دلائل آتا ہے۔ اگر یہ کھیر سے کھانہ کی طرف کے اجود کا کھانہ
کے طور پر کھیم جاتی ہے۔ جو ختم ہونے کا انداز ہے۔ وہ کھیر کی کھیر ہے۔

اس قسم کی کھیر کھانہ سے کھانہ کی قسم کے باطن پر پڑتی ہے۔
جس کا نام کھیر ہے۔ ۱۔ کھیر کا نام کھیر ہے۔ ۲۔ کھیر کا نام کھیر ہے۔ ۳۔ کھیر کا نام کھیر ہے۔

یہ کھیر صحت اور کھیر کے باطن پر پڑتی ہے۔ یہ کھیر کھانہ کی کھیر کی طرف ہے۔ اور کھیر
کے اجود سے کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔ کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔
پرتی ہے۔ لیکن خود کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔ یہ کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔

۱۔ کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔

۲۔ کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔

۳۔ کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔

۴۔ کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔

۵۔ کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔

۶۔ کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔

۷۔ کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔

۸۔ اس قسم کے کھانہ کو کھانہ بھی کہتے ہیں۔ یہ کھانہ کھانہ کی کھیر ہے۔
کھانہ کو کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔ کھانہ کو کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔
کھانہ کو کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔ کھانہ کو کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔

۹۔ کھیر کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔ کھانہ کو کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔
کھانہ کو کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔ کھانہ کو کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔
کھانہ کو کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔ کھانہ کو کھانہ کی کھیر کھانہ کی کھیر ہے۔

منور قادری شازی

شادی کی لکیر

شادی: انسان کی زندگی میں بڑا اہم واقعہ ہے۔ زندگی کے کچھ واقعات اور کچھ حادثات کے اثرات شادی پر اہم فہم پڑھ رہے ہیں۔ شادی باقی اذہ و زندگی پر بہت اہم اثرات چھوڑتی ہے لیکن اس سے دست شادی کی کئی کئی وجہیں ہیں۔ اس میں شادی پر تفصیلی باب نہیں لکھے گئے۔ اس سلسلے میں اس باب کے دو حصے کو شش کرنا ہوں کہ جو سماجی و دینی نکاح کے لئے لکھا گیا ہے۔ وہ اس میں درج ہے۔

۱۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۲۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۳۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۴۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۵۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۶۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۷۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۸۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۹۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۰۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

تین چار سال | میرے خیال میں جو شادی دست شادی کے لئے لکھی گئی ہے وہ زیادہ اہم نہیں

۱۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۲۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۳۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۴۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۵۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۶۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۷۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۸۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۹۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۰۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۱۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۲۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۳۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۴۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۵۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۶۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۷۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۸۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۱۹۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

۲۰۔ ایک شادی کے بعد جو شخص ۱۰ کو رہے گا وہ اس کے بعد ہر سال پر نشانہ انعامات میں لگے۔

باب — ۱۱

بچوں کی پیدائش

دست شناسی کی کام کتاب میں لکھنا کہ پیدائش پر مشق نہیں ڈالنا چاہی۔ یہ مضمون تھوڑا عجیب رہتا ہے۔ محاسبہ دنیا و آخر کے دست شناسی کو دیکھا ہے۔ وہ مضمون غرضی طور پر ہم نے لکھا ہے۔
 کے متعلق لکھ دیکھ رہے ہیں حقیقت میں اس کا علم سفر پر ہے یا حدود پر ہے۔

محاسبہ کتاب شناسی روشنی اور روشنی کے تحت کے بعد بھی ہے جس طرح ہم گہروں کو لکھا ہے۔ اس کا ایک دوسرے سے متعلق اس کے اثرات کہ فضیلت بتا رہے ہیں اس وقت میں نشانہ بخند سے بیکار کی پیدائش کا پتہ چلتا ہے۔

ہر ایک کی کتاب لکھنے پر مشاقت ہے کہ ان اثرات سے درخواست کی گئی کہ اس مضمون پر ضرور روشنی ڈالیں اور اپنے تجربات کو ضرور اس پر پیش کریں لیکن میرے سامنے اپنی شکلات ہیں۔ بچوں کے جسم میں ہر وقت اپنی موجودگی اس کا معلوم کیا جاتا ہے جس سے وہ اس سے اس قدر ہٹا کر لوگ آسانی سے لکھ سکتا ہوں کہ اصل ہے۔ ہر حال میں اس کی شکل کروں گا۔

محاسبہ علم اور دانشمندی کی پیدائش
 بچوں کی پیدائش کی پیش گوئی کی بنیادیں | کا لڑکے کا پتہ چلتے ہیں انہیں مندرجہ

ذیل باتوں کا علم ہونا چاہیے۔

- ۱۔ باہر اور ان کی حرکت
- ۲۔ وقت قریب کے باہر
- ۳۔ وقت اُبعد
- ۴۔ اہم گیری
- ۵۔ اہم گیری

میرے ساتھ مادہ و شکل روشنی میں بتایا جاسکتا ہے کہ لڑکے کا ذہن کا اصل ابتدائی علم | قریب اور دور ہونا۔ اس کے بعد مادہ و شکل اور ہمت کی۔ اس سے من

آج کے بچہ شہرت و شہوانی کے بچہ نہیں ہے۔ وہ غلط چلنے لگے۔ آئیے! اہم ایک اور دور کا آغاز کریں۔ آئیے! پتے قدرت کا مطالعہ کریں۔ وہ شخص اور موجودات قدرت کسی میں کوئی اتنے سخت نہیں ہیں کہ زندگی دوسرے پر رکھتے ہیں۔ قدرت کی نشانی ہم ایک دوسرے کا مطالعہ کریں اس سے ہم پر کسی ہم اتنا ہی وقت صرف کریں جتنا ہم نے اس کے مطالعہ اور نشانہ پر کیا ہے۔ لکھا جاتا ہے کہ لڑکے اور لڑکیاں پندرہ مہینے سے نشانہ لیں کریں۔ لیکن انسان عقل کو پتہ چاہیے جس سے عقل کو بھی ملتی ہے۔ مگر عقل کو ہمارے قشری عقل میں ذہن۔ یہاں ذہن پر زور دیا جائے گا۔ یہاں نظام کو جو روڈن آسانی سے دوسرے ہو سکتا۔

محاسبہ خدائی سے دیکھنا کہ وہ کس بل پر دار نہیں لیکن کچھ بڑا کرنے کے بعد اس کو ذہن دار دیا گیا جتنا بھی۔ لکھنا کہ ذہن دار ہیں آج دنیا کا سب سے اہم مسئلہ ہے۔ جو سماجی و خدائی کی تعلیم سے۔ لیکن شہد اچھا نہیں ہے۔ جو لکھنا کہ منت اور مراقبت کا عمل دیکھا جائے لیکن مسئلہ مراقبت کی بر۔ مسئلہ میں لازم کا حکم بھی اہم ہے۔

محاسبہ دست شناسی ہوں۔ محاسبہ کی مسئلہ کہ اپنے تجربات کی روشنی میں بہت لکھ جاتا لیکن دست شناسی سے ہوتے ہیں وہ چاہتا ہوں کہ دنیا کا نظام دیکھ جائے۔ تاکہ جب کوئی شادی کی پیش گوئی ہو تو شادی دیکھ جائے اور شادی شدہ جو جسے کرنا دیکھی ہے بہت معلوم ہو تو جو جسے کے انوار رنگ ایک ہو جائیں۔

محاسبہ دست شناسی سے جسے بھی متعلق ہو گا قابل نہیں۔ اس لئے۔

۱۔ اثر لینے۔

۲۔ ہٹلر کرنا کہ کچھ۔

۳۔ اپنی قسمت ہانسنے کہ کوشش کیجئے۔
 شاید آپ کی حوا کے کوشش سے تغیر ہو جائے۔

لوگوں کا نہرو کا انجمن ترقی یافتہ دیکھا ہے۔ وہ صاحب زادہ ہوئے۔

بچوں کی مخصوص کیمبریں | شادی کی کیمبر کے آخر سے لے کر چھوٹی کیمبریں ہر طرف جاتی ہیں تو یہ کیمبریں کی کیمبریں ہیں۔ عام طور پر یہ کیمبریں داغ نہیں دیکھیں بلکہ ان کے اندر ان کی جسم ہوتی ہیں کہ ان کی شکل مشورہ رکھ کر خود دیکھیں کہ وہ سے کوئی پڑتی ہیں۔ لیکن جب ان کی صورت میں چھٹی آئے تو ہاتھ کی باتی مائدہ کیمبریں میں کہہ کر داغ ہونے سے منع فرما چھٹی ان کیمبروں کے اثرات بتاتی ہیں۔

- ۱۔ ان کیمبروں کی ہر طرف سے کیا ہے؟
- ۲۔ وہ کون سے اقسام کے کون سے حوزوں کی ہیں؟
- ۳۔ ان کی شکل اور ساخت کیسا ہے؟
- ۴۔ وہ کس زون سے اہمیت رکھتے ہیں؟
- ۵۔ ان کی صورت سے منع فرمائی تصویات معلوم کیا جاسکتی ہیں؟
- ۶۔ کیا یہ عام قسم کے ہوتے ہیں؟
- ۷۔ کیا وہ اس زون کی زندگی پر اہم اثر رکھتے ہیں؟
- ۸۔ کیا یہ کمرہ ہوتے ہیں؟
- ۹۔ کیا یہ خاصے دور دراز ہوتے ہیں؟
- ۱۰۔ وہ لوگوں میں کیا لڑتے ہیں؟

بچوں کی پہلی شادی پر اہم معلومات | ۱۔ اگر بچوں کی کیمبریں چھٹی ہوں تو ان کے پہلی شادی

- ۱۔ جب کیمبریں داغ انداز کی ہوں تو یہ منع فرمائی جاتی ہیں کہ ان کی شکل اور ساخت کیسا ہے؟
- ۲۔ اگر بچوں کی کیمبریں داغ انداز کی ہوں تو یہ منع فرمائی جاتی ہیں کہ ان کی شکل اور ساخت کیسا ہے؟
- ۳۔ اگر بچوں کی کیمبریں داغ انداز کی ہوں تو یہ منع فرمائی جاتی ہیں کہ ان کی شکل اور ساخت کیسا ہے؟
- ۴۔ اگر بچوں کی کیمبریں داغ انداز کی ہوں تو یہ منع فرمائی جاتی ہیں کہ ان کی شکل اور ساخت کیسا ہے؟

۱۔ جب ایک کیمبر داغ انداز کی ہوں تو یہ منع فرمائی جاتی ہیں کہ ان کی شکل اور ساخت کیسا ہے؟

۲۔ اگر شادی کی کیمبر سے چھٹی کی کیمبر کی طرف جاتی تو عدالت کے سلسلے پر حملی بات ہے۔ لیکن یہ نکتہ ان کیمبروں کے ہاتھوں میں سے قرآن کریم کا زون ہونے سے بہت کم ہے گا۔ وہ بچوں کو بہت حوزہ دے گا۔

۳۔ حوزہ نکتہ ان کیمبروں کی ہاتھوں میں سے قرآن کریم کا زون ہونے سے بہت کم ہے گا۔ وہ بچوں کو بہت حوزہ دے گا۔

۴۔ جب علم اور قرآن اور کمرہ دیکھ کر شادی دیا جاتا ہے کہ بچوں کی پہلی شادی کے سلسلے میں صرف ان کیمبر پر لکھتے ہیں۔ بلکہ کیمبر کی کیمبر ان کے ہاتھوں میں سے قرآن کریم کا زون ہونے سے بہت کم ہے گا۔ وہ بچوں کو بہت حوزہ دے گا۔

۵۔ اگر شادی کی کیمبر سے چھٹی کی کیمبر کی طرف جاتی تو عدالت کے سلسلے پر حملی بات ہے۔ لیکن یہ نکتہ ان کیمبروں کے ہاتھوں میں سے قرآن کریم کا زون ہونے سے بہت کم ہے گا۔ وہ بچوں کو بہت حوزہ دے گا۔

۶۔ اگر شادی کی کیمبر سے چھٹی کی کیمبر کی طرف جاتی تو عدالت کے سلسلے پر حملی بات ہے۔ لیکن یہ نکتہ ان کیمبروں کے ہاتھوں میں سے قرآن کریم کا زون ہونے سے بہت کم ہے گا۔ وہ بچوں کو بہت حوزہ دے گا۔

۷۔ اگر شادی کی کیمبر سے چھٹی کی کیمبر کی طرف جاتی تو عدالت کے سلسلے پر حملی بات ہے۔ لیکن یہ نکتہ ان کیمبروں کے ہاتھوں میں سے قرآن کریم کا زون ہونے سے بہت کم ہے گا۔ وہ بچوں کو بہت حوزہ دے گا۔

۸۔ اگر شادی کی کیمبر سے چھٹی کی کیمبر کی طرف جاتی تو عدالت کے سلسلے پر حملی بات ہے۔ لیکن یہ نکتہ ان کیمبروں کے ہاتھوں میں سے قرآن کریم کا زون ہونے سے بہت کم ہے گا۔ وہ بچوں کو بہت حوزہ دے گا۔

۹۔ اگر شادی کی کیمبر سے چھٹی کی کیمبر کی طرف جاتی تو عدالت کے سلسلے پر حملی بات ہے۔ لیکن یہ نکتہ ان کیمبروں کے ہاتھوں میں سے قرآن کریم کا زون ہونے سے بہت کم ہے گا۔ وہ بچوں کو بہت حوزہ دے گا۔

۱۰۔ اگر شادی کی کیمبر سے چھٹی کی کیمبر کی طرف جاتی تو عدالت کے سلسلے پر حملی بات ہے۔ لیکن یہ نکتہ ان کیمبروں کے ہاتھوں میں سے قرآن کریم کا زون ہونے سے بہت کم ہے گا۔ وہ بچوں کو بہت حوزہ دے گا۔

ایک رکھا اور اس کا سلسلہ میں ایسی جگہ کی راستے دیکھنے پر تھک چکی جو میر کا اپنا ہے۔

۱۔ اس قسم کا فرق بھی کا بدستور ہوا۔ وہ تھی غرضی ملا جیوں کا کم جی نہ کہ اس کا اور اپنی کیا بنیاد پر اعلیٰ مقام میں کرے گا۔ وہ سولہویں ہجرت رکھ کر گا۔

۲۔ یاد رکھئے کہ دوسرے دست نشانہ کے بجائے ایک کو ایسا فرق بھی ڈوب مرے گا۔ لیکن اس پر پختہ نہیں کرنا۔ اس میں شک نہیں کیا جیسے سامنے پانی میں ڈوب مرنا اس سے ملکر دیتے ہیں کہ کسی زمانہ میں پانی میں ڈوب مرے گا۔ خود کو ایسا فرق دیر غرضاً وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فرنگی کے طریقے بدل جائے گی۔ آج خود کو ایسا کرنے والے پٹرول سے آگ لگا سکتے ہیں۔ جہاں کا جھکا پختہ ہے۔ اس سے پانی میں ڈوب مرنا کی طرح راج نہیں تھا۔ صحت و صحت نشانوں کی اچھی قسمی۔

۳۔ بات یہ ہے کہ اس اُجھار پر سنگ کا جو رنگ کسی خود کو کی پر دلی نہیں ہے۔ حقیقت یہ کہ ذاتی گیر ہب اس اُجھار پر کم کر کے اور اس کی طرح بدستور بنائے ہوئے۔

۱۔ ہاگہ ہنگام ہو گا ہے۔

۲۔ خود کوئی کے واقعات تھے ہیں۔

۳۔ حکیم کے لئے دوست ملتی ہے۔

اس لئے یہ سنگ اور ہر ایک سنگ سے گزرتا ہو کر وہ ایک ہے۔ (۱) گزرتا ہوا جیسے اس بات کا اہم فرق نکال کر کے۔

۱۔ کیا ذاتی گیر سنگ پر تمام پذیر ہو جاتی ہے۔

۲۔ کیا سنگ اس کی طرح سے آزاد ہو کر اُجھار پر پڑتا ہے۔

۳۔ اب آپ کو غرضی اس میں کیا ہوگا کہ دونوں صورتوں میں بڑا فرق ہے۔

۴۔ اگر آپ کو پھر ۱۱۱ کے انجیل قرآن کا کتبہ کے اُجھار

فرہر کے اُجھار پر سنگ

اُجھار کے اوپر والے حکم پر۔ دونوں صورتوں میں اس کا کیا اور کمرانی کا نشانہ ہے۔ لیکن اس کے

کا کیا ہیں کہ جذبات اور محبت کا دخل ہے۔

اگر اس قسم کا سلسلہ کے ہاتھ پر قرآن سے اپنی محبت میں شہم کا کیا ہی ہوگا۔ وہ جہاں محبت کرے گا۔ اس کا محبوب ہے۔ خود تجاویز ملے گی اس کے لئے کے آثار نہ ہو اس کے سامنے حقیقی شہم جھٹکا کی طرح پتی پتی بن جائیگا۔

۱۔ اگر سنگ اُجھار کے ایک طرف ہو کر پڑا تو فرہر کے اُجھار کے ایک طرف سنگ

۲۔ فرہر اور گولی کے نشانہ ہنگام جہاں سے یہاں محبت کی بڑی کیا کیا ہو کر حاصل کیا۔ وہ اپنے وقت میں میدان حق کے شاہراہ پر یہ جہاں ہنگام اور اسے گولی کے ساتھ لڑ کر قدم بڑھائے گا۔ لیکن اس کی کیا کیا ہو گی۔ ان گولی کا علی سر نہ ہوگا۔

۳۔ انجیل پر بھی سنگوں کے نشانات تھے ہیں۔ انجیلوں پر سنگ ہے

۱۔ اگر سنگ سے پتے پتوں پر ہوں یعنی انجیلوں کے آخری

۲۔ اگر سنگ اور فرہر میں پڑے ہیں باقر ڈالے گا۔ کو مانی اور کیا ہی سے ہم نہ ہوگا۔

۳۔ اگر سنگ اور گولی کے پتے پتے پر ہوگا قرآن اور حق محبت نشانہ۔ لیکن اگر ہر دو

۴۔ کے لیے ہوتے ہوئے ہرے گا کیا کیا ہی اس کے قدم کے سنگی۔ اور وہ ان گولی کے

۵۔ کا وہ سنگ کو اُجھار۔ جہاں تو گولی کی کیا کیا حاصل کرنے کے لئے بڑے دیر میں حاصل

۶۔ ہے۔ صرف محبت کے لئے کمرانی کی مثال تک پہنچا دے گی۔

۷۔ اس نے اس اب میں یہ بتایا ہے کہ کتاب سے

۸۔ سنگوں کی پوزیشن بحیثیت مجموعی

۱۔ جب اُجھار کی گولیوں کا اُجھار اور انجیلوں

۲۔ پر بھی قرآن کے اثرات کا ہوتے ہیں۔

۳۔ غرضت پر کیا اثر ہو سکتا ہے۔ کہ جس سے مقام پر سنگ اور حق قسمی کی طرف سے اور کو

۴۔ سے مقام پر وہ غرضت کا نشانہ ہے۔ لیکن اس میں حق کی ایک بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ

۵۔ ان تمام اُجھار کی غرضی سامنے نہ پہنچے پانی اور غرضی طور پر جس چیز کی شہر ثابت ہوئی

۶۔ کی طرف وہ تسلیم نہ کرنا چاہئے بلکہ کسی بات کا قیود دیتے وقت خدہ نہ زلی ہوں اور کیا

۷۔ ہو کر گئی۔

باب ۱۹

چلیپا

مکھنپ قمر بنیہ کا مکھنپ کو آکر چلیپا پاروں کی تصویر لے گی۔ یہ سب سے بڑا مکھنپ ہے۔ چوہاں کی
ہر گاہ نہ جڑی بڑی نہ چھوٹی ہو گی۔

۱۔ مسیت ۲۔ مانی ۳۔ خور ۴۔ خنزل

۵۔ ہر وہ چیز جو مسیت و قی ہے لیکن ہر وہ ہوتا نہیں ہوتا۔

مشتری پر چلیپا باجمت مسرت ہے | ہم نے دیکھ رکھتے ہیں چلیپا پاروں میں جہاں ہر گاہ
خور ہو گا لیکن یہ وقت بڑا ہی ہوتا ہے اس میں مسرتا نہیں ہے۔ مثلاً اگر چلیپا پاروں میں مشی کا ہر ہر وہ
وہ خور ہو تو یہ زمانہ بہتر ہو گا لیکن اگر وہ خور ہو تو یہ زمانہ ہی اس کا وہ وقت ہے کہ وہ نہ لے سکے
نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
جب مشی پاروں میں ہوتے ہیں تو وہ مسرت ہوتا ہے کہ وہ نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
جب وہ نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
مشرقی کے ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
سورت کے ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
مشرقی کے ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے

مشرقی کے ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
مشرقی کے ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
مشرقی کے ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
مشرقی کے ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے

۱۔ ہاتھوں کی بناوٹ ۲۔ انگلیوں اور انگوٹوں کی بناوٹ
۳۔ اہم کھیر ۴۔ خیر اہم کھیر ۵۔ اہل
شمال کے طرف سے ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
ہر خواہ کسی ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
کون سی ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
ہم سے دو باتیں کرنا چاہتا ہوں۔

۱۔ صرف مسرتوں میں مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
۲۔ ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
۳۔ مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
۴۔ مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
۵۔ مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
۶۔ مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
۷۔ مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
۸۔ مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
۹۔ مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے
۱۰۔ مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے نہ ایک ہر مسرت نہ لے سکے

باب — ۲۰

مُربَع

اگر آپ تصویر فرما کر دیکھیں تو آپ کو ایک نئی صورت نظر آئے گی۔ ہم نے اس سے قبل نام لکھ کر دیا ہے کہ یہ تصویر ہی جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے۔ اسے شام کے سورج کے بعد سامنے لیں اس کو صاف دکھائی دے گی۔ لیکن اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر کسی طرف سے غلوہ دیا جائے گا۔ نقصان پہنچنے کی امید ہی تو اس کی وجہ ہے کہ غلوہ دیکھ کر کیا غلوہ غلوہ ہو گیا۔

قسمت کی کیر میں مربع جب قسمت کی کیر کا رخ تعمیر سے آگے نہ آئے گا۔ جب سے کہ مالتھان ہر حال پوری ہو جائے۔ قسمت کی کیر پڑ جائے گا اور پڑ جائے گا۔ مالتھان ہو جائے۔ لیکن ہمیں یہ بھی یاد رکھ کر اس مربع کے ایک خدو پر کہ ہے تو کچھ اور غلوہ دیا جائے گا۔ اگر قسمت کی کیر میں مربع کے بعد پھر کھڑے ہو جائے تو کوئی بات نہیں کہ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔

قسمت کی کیر میں مربع کے نزدیک اگر قسمت کی کیر میں مربع کے نزدیک سے آگے نہ آئے گا۔ ہر حال کے بعد کہ پہنچے گا۔ تو اس کا مطلب ہے کہ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔

دماغی کیر میں مربع اگر دماغی کیر میں مربع ہو جائے گا۔ تو کچھ اور غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔

وقت دماغ پر کہ زندگی ہے گا۔ دماغ غلوہ دیا جائے گا۔ لیکن بہت ہو جائے گی۔ اگر کسی صورت میں اس کے پہلے زندگی میں ہو گا کہ پڑ جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔

قلبی کیر میں مربع جب قلبی کیر میں مربع سے آگے نہ آئے گا۔ لیکن بہت ہو جائے گی۔ اگر کسی صورت میں اس کے پہلے زندگی میں ہو گا کہ پڑ جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔

عمر کی کیر میں مربع اگر عمر کی کیر میں مربع سے آگے نہ آئے گا۔ لیکن بہت ہو جائے گی۔ اگر کسی صورت میں اس کے پہلے زندگی میں ہو گا کہ پڑ جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔

تہوہ کے بعد کیر میں مربع جب تہوہ کے بعد کیر میں مربع سے آگے نہ آئے گا۔ لیکن بہت ہو جائے گی۔ اگر کسی صورت میں اس کے پہلے زندگی میں ہو گا کہ پڑ جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔

جسٹس کیر میں مربع جب جسٹس کیر میں مربع سے آگے نہ آئے گا۔ لیکن بہت ہو جائے گی۔ اگر کسی صورت میں اس کے پہلے زندگی میں ہو گا کہ پڑ جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔ غلوہ دیا جائے گا۔

نظر بندی

www.facebook.com/gm

۱. اگر چہ زہل پر ہر قزح کی
موجودگی کا اندازہ رہتی ہے زندگی

میں ہر کسی کے لیے قسمت سوائی رہتی ہے۔

۲. اگر مریخ سودا کے ابعاد پر ہر قزح میں نمود ہونے کی قضا ہوتی ہے۔

۳. اگر مریخ پر ہر قزح فرد غریبی میں پریشان ہوگا۔ وہ سب سے بہرہ مند ہوگا

اس کی مہمانی کیفیت اسے کلین دلچسپی دے گی۔

۴. اگر مریخ پر ہر قزح میں سے نمود ہوا لیکن بہت بڑا ہوگا۔

۵. قزح پر ہر قزح فرد غریب سے زیادہ تھیل پرست ہوگا۔ جمادات کی دنیا

میں ملے رہے گا۔ وہ سزا شدہ کرنا ہر کسی کے لیے۔



منور قادری شازی

۱۔ زہل کے اُچھل پر — کوئی بد قسمی سامنے آتی ہے۔

۲۔ حور و گے اُچھل پر — وہ فزونی بیویوں و بیٹیوں کی طرح ہے۔ لیکن فزونی وہ فز
ہیڈا نہیں ہوتا۔ جس سے وہ محمود ہو سکے۔ یا سوسے سے اس میں اتنی کارٹھ بننے کی
صلاحیت ہی پیدا ہی نہیں ہوتی۔

۳۔ عطار و گے اُچھل پر — اگر تیز و عطار کے اُچھل پر ہو تو ایسا فزونی جیڑی
سے راستہ چلنے کا کامیابی سے ہم کنار ہو گا۔

۴۔ مرغی کے اُچھل پر — وہ فز ہے عطار اور بڑوں پر۔ یہ اس کی نظرت
نہیں جانتے گی۔ یہ عطار کی اور بڑوں کی اور تباہیوں کا پیش نظر ہوتی ہے۔ چنانچہ جیڑی پر
۵۔ فزونی کے اُچھل پر — فزونی کو حکا لگے۔ خیانت کی پرہیز گاری فرق آئے گا۔ جیڑی
فزونی دور اندیش نہ رہے گا۔

۶۔ نسو کے اُچھل پر — جیڑی و جذبات کی رو میں آسانی ہے۔ جیڑی کے اندیش
اور دماغ سے کام نہ لے گا۔ جذبات پر اتنا اعتماد مل کہنے سے ہر شے ممکن ہو سکتی ہے۔ یہ
اس کا راستہ دیکھ کر ہی ہو گا۔ (نصوحہ نمبر ۲۰-۲۱)

۷۔ فزونی کے اُچھل پر — فزونی کا اثر بڑوں سے مختلف ہے۔ فزونی کا اثر زیادہ فزونی سے
کیا جاتا ہے۔ ظلمت شام کی کائنات میں فزونی کا اثر فزونی سے فزونی ہے۔ فزونی پر
یہ سب تجربات کیا جاتے ہیں۔ اگلی طرف یہ دیکھ کر ۲۲۔

۱۔ عطار کے اُچھل پر — بہتر نکال ہے۔ فزونی کے لئے عطار ہے۔ فز
عطار ہو گا۔ وہ اتنا اس کی طرف رشک بھی لگا ہوتا ہے دیکھے گی۔ وہ فزونی قسمت ہو
گا۔ اور وہ فزونی ایک اس کا اچھا بھلا ہے۔

۲۔ فزونی کے اُچھل پر — فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر

۳۔ فزونی کے اُچھل پر — فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر

وقت صحبت فزونی آ سکتی ہے۔ فزونی ہر جگہ نظر ہو سکتا ہے۔

۱۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۲۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۳۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر

۴۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۵۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۶۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر

۷۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۸۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۹۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر

۱۰۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۱۱۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۱۲۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر

۱۳۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۱۴۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۱۵۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر

۱۶۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۱۷۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۱۸۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر

۱۹۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۲۰۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر
۲۱۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر

۲۲۔ فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر فزونی کے اُچھل پر

۲۲۔ اب

سین، مکون، چلیپا، تصوف

سلیمان کا چکر

سینچیں (جہاں) | گو۔ اس قسم کے نشانات عام طور پر باغ کے کھیتے پر مل سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ نمبر پر پہنچ کر دیکھیں تو آپ کو انہیں ملی ہوئی سینچیں ہی نظر آئیں گی۔

اجملہ پرانی طور پر ہوتے ہیں۔ عام کارٹر ہے کہ کھیت پر پانی بڑھ جائے تو مادی کارٹر میں روک ٹوک ہو جی کہ کھیت کے مادی سن دینے ہے۔ ہر قسم کے اجملہ پر روک ٹوک کا انتظام ہونا چاہیے۔

خود روئی کا نظام ایسا ہی طور پر ان تمام کام کو سمجھنا چاہیے۔

خسری کا اجملہ — اس قسم کے فوری خود مادی، بہتر و خود ہوتا ہے۔ انتہائی

افرن کے اجملہ پر اس قسم کے نشانات ہوتے ہیں۔

زلزل کا اجملہ — اگر کھیت زلزل پر ہر قسم کی منتقلی ہے۔ اس قسم کا فوری

نکاسہ ہے۔ ہر قسم کے فوری منتقلی کا ہونا۔

محمد کا اجداد — جب ایسا نیک و صالح کے اجداد ہو گا تو ایسا شخص غیر شرابی
خمارات کا حامل ہو گا، اس کا گھر نیک و صالح ہو گا۔
فرز کا اجداد — فرزند کا گھرانہ اس بات کا مظہر ہے کہ وہ نیک و صالح ہو گا۔
اندر لڑکے اور بچہ ہو گا۔

نمبر ۱۴۱۸ — انتم کرو صحت خراج دگا۔ دہلی کی قلعہ کی ماطہ دگا۔

مکون اشدت، اسد گر شہ | سرگشتی کی جبر و جہش شکل کو نشان ہے۔ اور وہ
 اگر آپ تصویر نگار و کھینچ، قرآہ کو کھینچ، شمشک یا
 ایک جنگ داغ نظر آتا ہے۔ یہ شبیہ کردہ نگہوں کے اظہار ہونے سے بن جاتے۔
 مشنری کے اظہار پر، اگر نشان مشنری کے اظہار پر، اور ایلزوا انشکی معلوفت میں موقوف
 معلوفت بہتر معلوفت کا اظہار کہے گا۔ وہ دوزخ کے مسائل کو ایلزوا انشکی سے لود انشکی
 مشنری کو کہے گا۔ اس سے اظہار ہوگا، ایلزوا انشکی سے ہوگا۔
 قول کے اظہار پر، اس قسم کا دوزخ اظہار ہوگا، وہ ایلزوا انشکی سے اظہار ہوگا۔
 کا اظہار کرتا ہے۔ وہ انسانی مشنری کا اظہار کرتا ہے کہ اس کے وہ مشنری کی اظہار ہوگا۔
 کہے گا۔ وہ یہ جانتا ہے کہ اس کی مشنری کے اظہار سے یہ انسان ایک دوزخ کے اظہار
 کہے جاتے ہیں۔

مذہب کے اعتبار سے، اسی قسم کا ردِ قرآنِ مجید کے علم کو ان اعلیٰ محالہ سے پرکار ہو گا۔
 ایک ایسے کامیاب و کارکن ہو گا۔ لیکن کامیابی سے مفروضہ ہو گا۔ کامیابی اور کارکنی اسے کسی
 دیکھائی گئی۔

عظمت کے ان پلڑے، اگر قصد کے پلہ پر ملے تو کیا فو مغرب و پریشانی : وہاں وہ
گہرا سٹ کا انظار رکھے گا۔ وہ اپنے کا دربارِ جنت، عزت میں ملے گا۔ وہ کام کے اہل
وہ چہ پیر کرے گا۔
مریخ کے پلہ پر، ایسا زہنی سامان جس کا اپنے دل پر رہتا ہے وہ قدر جمے گا۔ وہ برہنہ کے
وقت کو انظار رکھے گا۔ وہ خطرے کے وقت : کھانے پڑے کوں رکھے گا۔ وہ صاحب کے اند
سے شے کے اندر سے گزر جائے گا۔

نقرو کے اُفسار پر، وہ خلافت کا بادشاہ ہوا۔ تجلیہ سے ہوا۔ لیکن تجلیہ کو سانس مل رہا تھا
 کہ ہے۔ اسی کا تجلیہ پرستی بھی ساتھ تک رہا۔

نور محمد کے اجداد پر اگر نذر کے اہل پر عمل نہیں ہے تو اس قسم کا زوال میں آسکتا ہے۔
 قلعہ مدینہ سے محبت، اشرافِ خاندانِ قرظہ علیہ السلام، خاندانِ نبویہ پر تیار ہونے کی کوشش کرنا اور ایسی

<https://www.ncbi.nlm.nih.gov/pmc/articles/PMC6001110/>

یہاں دوسری خصوصیات کا سامنا ہوگا۔

سہ شاعر | اگر آپ تصویر بنانا کو دیکھی تو آپ کو سہ شاعر سے گا۔ یہ نشان عام نہیں بلکہ تندریدہ و خاصہ اور پرانا ہے۔ یہ ایک اچھا نشان ہے جس شخص کے ہاتھ پر سہ شاعر کا نشان ہوگا وہ بہ عزم، پُر سکون، کارکن اور جوش سے محبت کرنے والا و صاحبِ شان و جاہ و ہر گاہ۔

چلیپا، تصوف | یہ نشان چلیپا کی ہڈی کے سر کے گرد میٹا ہے (۶) مندرجہ تصویر نمبر ۱۰۔ لیکن یہ ہڈی کے گرد لائی ہوئی کھال کی طرح لگی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ اس طرح بنا ہے کہ قسمت کی کیر سے بھی کیر کی طرف جاتا ہے۔ لیکن یہ کیر کچھ جاتا ہے کہ اس قسم کا نشان شک بنایا جاتا ہے۔ کچھ ہم انسانی کیر کے کوس کر کے بھی بنا جاتا ہے۔ جس طرح بھی ہر قسم کی کامیابی ہوتی ہے۔

اس پر گور کر اس کی جگہ سے تو غور کریں گے کہ یہ ہڈی پر مٹی کی پتھر یا کھڑکی پر قیادہ اور نرم کی طرف اشارہ ہوگا۔ ہاتھ میں اگر یہ نشان ایک آواز نشان کی حیثیت سے دہان کی کیر پر قیادہ ہو جائے تو اسے، نرم کاروائی ہوگا۔ وہ اس قسم کے علم کے حامل اور ان کے استعمال میں مہارت ہوگا۔ ان طریقوں کو مشورہ دیا جائے کہ وہ اپنی طرف گوشہ نشین ہو جائے والی کے ہاتھ کی اساتذہ کریں۔ ہر طرح پر سونے کے ہاتھ دیکھیں۔ جیسے کہ ہر طرح، دوسرے انداز کے ہاتھ کے ہاتھ دیکھیں۔ اس طرح وہ اس قسم کے نشان ان کے کے مقامات پائیں گے۔

سیلیا کی پکڑ | اگر آپ تصویر نمبر ۱۱ دیکھیں تو آپ کو سیلیا کی پکڑ سے گا۔ اس قسم کا زور ہوگا کہ یہ سیلیا کی پکڑ کا زور ہوگا۔ لیکن وہ نظری انسان نہ ہوگا۔ وہ دوسروں پر عام و فساد کرنے کا حامل ہوگا۔

تصوف | یہاں دوسری خصوصیات کا سامنا ہوگا۔ عام طور پر یہ نشان کیا جاتا ہے کہ یہ خط ایک ہی قسم کے علم کی۔ ہر گاہ آیا نہیں ہے۔ اس کے آثار فرق ہے۔ دوسرے اس قسم کا نشان چلیپا کی کیر سے لگا ہوا ہے۔ اس کا مختلف مقامات پر ہونا مختلف اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

مشترک کے اندر، جیسے یہ نشان ہونا کہ خوشی کے اندر جانیے تو اس کا سبب صرف ہے ہباز و صرف کا اثر ہے کہ آپ تک محدود سے گا۔ وہ گوشہ نشین ہوگا، پہلا نہ کہ اپنے آپ حق پر ہے گا۔ اور خود اپنے ہی دل میں جھگڑا کر دیکھے گا۔ اس قسم کے لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے دل کی دولت کو انکار کر دیں۔ وہ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اپنے دانا نشان کرنے کے بعد نشان کون سی راہ ہے۔

کلیسی کے نزدیک، اگر یہ نشان دہائی ہوگی کہ عورت بھی کیر کے زور یک ہی قسم کا فرد کو ہم پرست ہوگا۔ وہ ضیف و استوار ہوگا، جوش و جہد اور جوش و جہد رکھے گا۔ نشان دہائی کیر کے اور واضح ہو تو ہم پر مٹی کی آواز ہو جاتی ہے۔ دہائی کیر کا نشان، یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ دہائی کیر کا اس سے بڑا فن ہے جس کی کیر

باب ۳۳

مثالث اور چوکور

۱۔ چوکا یا سفید رنگ ——— اس قسم کا زود اپنے تمام اعضاء میں دیکھی نہیں جاتا دوسرے الفاظ میں وہ عروق غری، غیر محدود اور زود پسند ہوتا ہے۔

۲۔ نندو یا پیل، شعل ——— اس قسم کا زود گلے، ناموس، ننگ، سراج اور ننگ خیالات کا ہوتا ہے۔

۳۔ نرم ٹھولی ——— عیب، جھیل، نرم، بر ٹھولی رنگ کی جگہ سے ہر رتج ہر قیاس زود روشن و مایع، روشن خیال، رقی پسند اور بڑا امید ہرگا۔ وہ رقی کا خواہش مند ہرگا۔

۴۔ سرخ رنگ ——— اس قسم کا زود صحت مند، نندو صحت و رقا یا صحت جذبات کا ہوتا ہرگا۔ وہ جلد خشک یا کھاسے کا تین گھنٹہ بعد زود بھی ہوتا ہے۔

ہر ایک صنف میں کئی صنفیں ہیں مثلاً ۱۔ سرخ رنگ، اس میں ایک ایک رنگ نغزاتی ہے جو صنف زنی کی رو سے لی کر جاتی ہے۔

۱۔ حرکی کبیر ——— ۲۔ دانی کبیر ——— ۳۔ صحت کی کبیر

اسے سرخ کی ٹھولی کہتے ہیں، اگر صحت کی کبیر سے صنف کا زود پورا ایک صنف

دانی میں آکر لیکن دانی میں کبیر اس ٹھولی کا مودنا ہے۔ (۴ صنف کی صنفیں ہیں ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔)

۴۔ صنف صحت مند و زود رتج اور کامیابی کی صنف ہوتی ہے۔ اس صورت میں (۴) زیادہ زود نندو رنگ، وہ زود ننگ نظر مایع ہرگا۔

اس کے برعکس اگر اس ٹھولی کا تاجہ صحت کی کبیر سے ہوتا ہرگا تو وہ زود زود نندو رنگ

دور و ساغور میں دیکھا ننگ ہرگا، زود ننگ غالب ہو کر پتہ کرے کہ وہ اس ٹھولی کی شکل دور

نندو رنگ کو زود ننگ نظر رکھیں۔ یہی بتا سکتے ہیں کہ اس ٹھولی میں نندو رنگ ہوتا ہے یا نہیں۔

۱۔ نندو

۲۔ دانی

۳۔ نرم ٹھولی

ہم ٹھولی کے زود میں کو ذرا تفصیل سے بیان کریں گے لیکن اس سے پہلے چند

نکات فرمائیے کہ ان سے سب سے

۱۔ اگر ٹھولی میں دانی رنگ ہو، ہر سرخ کا پتہ اس ٹھولی سے ہر

۲۔ اگر ٹھولی میں نندو رنگ ہو، ہر سرخ کا پتہ اس ٹھولی سے ہر

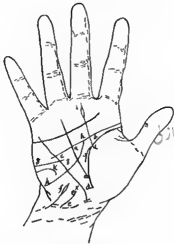
میاں منور قادر

سے اور تھراحت کی گھر سے اگر ٹکون اتنی بڑی ہو تو اس زون کے نکالت میں اتنی ہی صحت ہوگی۔ وہ زونڈل ہوگا۔ اس کے جذبات نراٹا ہوں گے۔ اس تم کا زون دوسروں کے لئے قربانی کرے گا۔ صرف اس گھر کا خدائی، معاد اور جبر کے لئے بلکہ اگر ضرورت پئی آئے تو ہمارے ملک اور قوم کے لئے قربانی دے گا۔

چھوٹی ٹکون اگر ٹکون چھوٹی ہو اور وہ کیچڑ میں سے ہو تو نئی جنم۔ وہ کہیں ظہیر کیسی معصوم کی گمانی اور پھر راجہ کیوں تو اس تم کا زون بدل، کیچڑ اور جذبات میں سرور ہوگا۔ وہ حالات کو اپنی خاطر استعمال کرنے کی کوشش کرے گا۔ وہ خود رنج ہوگا۔ اس تم کے زون کا کوئی اصول نہ ہوگا۔ یہی طرف پندرہ تو اس پر ہوا ڈال دی اس طرف پل پڑے گا۔

ہائی یا اور والا زادیہ ————— یہ زادیہ زونڈل کی گھر اور دھاتی گھر سے بنسبے میں دو کیچڑ ملتی ہیں۔ تو وہ میانی جگہ میں یہ زادیہ بن جاتا ہے (تقریباً ۱۰۰) یہ نعلیج صاف نوکار اور راجہ کو تاجا پہنے یہ زادیہ زون اور نکالت میں شعاعی کا شکر ہوگا۔ زونڈل سے چھوٹی کرے گا۔ اور اس سے اچھا سلوک کرے گا۔ اچھا زادیہ وہ ہوگا جو کم دہشت کا زادیہ ہے۔ وہ زادیہ مشور ہوگا تو اس تم کا زونڈل ظہیر و زونڈل دانا ہوگا۔ وہ دوسروں کی فریب کی پرکھ نہ کر سکے گا۔ وہ اگرٹ، ادب اور خیر عمل کو سمجھنے سے قاصر ہوگا۔ جب یہ زادیہ بہت ہی سنجیدہ ہوگا تو ایسا زونڈل ہوگا۔ ایک ایسا زونڈل جو مستحق ہو کہ دوسروں کو براہی کرنا رہے گا۔

دو میانی زادیہ ————— یہ زادیہ دھاتی گھر اور صحت کی گھر سے بن کر بنا ہے (تقریباً ۲۲)۔ اگر یہ زادیہ صاف اور راجہ ہو تو صحت اچھی، وفات اور قوت فیصلہ اور جبر ہوگا۔ یہ کہہ زادیہ بہت ہی تلک ہو تو ایسا زونڈل کے لئے سے بد نفعی بنانے والا اور تلک سکر رہا ہے۔ اس زونڈل صحت میں ایسا نہیں ہوتی، اگر یہ زادیہ بہت ہی سنجیدہ ہو تو ایسا زونڈل اور دھاتی گھر پہلے وقت سا دھبہ سے ملتا ہے۔ وہ اصل میں کیچڑ سمجھنے کو مستعمل کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔



تھیرا پیر ۲۳۷ جی کیچڑوں کی نگاہ

سفر اور حادثات

سرکارِ اعلیٰ سے فرج ہے۔

۱. زمینی سفر ۲. بحری سفر ۳. ہوائی سفر ۴. خواتن سفر

اگر یہ باتھما سائنہ کریں تو نشانہاں سطر کی منظر دلی ہیں .

۱۔ فرقہ گارہاں پر جہاد کا کلمہ۔

۲۔ زندگی کا گہرے حوصلہ کی کمی یعنی بے حسداس کے برابر تھی میں نصیر دین ۳۳۔ فی ۱۲۸

[illegible]

مغزوہ کے اہم دستگاہیاء کے پاس ملحق ہے تو انہیں کچھ اور اہمیت نہ ملے گی میں کوئی تبدیلی دے گا۔

وہ تبدیلی اسے ایک ملک سے نکال کر دوسرے ملک میں ٹال دے گی۔

۱۔ اتنا اب ظاہر ہے کہ زندگی کی گھیر میں اس طرح کی تبدیلی ہو

زندگی کی میرا ام ہے

سے زیادہ اہم ہے۔ فخر و فرائ کے اہل کے خطوط ملک کے اندر سفر کے خطرہ سے ہیں۔

تعلیم و ترقی سے جبراً جوڑی گئی ہے۔

جس پر تھیں وہ بھی اسی طرح تھیں۔

۱۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبریں ان قبروں کے اتر کے ساتھی ہوئی تھیں۔ یہ قبروں کے

۱۰) اگر تیرا کچھ بھی ہو تو بچا کر کے دے دو۔ دینے پر ہنستا: نہ کہے بلکہ ہنسی

اور پھر اس طرح کی بہتری کا یہ کہ وہ (دو بہتری) اختیار نہ کرے گا۔ جبکہ وہ اپنی
سعادت میں اس بہتر پر ترجیح دے گا۔ آخر یہ بات وہ سمجھ کر چڑی، گائے، بھینس

<https://www.>

<https://www.>

نقزو سے لکھن جوئی کیر سز کی بہرہ مند ہو جاتی ہے۔

چلیا پر ختم ہونے والی کیر اگر ایک کیر پل پر ڈھری سے لگے اور اس کی طرف تان
کیر پل پر ختم ہونے والی کیر ہو تو اگر ہر مشورہ ادا نہ آئے گا (مستطاب
صورت نمبر ۳۰۰)

موت پر ختم ہونے والی کیر اگر سز کی کیر موت پر ختم ہو تو سز پر سے گا۔ یہ سز کا ہے
کے ساتھ پہلی کٹے۔ جس میں ہر اسی رنگی ملے۔ سر کاٹا
لیکن وہ فرد محروم رہے۔

جزیرہ پر ختم ہونے والی کیر اس کے لئے آپ صورت نمبر ۳۰۱۔ ملاحظہ کریں
سز کا سز کی کیر کا کٹے۔ حالات کے بعد یہی پیش آتی
سز چھٹا ہے۔ لیکن انہم بہرہ مند ہو گا۔ آخر میں نقصان ہی ہو گا۔

نقزو کے اہل سز کی کیر اگر پل پر ڈھری سے کیر سز کے اہل سز کا ہے
یا زیادہ ہوگی نقزو کے اہل سز کا ہے۔ پہنچ جائیگا کہ
سز کے لئے خیر رہی ہو۔ سزا یا سز کا نام سے کاٹا ہے۔ انہم بہرہ مند ہے۔ وہ مال
لے کر سے مارتا ہے۔

خسری کے اہل سز کی کیر اہل سز کی کیر پل پر ڈھری سے خیر میں داخل
ہو کر سز کی کیر مریض ہو جائے گی۔ سز کا فو سے لے کر دیکھ کر بنا رہے گا۔ سز
طوبی ہوگا بلکہ طوبی کر لیگیں۔ اور کا نام کا سز ہوگا۔ خوش فہمی اور کھانا کا سز
ہوگا۔ کھانا اور اور اور کا سز ہوگا۔ اقبال بلند ہوگا۔ دولت اور بہت سے گی۔

سز کی کیر اگر سز کی کیر سز ملے گا۔ یہ سز کی کیر ہوگی۔
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر

سز کی کیر اگر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر

مردوں سے باہر ہوگا

عظمت کے اہل سز کی کیر اگر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر

نقزو کے اہل سز کی کیر اگر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر

نقزو کے اہل سز کی کیر اگر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر

نقزو کے اہل سز کی کیر اگر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر
سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر سز کی کیر

ہر (و غلہ کی تحریر نمبر ۲۳)

لیکن ایسی کچھ رشا کرنے کے بجائے اور مالی جانب رخ کر کے توسیع ہوتی ہے۔ اگر غلو کے علاوہ ایک سے زیادہ کھیتیں ہوں اور ایک دوسرے کو لاس کریں تو سبز دوار یا سر پاشیل آئے گا۔ اور ہر بار ایسی رو ہوں گی۔

غزوہ کی کچھ صورتیں اگر غزوہ کی کچھ صورتیں ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ غزوہ جو ہے۔ لیکن غزوہ تک گیا۔ روک قائم کر دی گئی۔ فرمایا گیا۔

سفری کچھ اور دماغ کی کچھ کا اتصال اگر سفری کچھ اور دماغ کی کچھ کے اتصال پر غصہ زنی نشانات میں سے کوئی ہے۔

۱۔ گھٹ ۲۔ تیز ۳۔ کچھ والا ۴۔ کچھ والا
تو کچھ سڑکے دوران کوئی حادثہ پیش آئے گا۔ اس حادثہ میں سر کے اندر زخمی ہوئے آئے گا۔ اگر پیش ہے لیکن سر کے پڈی ٹوٹ جائے۔ خون خاش ہو جائے۔ چہرہ زخم آئے گا۔ مسد کر دی تحریر نمبر ۲۳

حالات میں سے سڑک کی گھروں کی تھیلیات دیتے وقت حادثات کی بابت کچھ ذکر کیا ہے لیکن حادثات غصہ زنی دو کھیلوں سے زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔

۱۔ زخمی یا زخمی کچھ ۲۔ دماغ کی کچھ

میں سے دوران یا سڑک کا یا ایسی سڑک کا۔ دو قسمی صورتیں ہیں ایسی سڑک کے باخروں کے دو قسمی صورتیں کا کچھ ہوتے ہیں لیکن ان کے زندگی کے مشین صنعت حاصل کرتا ہے۔ جہاں سے جہاں سے حادثات کوڑا اسکان خا۔ غریب صنعت ہوتے ہیں تو میں نے یہ کہہ چکا کہ ان کی کچھ صورتیں مسائل ایسے ایجاد و تیار کئے کہ پتہ نہیں آسکتا۔ لیکن میں نے اسے مستقل سائنس کہا ہے اور اس بنیاد پر اپنے تجربات کئے ہیں۔ میرے تجربات میں غزوہ زندگی کی کچھ حادثات کی زیادہ مچھ ہے۔ دماغ کی کچھ سے اس کا کچھ ہے اس کے۔

عمر کی کچھ اور زخم کا قلعہ آپ تحریر نمبر ۲۳۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳

کوشش پیل ہوتی ہے | مانے مومن سے دودھ دے اور دوسرے جنیل کے
نفاذات کو ذرا سے دیکھتا رہے مگر سائنات میں کچھ معلوم ہوتی جانتے قرینہ نہیں کہ
انسان نے اپنی کوششوں سے ترقی حاصل پر قادر پایا۔ شاید تقدیر بدل جائے۔

باب — ۲۶

وقت سات کا نظام

گننے وقت اور جہتوں کے متعلق دست شناسی کی کتابوں میں مختلف نظام دیکھے جہا
نہیں اس سے متاثر جی براہِ عملہ لیکن میں نے ہمیشہ اپنا نظام معلوم کرنے کی کوشش کی تاکہ
اور مسلسل تحقیق میں صرف رہا۔ زیادہ سے زیادہ ضروری کیا۔ کئی قسم کے تجربات کئے۔ تجربات
کے تجزیہ کو کرکھا۔ آخر میں ایک نظام معلوم کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ میں نے نظام کو
دست شناسی کی کئی کتاب میں نہیں دیکھا۔ اس لئے فرض کیا کہ سنا ہو کہ یہ میری تحقیق کا نتیجہ
جستجو ہے اور میں اسے پورے اعتماد کے ساتھ علم کے ساتھ پیش کرتا ہوں۔

سات کا ہندسہ | ہندسہ پانچ بڑا بہت اہم ہے۔ اس کی کچھ خصوصیات اور اہمیت
سات کا ہندسہ | ہندسہ پانچ بڑا بہت اہم ہے۔ اس کی کچھ خصوصیات اور اہمیت

- ۱۔ یہ سائنسی طریقہ پر مشابہت رکھنے میں اہم ہے۔
- ۲۔ طبی اور دواؤں کے طریقے میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔
- ۳۔ پیداوار سے متعلق چیزوں کے سات ساتوں ہوتی ہیں۔
- ۴۔ انسانی دماغ اپنی پوری صلاحیت کو پہنچنے کے لئے سات درجوں سے گزرتا ہے۔
- ۵۔ ہفتہ کے دن سات ہوتے ہیں۔
- ۶۔ سات سات روزہ کے وقتوں میں تقسیم کر کے آسانیاں پیدا کی گئی ہیں۔ اسی طرح
ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا ہر کارکن سات سات میں تقسیم ہے۔

انسانی جسم کے اندر سات ساتوں ہوتے ہیں۔

- ۱۔ سات چاند تار کے تار تھے۔
- ۲۔ سات ساروں کے سات دروازے تھے۔
- ۳۔ سات رنگ تھے۔
- ۴۔ یکساں پتلے سات دروازے تھے۔
- ۵۔ سات حاسن صوفی کی تھیں۔
- ۶۔ سات براہ راست تھے۔
- ۷۔ جم کے تھے سات کے سات تھے۔

کیروں کی کاٹ | اس کا رخ اوپر سے نیچے کی طرف ہے۔ فہرہ کے ابد کے پیر
کیروں ہری گروٹی لئے برستے آتی ہے۔ ترہڑ مٹی جاتی ہے
ایک سال کی عمر میں شروع ہوتی ہے۔ مسلم برکاب کے انچاس سال ایک ایسا مقام ہے
جہاں سے کیر کچلی بنائے تقریر کی ۸ پر جاتی ہے۔ حرک کیر پہ ۲۵ پر تو دنا کی لگو
تقریر کی کیر کو ۲۵ پر کاٹتی ہے۔ لیکن کیر کو ۱۱ پر کاٹ کر کھن بکر ۵۶ پر کاٹتی ہے۔
یہ بادبہ کہ مندرجہ ذیل باتوں پر نقشہ اسی صورت میں نہ بیٹھے گا۔

۱. غزل باقر
۲. لکھنا باقر
۳. نقیاتی باقر
۴. غزل باقر

طالب علم کہتا ہے کہ ان باتوں کا نقشہ کاغذ پر بنا کر صحیح وقت اور مکہ میں نکالنے
کی کوشش کرے۔ اگر نقشہ بنا کر پڑھے تو گھبرانہ پاتا ہے کہ کچھ دیکھ کر ہی کاشف صحیح طہ
کے سرانجام دیتا ہے۔

ان کیروں کی مدد سے آپ کو کئی باتیں معلوم ہو سکتی ہیں۔

۱. کوئی دائرہ کب بنیں آگیا تھا یا آئے گا۔
۲. دولت کس عمر میں ملے گی۔
۳. دولت کی راہ میں رکاوٹ کس عمر میں ہے۔
۴. دولت کے نقصان کا سال کونسا ہے۔
۵. دولت میں کیا تکبیرا ستارہ ہوگا۔ اگر کئی سی حوالہ دے گا۔
۶. حوالہ دے گا کہ کتنی ہے۔
۷. حوالہ دے گا کہ کتنی کیا ہوگا۔
۸. تقریر کب لگے گی۔
۹. اس بات کو اگر آپ زیادہ محنت کرنا چاہیں تو ہمیں کیر لکھ کر دنا مٹی کیر پر مردوں کے
مشاہدات نصیحت سے لگائے جکتے ہیں۔

آپ تقریر پر ۲۳ دستہ کریں۔

۱۔ باقر کی تحریر ہے۔ جو باقر تحریر میں دکھایا گیا ہے وہ میرا ہے۔ یاد رکھئے کہ تمام
باقر میرا ہی ہے نہیں ہوتے۔ باقر کا شمار ہوتے ہی وقت اور مکہ میں بھی ہوں گے۔
اس لئے اس نظام کو زیر عمل کرنے کے مدد میں باقر کی شکل و شباہت کا مددگار بھی لکھنا چاہیے
فہرہ کے ابد کے کیر کو کیر کی کیر کو کیر بنا کر عرض کرنا لگے۔ جو مندرجہ ذیل ہے
یہ تقریر کی کیر کو بھی کاٹتی ہیں۔

- | | |
|----------------|--------|
| ۱. ایک سال | تقریر |
| ۲. اٹھائیس سال | ۵۶ سال |
| ۳. پچیس سال | ۳۸ سال |
| ۴. پچاس سال | ۲۵ سال |
| ۵. پچاس سال | ۱۸ سال |
| ۶. تریس سال | ۱۱ سال |
| ۷. ستر سال | |
| ۸. چاراس سال | |
| ۹. اکانے سال | |

اب میں آتی کام طالب علم پر چھڑا دیں کہ وہ ایک ایسا ہی نقشہ کاغذ پر بنائے
اور تقریر کی کیر پر آتی فائدہ اٹھا دے تاکہ معلوم کرے کہ کیر کچلی بڑے سنوں
میں تسمیہ کیا ہے۔

- | | |
|-------------|----|
| ۱. ایک سال | ۸ |
| ۲. پچیس سال | ۲۵ |
| ۳. پچاس سال | ۲۱ |

پاپ — ۱

خودکشی

نیکم! اب چند قسمی کی تلاشوں کو مستند ہے کہ طالب علم کو تعداد پر محدود مشقوں سے یہ سمجھایا جائے کہ متعدد چیزیں سے فی کرہ دار کس طرح بنی جاتا ہے۔

۱۔ اہم گیری ۲۔ ہندوؤں کا امتیازی فکری

۴۔ دیگر نشان۔

٢٠٠٠

جہاں اس وقت راجہ کا محلہ ایک خٹائی خواہ وہ کتنی ہی اہم سمجھو یہ چوری چھری کے
کہاں کو تہا نہیں کہ یہ چوری چھری کے مختلف شاخوں میں ایک ایک اور ستار خٹائی
کا ایک کام ہے کہ اس طرف یا اس طرف تار کرتا ہے۔ مختلف اس کام میں اس کا ایک
کڑی بنتی ہے اس طرف بہت سی نشانیں ہیں کہ ایک سو نو کہ اس کا آری یا چمڑا قرم سے
سکتا ہے۔ وہ اس طرف خود کوئی طرف اشارہ کرتے ہیں اس طرف لڑکی بڑی شادی ہے۔ لیکن پتھر
اس کے کہ اس طرف اس طرف کا دھماکا ہے کہ اس طرف خود کوئی نشان نہیں کہ اس کا کیا ہے۔

نئی ہی خبریں مگر بائیں رکنا ہوں جیسے ایک خاص حالت سے دلچسپی ہوتی ہے ۔
 آپ شاید کسی تصویر یا شاہدہ، شہزادہ یا شاہ کے متعلق سوچا رہے ہوں گے، انہیں
 مجھے مرود خان سے دلچسپی ہوتی ہے۔ آپ حیران ہوں گے لیکن میں دماغ سے کہوں، دست
 شامی خاص ہے کہ نورانی دست شامی کے کالہ زبانت، تجربت اور اداوار اور نور مطاہر
 جنت کے لئے مذہب، انہی تجلیوں کو دیکھتا ہوں کہ مملکت اہانت و ملی تو ایک ہی فرنگ
 جندہ دیکھتا ہوں !

<https://www.>

حضرت سوم

میاں منور قاورمی

تصویری مثالیں

AT BOOK'S GROUP
com/groups/freeamiyatbooks

<https://www.ijerph.com>

ہر طرف کی بات یہ ہے کہ اگر ہماری خواہ بہ بات ہمیں کی گئی ہو کہ خود کوئی کسے دلا
ہاں خانا نہیں۔ مجھے کی راستے بھی رہتی ہے۔

”میری راستے میں یہ خیال ہے کہ جو کچھ اس فرد نے خود کوئی کی لہذا وہ پاگل تھا؟
سرسے سے بات قطع اور بے سنی ہے۔ لیکن خود کوئی کرنے والے فرد نے خود کوئی
کرتے ہیں وہ دونوں طرف کے شکاوت کو رو۔ وہ کی کیا کیا۔ اسے زندہ رہنے میں تاخیر
خود کوئی کی۔ آخری صورت رہ گئی تھی۔ اس نے خزانہ کر کے حق میں بیٹھ کر دے دیا۔
کیا ایسا شخص پاگل ہو سکتا ہے۔

وہ بزدلی نہیں ہوتے | وہ ایسے سیکھنے والا فرد کہ باتوں میں جو زندگی ہر مخلوق سے
دو چار سو ہے۔ وہ چار سو ہے۔ وہ ایسے وقت میں مقاب
کرتے رہے ہیں کہ ان کے سامنے کھانے کو تیار نہ تھا۔ انہوں نے متاثر ہے وہ اس کے
مخالف نہ تھے اور مسلسل، لیکن خود کوئی بھی کر لی، کوئی انہیں بزدلی کہہ سکتا ہے؟ یہ انہیں متاثر
کہتا ہے لیکن اس سے استہزاء کرتا ہوں۔

وہ اکثر انسان دوست ہوتے ہیں | مرنے پر بزدلی کے سر پہن خود کوئی کر سکتا ہے
ہیں۔ قرابتوں میں انہیں چاہیے وہی ہے
کو حشر بناری، طاقت اور روکا جاتا تو کوئی کر گیا کوئی نفسی مشق صورت مل کا پتہ نہیں
کرت۔ یہی سیکھ لوں ایسے مرنے والے کہ ان میں جنہوں نے اپنے بھائی اور اشیاء پر بھاری
کے افواہات کو دے کر وہ دیکھ کر خود کوئی کر گئے تاکہ ان کے ہمارا ان مفروضہ جملہ
انہوں نے مرنے والے کی ایسی مثال قائم کی جس کا ثانی نہیں ہے۔

ہم خود کوئی کرنے والوں کی ٹیکس | یہ تہ کو تسلیم کر لیں | ہمیں ایسے افراد کی ٹیک

وہ سید سے سادے حقیقت ہندو افراد ہوتے ہیں، وہ اپنے آپ کو مولا نہیں دیتے
اور نہ دوسروں کو دھماکا دیتے ہیں۔ وہ کوئی کشش سے دو چار ہوتے ہیں۔ جو بڑے بڑے
ذہن میں قریب ہیں۔ اس کے دونوں پہلو کو بھانڈو جیک پہلو کی اور جب وقت بتانا

ہے کہ وہ شہر پہلو کا تار سے ختم ہو چکا ہے جب وہ اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ اس طریق کار
کا انجام مغربے قرار دینے آپ کو ختم کر دیتے ہیں۔

خود کوئی کرنے والوں کے لئے دعا کریں | میری راستے میں خود کوئی کرنے والے کی
سلوک کے سختی ہیں جو آپ دوسروں سے
کرتے ہیں، وہ آپ کی دعا کے سختی ہیں آپ ان کی قیروں پر سار ان کی نہایت کھٹکھٹا کر یہ

قادری شازی

باب ۲۔

خودکشی کی نشانیاں

تین نشانیاں اہم ہیں۔

۱۔ مام خود پر لہوڑا ہاتھ

۲۔ دماغی کیمبر و صولان والی

۳۔ دماغی کیمبر بنیاد پر زیادہ دھیراں غلبہ کرتی ہو۔

دماغی کیمبر کن جگہ زندگی کی کیمبر سے متعلق ہوتی ہے۔ اس قسم کا زور زیادہ سیاسی آسانی سے پریشانی میں مبتلا ہونے والا اور پریشان نہیں ہوتا ہے۔

۱۔ اس قسم کا زور قدرتی طور پر غیر صحت مند نہیں ہوتا۔

۲۔ اس کا دماغ بیماری سے پاک ہوتا ہے۔

۳۔ اس کی فطرت زیادہ حساس اور تحقیق پرست ہوتی ہے۔ اگر کوئی قوم تکلیف و مصائب

بزرگی بڑھ کر سامنے آگئی تو جیتے ہے۔

۴۔ وہ معاشرہ و نظام خود اپنے آپ کو محکم سمجھتا ہے۔

۵۔ وہ اپنے خود پر زبرد شہادت حاصل کر سکتے ہے۔

اب ہم اس کے ہاتھ پر نشانیاں کی طرف آتے ہیں۔

انگریزوں کا اجماع زیادہ اہم تھا اسلئے ہر قریب لاکھ زیادہ حساس بڑا

زمن کا اجماع اس قسم کا اور یہ محسوس کر سکتا ہے کہ اس کی زندگی کے

تاکل نہیں ہے۔ وہ اپنے ذہن میں ایک نئی حکم تلاش کرنے میں لگا ہوا ہے۔ وہ حکم

جہاں اس کے عقائد کے مطابق سکون میں نہ کرے گا اور جب کوئی تحریک اس کی حساس طبیعت

کو یہ احساس دلاتی ہے کہ وہ وقت کی پہنچا ہے۔ تو وہ اس سکون کی منزل میں داخل ہو جاتا ہے۔

۱۔ دماغی کیمبر

انگریزوں کی کیمبر میں صورت سے زیادہ جھکاؤ ہو لیکن باقی تمام چیزیں عادی ہو جاتی ہیں۔ لیکن اس قسم کا زور کوئی ترس و ہراس نہیں جتنا کہ پہلے تھا۔ وہ ایک دوسرے کے قریب قریب ہوتا ہے کہ وہ زندہ رہے یا اپنا جان دے دے اس قسم کے لڑائی کا ایک تحریک ملتی ہے۔ اپنے آپ کو فتح کر دے اور وہ خودکشی کر لیتا ہے۔

۱۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۲۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۳۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۴۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۵۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۶۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۷۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۸۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۹۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۱۰۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۱۱۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۱۲۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۱۳۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۱۴۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۱۵۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۱۶۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۱۷۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

۱۸۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے صحت مند ہوتا ہے۔ دماغی کیمبر میں جیسے جیسے

کو پریشان ہے۔

- ۱. شہت اندیش دونوں مرد ہیں۔ واضح طور پر سامنے نظر آتی رہتی ہیں۔
- ۲. وہ تکیا ذہن پر ایک نیچے پر پہنچ جاتے ہیں قادر ہوتا ہے۔
- ۳. آخر وہ اس نیچے پر پہنچتا ہے کہ زندگی بھلا کد ہے۔ اور دنیا میں رہنا ؟
- ۴. لذات میں گر گیا ہے۔
- ۵. اس مقام پر وہ اپنی زندگی ختم کر دیتا ہے۔
- ۶. یہی نورانی صورتیں خود کو یہ بھی مٹا دیتی ہیں۔

دراصل ہر مقام دنیا میں اس قدر معروف ہیں کہ ایسے افراد کے پیروں پر ہندو بھی نشانیاں دیکھیں تاکہ ان کو پانے کے کوشش کی جائے۔

- ۱. جھوک سے بد کا بھج
- ۲. تھوڑے چرسے میں پرخون کی کوئی رشتہ باقی نہ رہی ہو۔
- ۳. کھل کر آنکھیں کھل کر چمک مشرق ہو چکی ہو۔
- ۴. شب بیواری سے پریشان ہو گئیں
- ۵. غم و یاس سے پیشانی پر گہری لکیریں
- ۶. ایک ٹھک تارشی افزاد
- ۷. مزے مرنے میں ہنسنے لگا
- ۸. زخموں کے چیمے دہہ ہونے لگے۔
- ۹. طوق پالتہ محمدی۔

میں دوست شناسوں سے اجنا کر دیکھا کہ اپنے چہرے اور مذاک کے ظاہر ہیں۔ ان کے

AT BOOK'S
k.com/groups/free

باب ۲

قتل کا رجحان

قتل کرنا محض میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ اقرار اصل طور پر جانتے کہ کون کونسی قوم
 کہنے کا بیڑا لیا ہوا ہے۔ لیکن وہ نظری طور پر ہم کہنے پر گہر ہوتے ہیں۔ ان میں
 جرم کا کلب لگتی ہے۔ ہم کسی وقت کریں اس کے متعلق باخبر کا بدلت کہہ سکتے ہیں۔
 کہہ سکتے ہیں قتل کہنے کا رجحان ہاں کی پیش میں بیٹوں پایا جاتا ہے۔ دنیا میں ایسے
 ایک بھی ہیں جس کے متعلق یہ کہہ سکتا ہے کہ بیدارگی کے وقت جرم تھے۔ باوجود ان کے
 ہر ساتھی۔ چنانچہ آواز میں ملے وہ مشابہت ہے۔ جو ہر اصل کے تابع ہیں یہاں پر جتنا
 اس دوران میں دو صورتیں پیش آتی ہیں۔

- ۱. رجحان قتل کرنا ہوتا ہے۔
- ۲. رجحان جرم و باوجود جاتا ہے۔ اصل سے نکال دینے کی کوشش جاری رہتی ہے۔
- ۳. کہ بہت سی جگہوں پر کہ کرکات و پچھلے میں ہی قتل ہو کر کاٹ کر دیا ہے۔
- ۴. لیکن میں ہوں اس کی طرف متوجہ ہے کہ وہاں کا خوف و ڈر سے ہمانی کا خوف، ہرگز
 کے الزام اور سلاسل و خزانہ کا خوف اسے قتل ہو کر دے دیتا ہے۔
- ۵. لیکن آواز میں ہی قتل ہو کر قتل کرنا کئی بار ہی دیکھ کر اس سے بہت زیادہ ہوتی ہے
- ۶. جو بھی قتل کیا، اس میں قتل ہے یا اصل طرح ہو سکتا ہے۔ وہ جرم لگاتے ہیں۔ بہن دل
- ۷. کہتے ہیں جرم کی طرف راغب ہونا، جرم کی کوشش کرنا جرم کا کردار ہے۔ یہی ہے
- ۸. تسلیم کہنے کو تیار ہیں ہوں۔ یہی راستے میں جرم کو تیار ہونے کے متعلق ہے۔ کسی ایک
- ۹. کو تیار ہونے سے بھی ایک وقت میں ملنے میں موجود ہو ایک خاص جرم ایک فرد کو قتل

باب ۴

پاگل پن کے مختلف درجے

۱۔ عام کماوت ہے کہ کسی شخص کے پرانے رنگ پاگل ہوتے ہی جب پاگل پن کا دور
دور میں سے پرے ہو جائے تو اس پر اسطرح اور لذت کا تھکا کہ جاتی ہے۔ اس طرح پاگل
پن اور عیون پن کی کئی اقسام ہیں۔ اس طرح باخبر ہیں کئی مثالیں برآتی ہیں۔ جیسے قسم اول
۱۔ مالی غریب، مذہبی دیوانہ، قریب
۲۔ سودا گری

مالی غریب اور مذہبی دیوانہ

۱۔ دماغ کی کھرج کاتی ہے غزو کے اہل تک پہنچے کہاتی ہے۔ کئی دفعہ چند
تک پہنچ جاتی ہے۔

۲۔ فرد عقل پرست ہوتا ہے۔

۳۔ نیر و کا اہل عدل نہیں ہوتا، قدسے کم ہو کہے۔

۴۔ فرد انسان اولیٰ نعلیٰ زندگی کے کم چلنے پر جاتی ہے۔

۵۔ رسل کا اہل جہل مذہبی و قریب ہوتا ہے۔

مذہب اور باخبر مذہبی دیوانہ کہے۔ وہ ملک پہنچے نہ سدا سدا پر کئی سے حکم
۱۔ اور وہ کافر کہتے ہیں اس قریب کا ذرا دماغ ہوتا ہے۔ وہ عقل پرست ہوتا ہے مگر
عقل پرستی کی لذت وہ جانتے نہیں سمجھ سکتے ہیں کہ اس کی لذت کی جانتے نہیں جانتے
کہ جانتے ہیں شہوانی امور سے پرست ہیں۔ ہر دوروں کا وہ قریب ہوتا ہے

حق کو خزانہ میں کماوت کم رہ جاتا ہے۔ یہ مذہبی قسم کا مذہبی ہے۔ اس قسم کے افراد مذہبی
ہو کر عقل پرست کہتے ہیں۔ اپنی فکر پر افسے رہتے ہیں۔ اپنے آپ کو پاک اور مدد
کافر کہتے ہیں۔ کم دماغ والی کا ایک جملہ باخبر کہتے ہیں کہ اس کی رت لائے رکھتے ہیں۔

اس قسم کا دور پن دو اقسام کے ہوتا ہے۔
سودا گری قریب ۱۔ پشیمان باخبر ۲۔ غفلت و باخبر

اس قسم میں وہائی فکر و عملوں پر جاتی ہے شہوانی شہوانی میں ہر قسم ہوتا ہے
پشیمان باخبر ۱۔ کہ اس کا دور پن لذت کمیز و لذت کا حامل ہے۔ اس قسم کا دور پن طرف پاؤں
ہو کر کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کے دماغ میں غفلت کی ہر جگہ ہوتی ہے۔ کئی آج میں وہ کئی
ہوں کہ اگر اس قسم کے آدمی کو سوچ دیا جائے۔ تو وہ دنیا کو کئی ایجاد کا مدیانت ضرور دیتا
نہیں مگر آپ اس قسم کے فرد کو ایسے دور و کار پر لگادیں جو اس کی طبیعت کے خوف پر قریب
عقل پرستی میں ملحق کو کسی ایجاد یا مدیانت کی خاطر وقت کو نہ گے کہ جس قدر ضروری طور پر
اسے عملی مانتے اور کام کرے۔ وہ غفلت پر غور ہو ایک دماغ میں ایجاد و ریاضت سائے
کرتے کہ آپ جانتے ہیں اس کے اس کی کا پائنت جانتے ہیں۔ وہ غفلت کا اہل ہونے لگا۔

اگر آپ یہی فرد پر اس پر زیادہ دیا جائے۔ اسے کسوں میں لگنے رکھیں گے
وقت و دماغ کہ وہ اپنی جہر و دماغ میں مناسب وقت دے سکے۔ قریب اپنی اس کے اسلوب
پر کڑا باخبر قائم ہو گا۔ اسلوب غفلت کا فکر ہو جائیں گے۔ ایک ہی اہل غفلت

ہر اس پر لگے گا۔ اور وہ سودا گری ہو جائے گا۔

دور باخبر غفلت ہے۔ یہاں میں غزو کے اہل پر وہائی فکر کاتی ہے
غفلت باخبر ۱۔ اگر کڑا غفلت و رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ اس قسم کا دور پن رت کی ہے۔

۲۔ وہ غفلت و انسان کو صاحب سے غفلت دے گا کہ وہ غفلت ہے۔ وہ غفلت سے انہر
محبت کا کہتا ہے جو اس کے دل میں ہوتا ہے۔

۳۔ وہ مذہبی ایجاد پرست ہوتا ہے
۴۔ وہ انسانی علم کو مذہبی میں لگتا ہے

- ۱۔ وہ تخیل پرست بھی نہ تھا ہے
- ۲۔ وہ دیوتا پر خدائی دعوئی بھی کرتا ہے۔
- ۳۔ لیکن حرام اس کی تفریق، حیرت، بیانات اور فلسفہ گوشتے کرتا نہیں ہوتے۔ وہ پارسے
- ۴۔ انھوں سے اپنے عقائد بھی کرتا ہے۔ وہ محض ہوتا ہے لیکن ملک اس کی باتوں پر کان نہیں
- ۵۔ دھرت سے اس کے ملنے بھی دیوانہ سوائی۔
- ۶۔ اگر وہ مذہب پرست ہے تو وہ ملٹری یا مذہبی دلائل میں مبتلا نہ ہوگا بلکہ وہ حکم خدا
- ۱۔ ایک ہی فرقہ ہوتا ہے جو جنت کے راز بھانسا ہے۔
- ۲۔ فرشتوں سے باتیں کرتا ہے۔
- ۳۔ آسمانوں پر باتیں کرتا ہے۔
- ۴۔ جبرائیل کا چہرہ بھانسا ہے۔
- ۵۔ جبرائیل کا اچھا بھائی ہے۔
- ۶۔ وہ ایک خشک نہیں رہتا بھانسا ہے۔
- ۷۔ وہ درویش کے سوا کام کرتا ہے کہ مزدور بھانسا ہے۔
- ۸۔ وہ اپنے عقائد پر دلائل کے سوا شہدہ و روزگار کرتا ہے۔
- ۹۔ وہ زندگی کا آرام و سکون تک کر دیتا ہے۔
- ۱۰۔ کارک اندہ تیار ہوا کھانسی ایسے ہی ہوتے ہیں۔
- ۱۱۔ وہ اپنے کام کی بھین میں کھاتا بھی بھڑوٹا ہے۔
- ۱۲۔ وہ آج اپنے بہتے غیر خزانہ ہوتا ہے۔
- ۱۳۔ خود سمدانی کر بھانسا ہے۔

قد رقی باگل یاد لواتے | اس قسم کے باگلی دنیا کی بدلتی ہوئی ہے جو

- ۱۔ وہ جہاں
- ۲۔ خطرات ہوتے ہیں
- ۳۔ اس قسم کے درویش دنیا کی گھبرائوں پر ہوتے ہیں۔ عام گھبرائوں پر

اور جہاں پیچھے گھبروان کا جوہر ہوتی ہے۔ یہ کسی زبان کی تہ نہیں ہوتی۔ بلکہ عام کرتی ہے کہ
اس قسم کے دلائل میں سر میں دماغی مادہ کو انسانی میں گمشتا۔ وہ ہم کو قیومی زندگی سے لے

۱۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۲۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۳۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۴۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۵۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۶۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۷۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۸۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۹۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۱۰۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۱۱۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۱۲۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۱۳۔ خطرات ہوتے ہیں۔

۱۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۲۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۳۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۴۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۵۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۶۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۷۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۸۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۹۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۱۰۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۱۱۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۱۲۔ خطرات ہوتے ہیں۔
۱۳۔ خطرات ہوتے ہیں۔

کبھی ہیں اور ان میں ہاکی طور پر جرات پر تو انفروری طور پر ذوق ملے گی۔

- ۱۰۔ آپ ناخون کا حجام کریں۔ ناخون کا تعلق نزد کے راجا، طبع و حرکت سے ہے۔
- ۱۱۔ آپ ہلوسے یا تھمر پر سر پر نظر ڈالیں اور اس جادوں کی طرف متوجہ ہوں۔ کیا بعد صبح
- ۱۲۔ تھمر پر اچھرتے ہوئے کسی کپڑے میں ہوں گے کی خدمت سے زیادہ اچھرتے ہوں گے۔
- ۱۳۔ آپ گھبراؤں کا معائنہ کریں گھبراؤں کے متعلق کوئی خاص قاعدہ نہیں ہیں۔ تاہم ہر جہ سے
- ۱۴۔ کوئی کچھ اور صحت کی کچھ ایک ساتھ لی جاسے اس کے بعد ہندو کی دعائی کچھ خدمت کا
- ۱۵۔ کچھ اور دل کی کچھ کا معائنہ کیا جاسے۔ دو گار اور اتانی کچھ اس کے بعد کچھ جانی۔
- ۱۶۔ کچھ بولیں، کچھ بولیں، دیکھیں استقامت دار رکھیں۔

- ۱۷۔ آپ سیکڑیں یا پٹلی کھینچ لیں ایسے الفاظ استعمال کریں کہ اس زور کو مدد دینے
- ۱۸۔ اس وقت آپ ایک نزد کے ہم کچھ پیچیدہ شہنشاہ کا معائنہ کر سکتے ہیں۔ وہ خود وقت
- ۱۹۔ صحت، جسمی صحت، اور کے اثرات، ماضی کے لحاظ سے، پیچیدہ ہوتی ہے۔ اس کا باقرہ
- ۲۰۔ کی تمام کیفیت کا جائزہ لے۔ باقرہ آپ کے باقرہ میں ہے اگر تمام قدرت اور ہم کا خود
- ۲۱۔ آپ کے باقرہ میں ہے۔ آپ پر جاری ضروری عالم ہوتی ہے۔
- ۲۲۔ آپ ہر معائنہ دور اختیار کریں۔ آپ مطالعہ کی گراں گراں میں انسانی، اپنی صحت
- ۲۳۔ کا نقشہ دماغ میں تمام کریں دیکھیں ہر کچھ زور کو جانی وہ حقیقت ہر دیکھیں ہر کچھ زور کو جانی
- ۲۴۔ کی چہرہ چاہیں ہوں۔

پندرہ نصائح ۱۔ آپ کا طبع متوجہ ہونا چاہیے کہ کوئی خدمت مرہم

۲۔ آپ دوستوں سے ملیں قرین کا شکر ادا کریں۔ اگر دشمن سے ملے مجھ

۳۔ آپ نے علم کے حصول کی فرسولی متروک قرار نہ کریں۔ آپ نے کام سے کام لیں

۴۔ اگر دست شناسی آپ کی اوقات سے مشکل ثابت ہو کر رہیں ہوں

- ۵۔ یہ مضمون ایک سائنس ہے۔ سائنس کی بنیاد تحقیق پر ہوتی اور تحقیق ہر پہلو پر
- ۶۔ باقوں میں کیا کچھ نہیں ہوتا۔ یہ قرانی میراث کے منظر ہوتے ہیں بزرگوں کے
- ۷۔ گناہ اور نمایاں ان پر نظر آتی ہیں۔ سائنس کے کم کام پر ہوتے ہیں۔ سائنس دان کی کاہل سے
- ۸۔ دست شناسی کے کام میں باغیوں کا پہلو نہ چھوڑیں اگر آپ غرض کمرانی سے
- ۹۔ ہم کندہ ہیں تو اپنے پاس سے باہر نہ ہوں۔
- ۱۰۔ اگر ہم باقرہ میں ہوں تو وہاں باقی قرآن سے نا اچھا ہیں۔ اس زور کو نہ نام نہ کریں
- ۱۱۔ یہ یاد رکھیں کہ آپ بھی قرآن پڑھتے ہیں۔
- ۱۲۔ علم کی کوئی آسانی کتاب نہیں ہے یا علم کی آسانی علم نہیں ہے۔ کوئی پرندہ
- ۱۳۔ کھینچ نہیں ہے۔ ہم علم کی دنیا میں رہتے ہیں۔ اور علم سائنس کے طور پر یہ بخاری قدرت
- ۱۴۔ اس قدر نکات کی کتاب کی کتاب ہے۔
- ۱۵۔ یہ یاد رکھیں کہ باقرہ دیکھنے والے کے ہوتے سے رازوں آپ واقف
- ۱۶۔ ہر ہفتے کے دیکھیں یہ راز آپ کے پاس آتا ہے۔ آپ کے سینہ میں۔ یہی کسی
- ۱۷۔ کاہل نہ کریں۔ اس مسئلے پر سید زنا اور سب بند رکھیں۔

باب — ۱

خیالات کی فوٹو گرافی

اور
دماغی قوت کی مشین

حصہ چہارم

خیالات کی فوٹو گرافی

اس کتاب میں ہم نے دو باتوں پر زور دیا ہے۔
 ۱۔ دماغ ایک نامعلوم قوت پیدا کرتا ہے۔ جو ہم میں سے کئی کوئی ہم کے
 مختلف حصوں کو متاثر کرتی ہے۔ مثلاً ہاتھ، ناک، آنکھیں، جھیل، بال۔
 ۲۔ اس قوت کی قوت کی پہلی نشانی کھڑا کرتی ہے۔ اس نشانی پہچاننے والے
 اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ جب ایک انسان اس سے متاثر ہو جائے تو دوسرے بھی
 اس نشانی کے اثر سے متاثر ہوتے ہیں۔ تاہم ہر شخص اور جمیلوں کے ذہنیہ بھی
 ہوتا ہے۔

جب ہمیں سنبھل کر رہنا ہے تو ہمیں کیا قوتیں مختلف سائنس دانوں مثلاً ایمر کوہی
 پروڈیور اور دوسروں سے متاثر ہونا چاہیے۔ بلکہ یہی سائنسی درست ہے۔ سائنس دان
 ہولڈس، مانٹر لائی، سڈو ڈی، اوڈی، ہارڈ ڈی کے تجربات یہی کہہ رہے تھے۔
 ہمیں سائنس میں یہی رہی ہے کہ قوت کا اثر ہوتا ہے۔ جیسا کہ بتایا تھا جس میں
 ایک سائنس دان کی کئی کئی سالوں سے قوت کا اثر ہوتا ہے۔ دماغی قوت سخت ہوتی ہے
 دل کا دھڑکنے والی قوت۔ مثلاً دماغی قوت کا اثر ہوتا ہے۔ دماغی قوت کا اثر ہوتا ہے۔

و بیع و زکریا کی اور یہی معانی نعت کے جتنے نمونے پیش کرتی ہیں کہ عبادت کر سکیں
 میں نے اپنے خد پر بھی کام کیا میرے پاس اس وقت سیکھوں یا قرآن اور تفسیر
 کا ریکارڈ تھا۔ میں بھی یہ آرا اپنے دفتر میں لے گیا اور پتھے لڑکے جس جگہ سے آئے ان کے
 مشین اسٹیج کرنے لگا۔

آٹھ ماہ میں پورے نمونے موت نے دماغ کی قوت ادا کر دی اور طر سے مفر کیا۔

۱۔ دماغ کے اثر سے دماغ کی قوت ادا کر دی گئی۔

۲۔ دماغ کے اثر سے دماغ کی قوت ادا کر دی گئی۔

یہ ثابت کیا گیا کہ اگر صرف قوت ادا کر کا تھا۔ وہ افراد کے جسم پر فاعلی کر کے
 تھا لیکن دماغ صحیح کام کرتا تھا۔ انہوں نے اپنی قوت ادا کر سے موتی کر گھمایا۔ اس کا سبب
 یہ تھا کہ یہ اگر صرف قوت ادا کر سے کام کرتا تھا۔ اب اس نے وہ لوہے استمال کر لیں
 جو علم خیر کے اثرات کہ وہ جیو ڈھاکہ کرنے کا اثر فاعلی ہیں۔ شکل

۱۔ کھودہ قدم

۲۔ پورے جسم پر دماغ

۳۔ سوخا ہوا دماغ

۴۔ اصراف ہوا دماغ

اس لوہے کے دماغ دماغ ہوتے ہوئے ہی موتی زیادہ ڈھکوی اس سے
 ثابت ہوا کہ برونی اثرات میں دماغ ہوا ہوا کہ ہے۔ اس لوہے کا اثر بھی ہوا ہے
 خواہ وہ خود ہی دماغ کے خلاف ہو۔

۱۔ دوسری دماغی اور خود بھی آزمائی گئی۔

۲۔ خراب کہ انکسار دماغی شکل میں

۳۔ زیادہ مکمل دماغی شکل

۴۔ انہوں

۱۔ دماغی میں وہ خود بھی

۲۔ دماغی میں وہ خود بھی

گھسکتا تھا۔ شفا دہ موتی مندر پر جو ہوئی اور سب سے زیادہ کوئی خود بھی کرنا کہ موتی ڈھکوی
 گھسکتا تھا۔ وہ اس دماغ کے دماغی اثرات کو دماغی اثرات کے بڑھ جاتی۔

اس وقت وہ مشین اپنی ابتدائی صورت میں تھی مگر اس وقت اس سے سائنس میں
 دیکھا اور بہت کم سائنس میں یہ انڈیا کے کچھ کچھ مشین ایک دماغی عمل کو دماغی نام دے
 سکے۔ یہاں سے مشین سائنس میں آ گیا تھا۔ وہ اس مشین کو قوت دینے کے لئے مسلسل
 اور اسٹیکس کر رہا تھا۔ اس سے سخت حرف ریزی کی زیادہ حساسیت سے لگاتے۔ اس کی
 رائے میں دماغی بھی آگئی۔ مایہ جیوں سے ڈیرہ ڈالا۔ تاہم اس نے سب سے زیادہ ایک دماغی
 ہوا کہ کام کرتا تھا۔ ایک ایسی مشین پر کام کر رہا تھا جس پر صرف قوت ادا کر میں دماغی
 کے بل بوتے پر وہ اسے ۳۰ ڈیگری تک گھماتے تھے کہ کامیاب ہو گیا۔ پھر دوسرے افراد
 جن میں قوت ادا کر کا حکم تھا اسے ۳۰ ڈیگری تک گھماتے تھے۔

اس کے بعد وہ ایسی موتی بنانے میں مصروف ہو گیا جو مختلف جذبہ قوت ادا کر کے
 طبیعت کا انجیل کر سکے۔

اس کے بعد وہ ایسی موتی بنانے میں مصروف ہو گیا جو مختلف جذبہ قوت ادا کر کے
 طبیعت کا انجیل کر سکے۔

وہ ایک بڑا ساجی تھا۔ وہ ایسی بیماریوں کا علاج کرتا تھا اور ایسے مریضوں کو اپنے
 ہونی جتنی ہسپتال میں آئے کہ املازمت دیا جو تمام ڈاکٹروں نے وہ علاج قرار دیتے تھے
 وہ اپنے مریضوں کو ہر مختلف مریضوں کو دماغی علاج کرتا کہ وہ مسلسل ایسے
 مریضوں کو اس آئے کہ دیکھتے تھے کہ وقت گزرنے کے ساتھ وہاں آکر ان کا علاج
 دیکھنے میں کہ تفسیلات بتاتا کہ لگا دیا کہ اسے اس میں ہندو خد کے تحت آ
 گیا۔ آکر پڑھنے کے کہ قوت ادا کر ہو گئے۔ اور انہیں اپنا کیا گیا۔

جب وہ اس قوت ادا کر پر مسلسل کام کر رہے تھے تو سب سے پہلے اس کے ساتھ
 ساتھ اس کو ہر کم کر سکیں۔ ہم نے ان قوت ادا کر کے اس آئے کہ وہ دوسرے
 حالت بنائے۔ انہوں نے کہنے پر ان سے قوت ادا کر کا راز۔ شفا دہ خد کہ وہ اس کام

معلوم ہو کر مختلف شاہوں کا دل پاؤ پر لائق نظر ہوا۔ اسی طرح مختلف سرداروں کا اثر بھی تھا۔ ملک ہانت ہنز پاشا کے دھڑ سے سوئی عرش کی گمانی جا سکتی ہے۔ گوشت بھیل اور انڈس کے کھانے والے زیادہ گھما گئے ہیں کہ گلاب ہو گئے۔ اس پر تمام بنیادوں اور مزاج والے افراد پر تجویز کیا گیا۔ معلوم ہوا کہ مذہب و مذہبیان سوئی کو متاثر کر لی ہیں۔

۱. خفتہ
۲. رنگ
۳. بھوش
۴. قندور
۵. حد
۶. تیرکان

اس کار سے یہاں ملک کا لیا کر ملک ایک فرد سوئی کے سامنے کھڑا ہے۔ وہ اپنا قوت ادا کی کا امتحان کرنا چاہتا ہے۔ اسی کے ساتھ ایک فرد کو کھڑا کر دیا گیا۔ جسے وہ اسی طرح پر فزیت کرنا تھا تو سوئی بائیں جانب کھڑی گئی۔ کئی کی طرف گئی۔ اگر یہ اندازہ لیا جائے جس کے متعلق مذہبی حرج و مرج کے جذبات ہیں تو سوئی دائیں جانب کھڑی گئی۔ وہ فرد جو پہلی آغوش حق خاص سوئی کو گھما کر۔ لیکن جس کو سوئی کی قوت اور قوت بہت زیادہ تھی۔ وہ دوسری فٹ کے واسطے سے سوئی کو گھماتے ہی کا گلاب ہو گئے۔

میں نے بہتر صورتوں کے برابر ایکسٹرنل جبر کیا اور اسے شائع کیا۔ ایکسٹرنل ایسا ہوا کہ ایک مناسب ٹیکنک کے سامنے کوفہ میں کھڑے تھے۔ لیکن وہ ضروری ہوتے تو جبر و قہر رہتے تھے۔ ٹیکنک میں وقت بلی رہی تھی۔ یہ صاحب جہول الایز کی کسی شہرہ گنجی میں لاکھوں دہائی کے حصے کے ملک تھے۔ اسے یہ چند ملک ان میں داخل ہوئے۔ وہ ان صاحب کو نہاتے تھے۔ اپنے خود پریشانی کرتے ہوئے آگے بڑھ کر بہتری الایز کی اس کچن کے سرکاری کی جیت کر گئی۔ وہ والد پٹ گیا۔ یہ سنا تھا کہ ٹیکنک کا سوئی بائیں جانب کھڑے تھے۔ لیکن اس کی گوری کو دیکھ کر واقف ہو گیا۔ صاحب صاف ظاہر تھا۔ سوئی اس کو کئی دفعہ قریب سے دیکھنے پر اس کے دماغ میں کان بھردھرا تھا۔ ایسے ہوئے کاش کاش گئے جس بات کے ملک کے کورسٹ مختلف سے ہوا کی جیت کرتے تھے۔ انجینئر بنائے بغیر جبر و جبر و جبر ملک ایک

دوسرے کی فرما دی میں ٹیکنک کے سامنے کھڑا کیا گیا۔ وہ سوئی کی قوت کم پائی گئی۔ اس کے بعد زیادہ کی قوت زیادہ تھی اور اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص کا سامنے کیا گیا۔ وہ ایک گھڑا جیت کر ٹیکنک میں ایک دوسرے کو دیکھ کر بائیں جیت کر رہے۔ انجینئر معلوم نہ تھا کہ وہ کسی قہر سے وہ پہلی اور دوسری پر تو ہر نے والا ہے۔ جب انجینئر نے ایک بار کے ساتھ جیت کے دوسرے کے تھوڑے تھوڑے ٹیکنک کے سامنے کھڑا کر دیا گیا۔ پہلے مرزا ہو چکے۔ اس کے بعد پوری مس کے اپنی قوت ادا کی سے سوئی کو نہا نام نہ دے سکی۔ اس کی کھیت شہر قوت شرط سے وہ کر رہی تھی۔

اس ٹیکنک کو قطعاً باوجود دیکھا جاتا تھا۔ کار کرنا تھا جس امتحان دیکھا گیا۔ پہلے کی کوئی قوت شکل دلی گئی۔ آخر وہ کون سی قوت تھی۔ جس زمانہ کی قوت جبر سے نکالیں نہیں ہوتی۔ جہاں نکالے نہیں پراثر انداز ہوتی ہے۔

پچھلے کئی سو برس سے ٹیکنک دیکھ کر سوئی کھلی پاسی اور قوت سے کورسٹ تھی۔ انجینئر قوت دیکھا کہ ٹیکنک کا امتحان کر رہی۔ مختلف طریقہ کار کا امتحان کر رہی۔ ٹیکنک کی پڑتال کر رہی۔ آخر وہ تامل ہو کر ٹیکنک کی سوئی کی قوت سے دھن تھی جس کے سامنے وہ اپنی قوت کے ایک ٹیسٹ پاسی صاحب سے اس ٹیکنک کو دیکھ کر اندازہ فرما کر اس کی قوت کی ٹیکنک صرف زمین کے مرکز ٹیکنک کے اس کی سوئی پر پڑتال کر رہی ہے۔ یہ کہ وہ ٹیکنک کے اس کی قوت ادا کی والے دوسرے سوئی گرم کر رہی ہے کہ اندازہ اپنا اپنی قوت ادا کی سے دوسری قوت دوسرے ادا کی کی کوئی اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

میں نے اس صاحب کو دیکھ کر دوسری ٹیکنک پر اپنی ٹیکنک دیکھ کر قوت موجود ہے۔ یہ قوت ادا کی کی سوئی کو جیسے جیسے ملک گھما دے قوت باؤ کی جھیلی پر اپنے اثرات کو جھکا کر رکھتی ہے۔ آپ اس ٹیکنک کو جھانکیں گی جتنے جھوڑوں کی قید ناہ جھانکیں گے انہی جھڑے ہوئے جھڑوں پر اپنا کام لایا۔ انجینئر وہی اصل اور مستقبل کھڑا ہے۔ جھانکی دیکھ کر اس قسم کی قسم کے قید ناہ جھڑوں کی قید کر رہی ہے۔ اسے ہم جیتے ہیں۔ جیسے وہ قوت ہے جو سوئی کو گھما سکتی ہے تو یہ قید یا باؤ کی جھیلی پر

- ۱۔ ماضی کے واقعات
- ۲۔ حال کے احوال
- ۳۔ مستقبل کی تنائیں

کہاں نہ نکھو دے۔ ہاتھ ہی ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہر گوجر رہتا ہے۔ یہ ایک سمیٹ ہے، جہاں
ہے۔ حقہ سیاہ یا صفور کا سا ہے جس پر رونا جیرو جلدی آٹھریں سے اڑھیل ہے۔ لیکن انہی ہاتھ
ہے کہ سوائی کرکھا سکتی ہے۔ وہ جیرویل پر کچھ لکھی ہے۔ زیادہ ہوتے ہیں اس کی شکل بدل کر
کیا آپ اب بھی نہیں مانتے۔ آپ نے طبعی نشین پر سوائی گھرنی رکھ لی۔ وہ طبعی طبعی
سے چاسکی گئی ہے اس کے اندر کرنی دھڑا جھٹلا گئی تھی اگر وہ درست ہے تو یہ بھی
درست ہے۔

حصہ پنجم

میاں منور قادری شازی

چند دلچسپ باتھ

باب ۱

چند و کچھ باتھ

ہر ان نسی اندھا پر لیا کا ہاتھ



سورج کی گیس

ہر ان نسی ہمیں سے تعلق رکھتی تھیں، کاپ و کیس کے (جیٹ) نرا اس میں بہت سی گیس ششاد ہیں، اس طرح اس لٹری کا کار بھی مجھ و اندھا ہوا۔

یہ لٹری چاکل۔ ریش و مانع اور ماضی مانع تھیں لیکن وہ کچھ سی ذکر کیسی معلوم ہو۔

سب کچھ کر گندہ نے پر ساری تھیں۔
وہ ساری شاہ پہن اننا سو ۱۱۱ لگا ہیں ہر نے کی حیثیت سے ہندو تہ کی حامل تھیں
انہوں نے بہت مواقع مانع کر دیے۔ اپنے وند کر نشان پہنایا، انہوں نے کئی پاڑ پہنے
لیکن ہر گز ناکام و نامراد و مجید، ان کی شادی ناکام ہوئی اور انہوں نے اپنا بہت سی دولت
پر ہار ڈالی۔

وہ بہت اچھی معورت تھیں، بطور ارب اور امیر و ستی انہیں اعلیٰ مقام حاصل تھا، وہ
راہی چاہا یا فاق تھیں، وہ کوئی کر ساق سے کر ساق کر سکتی تھیں، تاہم ان باتوں کے ہوتے چوتھے
انہوں نے خاص مقام حاصل نہ کیا، تہی اس ہاتھ کو بطور نشان مانع کرتا ہو۔

یہ آکاہی بہت اچھی پائی جاتی تھی، وہ جیسی کے میدان کو اس کے کھیل
سورج کی گیس کے اہل پر تم ہو جاتی تھے، ذیل پر گھر کا تم ہو، اچھی نشان تھیں۔

خاص کر کے اگر قسمت کی لکیر و خنوں میں ختم ہو جائے تو قسمت یا دوری نہیں کرتی وہ ساری بات
جو طلب علم کو معلوم ہوتی یا چاہتے یہ سب کہ تمہی لکیر آکاہی ہی میں ختمی کے اہل کے چہ تم

تصویر نمبر ۲۹: ہر ہاتھ اندھا پر لیا

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/gr...

کما جاتی ہے۔ دل کی کھیر اپنی شکل نہ ہو کہ ایسا کہ ٹوٹی چھوٹی سلی سے چوتھی انگلی کے نیچے شادی کی پنجے کی طرف جلتی ہوئی کھیریں۔ دہائی کھیر کے درمیان میں جزیرہ ایک ستر ستارہ پر ظہور کرتا ہے جو سرخ پرست ہے۔ یہ روشن دہائی اندہ ذہانت کی دلیل ہے لیکن کسی کھیر کو سے وہ ہو۔

اندھیریوں کی طبع بہت ہی متناہشی تھی۔ ہر کوئی ان کی طرف کسی چوڑا ناہ ہے وہ سرت انگیز جزیران میں۔ وہ یوڈ پ کی زبان آسانی سے بول سکتی تھیں۔ وہ پرکشش شخصیت کی طرح تھیں ان سے ملنے والے ان میں بڑی کشش پاتے تھے تاہم انہوں نے بہت سے دشمن پیدا کئے۔ بہت سے لوگ ان کے دشمن ہو گئے۔

اس باختر کے خاصہ سے ایک بات بیگنہ۔ اگر باختر بہت سے خطرہ ہوں۔ ابوہر انور جاتی ہوئی کھیریں ہوں۔ ایک دوسرے کو لاشی ہوں تو کچھ غریباں اور غامبیاں ایک دوسرے کو کاٹ رہی ہیں۔ اچھا دیکھنا ہوئی باتوں سے ختم ہو رہی ہیں۔ دولت کے حصول کی مثالیں۔ کاروبار میں کامیاب ہو رہی ہیں۔ دنیاوی شہرت اور مافیہ ثروت دوسری کھیروں کی نظر ہو رہا ہے۔

یہ تادمہ یاد رکھو کہ لوگ اس وقت کو صائب دیکھ رہے ہیں۔ صائب ان کی اہم کھیر یا درجہ اولیٰ اندہ ان کے درمیان عملی کھیروں کو پہلے نہ ہو جو دوسرے سے انور ایک دوسرے کو کاٹ رہی ہوں۔ وہ ظنوت اور دشمن کو متروک بنا رہی ہیں۔

جنرل سر رتھ فورڈ کا دفتر | بیٹ جرمی دیکھیں۔ خد سے دیکھئے گا۔ باختر اندہ دہائی کھیریں ہیں۔ شاید یہ کہ آپ کو ایسا باختر ملے۔

دہائی کی پہلی کھیر ————— یہ عجیب اندہ دہائی کی کھیر کے اندر سے اندھیریوں کی جھیل پر ایک سر سے سے دوسرے سر سے کی طرف جاتی ہے۔

دہائی کی دوسری کھیر ————— اور پھر پھر کی طرف جاتی ہے۔ پہلی انگلی کے نیچے زندگی کی کھیر سے ہو رہی ہیں۔



تصور فرمیں کہ جنرل سر رتھ فورڈ کا ادارہ ہے

ٹھکنی میں وہ بھی دلچسپ ہیں۔

باختر ————— یہ لہا باختر ہے۔ روشنی داغ نوروزی رنگوں کا باختر ہے۔
 اگر کشا ————— الگ نور داغ ہے۔ جو سولہ مندی اور قدرت ارادی کو منظر ہے۔
 چوٹی نکل ————— یہ کھنڈ ہے۔ (اور اس کا منظر) کا منظر ہے۔

فرمان پیرا راہ محمود رضا، وہ شخص نہیں ملے گا، اور ہم سب کے پاس اس کی ایک تصویر کے لیے
ہرے پراٹھیں اپنے احسانت کرنی چاہیے۔ وہ فرما رہا ہے کہ ہم نے بہت سے
قبیلہ جو اس کی راہ پر تھے ان کی راہ میں کیا ہے، ایک دفعہ چلے کر
دیکھیں۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ اس شخص کی ہر سے بڑی کی خدمت میں کیا ہے۔

[illegible]

ہنزل ماموں کو اپنے ساتھیوں پر اس وقت تک پورا اقتدار تھا جب مغربی کالون سے غلط آقا خاں کی خط و طاف کی گہری مثال تھا۔

کئی افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں دینی اقدار بھی گہرا اثرات رکھنے والے ہیں۔ ان کے پاس ایسی باتیں ہوتی ہیں جو ان کے لیے حقیقت ہیں۔ ان کے لیے ان باتوں کو چھوڑنا یا ان سے انحراف کرنا ان کے لیے ناقابلِ فہم ہے۔ ان کے لیے ان باتوں کو چھوڑنا یا ان سے انحراف کرنا ان کے لیے ناقابلِ فہم ہے۔ ان کے لیے ان باتوں کو چھوڑنا یا ان سے انحراف کرنا ان کے لیے ناقابلِ فہم ہے۔

۱۔ وہ ایک خیال کو قائم کرتے ہیں۔

۴۔ اس پروردی قوت غلط کر سکتے ہیں۔

۴. ایسا تمام تر قوت و توجہ اس کی طرف مرکوز کرتے ہیں۔

۴۔ وہ دمی کے کہتے ہیں۔



قصہ نمبر ۳۳: حضرت قرینؑ کی داستان کا ایسا ہاتھ

تقریریں و محاورے عربی زبان میں لکھنا
FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat>

یہ مسئلہ اسی وقت تک حل نہ ہوا۔ جب تک محمد علی کی فکر بدگرائی سمیت نہ ہو کہ
 اجماعی طرف مڑ نہ جائے اور کبھی حکومت علیحدہ نہ کرے۔ قرآن مجید اور دین کا گناہ ہے کہ
 بددعا کا پالاک بن کر رہتا ہے۔ اقتدار اس کا اہم کارکن بن جاتا ہے۔ وہ خود کو دوسرے جتنی
 میں سے ایک جڑی مانا کرے گا، خود کو بھی اس قسم کا فرقہ جس سے اس نے اپنے لئے
 کی چیز کو اپنی قوم سے سو رشتے دانستے کو تیار نہ کرے۔ نتیجہ شکست کا یہ کہ باہر
 میں سے اپنی بات کا دینا کے سامنے ایک بڑا کھمبہ ہے جس کے غم پر انہیں ادا و نیت
 سے کارواں میں سے کسی کے خوف دم لینا ہی نہ ملتا ہے۔

[illegible]

سکرٹری جنرل ون پارٹ کا اصرار

یہ جماعتوں نے جگت اور سٹیج پر ان کے بے پناہ کام آج ہی پیش کیا۔

دانی کی — دانی کی زندگی کی کیر سے دانی کی ہے۔ آہ ہفتہ
 کا کمر خیزوں کے اہل کی طرف گئی ہے۔ دانی کی کمر خیزوں کی کیر کے دانی کی کیر ہے۔
 اس کی شادی کے سلاخیزوں کی کیر سے دانی کی کیر خیزوں کی کیر کی کیر ہے۔
 کی کیر خیزوں کی کیر سے دانی کی کیر خیزوں کی کیر کی کیر ہے۔

[illegible]

کی طرف جاتی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہے کہ سر آدھ قرین قریبی کر سنے کی تباہی یہ تھا اسی زیادہ
تھی کہ اگر حضرت کے اصلی کچھ ہیں اس بعد کی طرف لڑائی جس طرف یہ کیے ہوئی تھی۔

نہایت پروردگار کی طرف سے جو عظیم نعمتیں آپ کو عطا فرمائی ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں میں سے ایک کے طور پر منتخب کیا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں میں سے ایک کے طور پر منتخب کیا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں میں سے ایک کے طور پر منتخب کیا ہے۔

ولیم وٹسن کا اقترا تھا۔ وہ اپنے کاروبار کے دوسری چیزیں بھی چھوڑ کر گئے تھے۔

مرکز کچھ ————— مانع ہو گیا ہے۔ حجاز میں وہاں قابض ہو گئی ہے۔ نہ تو کسی
 فتح سے ترقی ہوئی ہے۔ بلکہ مٹنے ٹوٹنے سے ان کو تاریکی کا دور بھی نہ پہنچا۔ وہ بڑا مسکرا
 تھا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ کسی بھی شے وقت کے لئے تیار تھا۔

۱۰۱۶ کے کانگریس کے سال ۱۹۱۶ء

میں نے اس کا ہاتھ اس وقت دیکھ لیا کہ اس کا سر دھڑک رہا تھا۔ میں نے نہ اپنا ہاتھ ہٹایا نہ اس کے ہاتھ سے خطرے سے ڈرنا یا بچنا کہ کسی سبکدوش سے اس کا ہاتھ ہٹانے والی ہے۔ اس نے مجھ سے نہ ہٹا دیا۔

FREE AT B
https://www.facebook.com/group



تصویر نمبر ۲۰۳۲ سن جیمز لیکن کالج

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP

تصویر نمبر ۲۰۳۳ سن جیمز لیکن کالج

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat>

بہت اس قسم کے لئے بیٹھنے پر آمادہ ہو کر رہیں
قائم کیا کا دایاں ہاتھ امام سنا کی طرف دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان بڑھ چے

یہ مشق کے اہمات سے شروع کرنا ہے اور قوت کرنے کا آسان طریقہ ہے۔

اگر آپ مسترد ہو کر پھر دایاں ہاتھ کو ارد گرد کی گھر کے درمیان بڑھ چے
 گھر کے درمیان قائم ہو کر وہ خود اپنے تئیں کی تھکنیں مٹا دے گی ابھی طرے منسوب ہوا کرتا
 رہے۔ وہ قوت کا تجربہ ہے۔ اور ہر ایک سے آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

اس حصہ کے باب پہنچیں، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان
 قائم ہو کر وہ بھی مسترد ہو گا، مگر زیادہ دیر اور دھیان پر قوت حاصل اپنی ذات پر
 اعتماد کرتا ہے۔ یہ نشان دہی، بیرونیوں، ایکڑوں اور عقوبت میں ملتا ہے۔

امام دایاں قائم ہو کر وہ بھی مسترد ہو گا، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان
 بڑھ چے اور مسترد ہو گا، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان بڑھ چے
 قوت کا تجربہ ہے۔ اور ہر ایک سے آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

امام دایاں قائم ہو کر وہ بھی مسترد ہو گا، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان
 بڑھ چے اور مسترد ہو گا، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان بڑھ چے
 قوت کا تجربہ ہے۔ اور ہر ایک سے آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

امام دایاں قائم ہو کر وہ بھی مسترد ہو گا، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان
 بڑھ چے اور مسترد ہو گا، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان بڑھ چے
 قوت کا تجربہ ہے۔ اور ہر ایک سے آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

امام دایاں قائم ہو کر وہ بھی مسترد ہو گا، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان
 بڑھ چے اور مسترد ہو گا، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان بڑھ چے
 قوت کا تجربہ ہے۔ اور ہر ایک سے آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

امام دایاں قائم ہو کر وہ بھی مسترد ہو گا، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان
 بڑھ چے اور مسترد ہو گا، مگر دایاں کو ارد گرد کی گھر کے درمیان بڑھ چے
 قوت کا تجربہ ہے۔ اور ہر ایک سے آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔



ر قادر



منور قادری شازلی



تصویر نمبر ۳۹: لارڈ لائسن کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeaml>

تصویر نمبر ۳۸: لارڈ لائسن کا ہاتھ

مردنی یا کڑھک یا تھرا | جہاں تک مرد کو تعلق ہے۔ یہ ایک مثالی مردنی یا

سے سزا دل کے باب چھٹے میں بیان کیا ہے۔ یہاں کڑھک اور مردنی کا ذکر ہے۔ یہاں کڑھک اور مردنی کا ذکر ہے۔ یہاں کڑھک اور مردنی کا ذکر ہے۔

وہ اپنے گھر میں ایک بڑے خدمت سوار کے مالک تھے۔ وہ ایک گھر کی
مہمانی اورانی شہزادہ کی زندگی بسر کرتے تھے۔ اس کے باقری کوئی سے نے کڑھک یا
تھرا مردنی کی طرح لکھی ہے۔ اس کی طرح کی دوسرے آثار بھی شہرت، عزت اور دولت
میں لکھی۔ اور ڈیلن کا اپنا شعر باقری کا مطالعہ کرنا تھا۔

مارک ٹوین کا ہاتھ | آپ پلیٹ فرسٹ ویکلیں۔ یہ اتنا واضح ہاتھ نہیں جتنا ہوتا

ہاتھوں کے نشانات دیکھنے کے لئے میں نے یہ طریقہ اپنا لیا تھا۔ اس کے بعد میں نے یہ
طریقہ اپنا لیا جس کا ذکر میں بعد میں کروں گا۔

اس ہاتھ میں ہر شہرہ فراعہ کا ذکر ہے۔ وہ اپنی کڑھک یا تھرا کے آدھے بڑے دائرے
میں لکھی ہے۔ اس قسم کے افراد اس چیز کے دوسرے پہلو دیکھنے کے مادی ہوتے ہیں جس
میں انہیں دلچسپی ہوتی ہے۔

مارک ٹوین کے پاس ایک بڑا قدرتی حلیہ تھا۔ آپ اس کی خبریں میں اسے کڑھک
دیکھیں گے۔ وہ تھرا پرست نہ تھا اور وہ ذرا دماغی تھا اور اپنے خیالات کو خوب ظاہر
کرتا ہے۔ جب وہ میری حوالت کرتا یا تو کچھ معلوم نہیں خاکہ وہ کرتا ہے۔ جب میں اس کے
ہاتھوں کو نقش لے رہا تھا تو اس نے کہا:

”میں جانتا ہوں کہ ہاتھ اپنی ہی جگہ پر جاتا ہے۔ میں یہ جانتا ہوں کہ وہ
زمانہ حال کی خاموشی کرتے ہیں۔ لیکن وہ مستقبل کے متعلق کیا بتا سکتے ہیں۔ میں یہ جانتا ہوں کہ وہ
سے تامل کریں۔“

میں نے اس کی دلیل کو جواب دہانویں میراث سے دیا تھا۔ میں نے اسے ایک



تصویر نمبر ۳ مارک ٹوین کا ہاتھ

اور اس کے باغی بھائیوں کے باقروں کے نقش کشا ہے ایک چپے کے نقش باغی اس کے نقش سے
مٹتے تھے۔ یہ بڑا کی قسم۔

میں نے کہا،

”اس لڑکی کا نام اردو پتے لے جائے۔ ابا اور لڑکی میں بیس سال کا فرق ہے۔ اور
دو دن کی رہائش گاؤں میں سیکھوں بیوی کا مسئلہ ہے۔ لیکن جو کہہ رہی ہے میں اس سے
کیا لڑکی اب اس دور سے گزر رہی ہے؟

یہ بات جی قسم۔ میں نے بتایا،

”اب اس کے حالات معلوم کیجئے کہ کتنی مشکل نہیں اور چ سال کے عرصہ کے سنے لڑکی کے
مشق باغی گونا گرو بھیجے۔“

ابک ٹرین میری باتوں سے متاثر ہوا۔ اس کی دلیلی بڑھی۔ اس نے دو دن نقش خند
سے دیکھے۔ انھیں کے سفری پردوں پر ہر پتھر جتا ہے۔ وہ اب اور بیٹی میں ایک جیت تو
جاسکتے۔ مجھ سے اس نے بتایا کہ وہ مشہور سرائی گھر ملک شریہ علیا۔ میرا گھر خیر آباد
لایا اور کہنے لگا:

”مجھ میں سناپ کی خبر ہو کہ میں قدم رکھ کر کہا کہ میں حیات کر سب ہوا
ہوں۔ نسل کر باہر۔ پھر رقص کے فائدہ نشان کر دیں گا۔ میں کوئی بڑا۔ لیکن چند ساعت
میں جگہ ایک ایسی کمانی لاؤں تو جو میری ملک کو توڑ جائے اس کتاب کو بڑوں اور لوگوں
کی تعداد میں خریدے گا۔“

پھر روز گری اس کا ایک بھول شاف ہوا جسے خریدنے کے لئے دینا ٹوٹ پڑی۔ میں نے
دیکھا اس بھول میں انگوٹھ کے نشان کا پتہ ڈالا۔ ہم کہہ رہا تھا کہ تھے۔ لیکن وہ میری حوت
کے وقت ہر جوت زمین میں لے گیا تھا۔ اس کا فیاد پر مشہور سرائی گھر اور دیکھا۔

جب وہ جاتے گا خاتر میں اسے یاد آئی کہ میری طرف کا تھیں کی کتاب میں کہہ کر دے
اس نے کہا،

”مجھ پر اگر اور دست سے بتایا۔ میں اس کی سمت اور وہ لگی کر دے میری طرف نہیں

کر۔ ہم کچھ بہت بڑے بہت بڑے جہاں

میں نے ڈاکٹر میر کے بات کا نقش مشہور ذیلی رسالت میں ماس
سزایا فز قائل کا باختر

میں نے کہا، میں اس سے پہلے مر رہا کہ میں نے ایک مشہور اخبار کے
دور میں میرے پاس تکتے اور ایک دھبے پر اور جو کہ اس میں لپکتا ہے۔ یہ طریقہ کار ہے بتایا
لیا کہ وہ کہہ رہے ہیں چند باقروں کے نقش باغی کر لے گئے اور رسالت میں لپکتے
میں نے ان کو کھڑے کر دیا اور کہا کہ میں اس میں مصروف ہو گئے۔ میرے سامنے کی نقش کر
دینے لگے۔ جب میں دیرین جہاز کر لیا اور نور نظرت بتا کہ تو میرے سامنے دو دن باقروں
کے دو نقش لاسے لگے۔ یہ پہلے نقشوں سے مختلف تھے۔ میں حیران ہو گیا۔

۱۔ باغی باختر کی گہری میں عام فوس سے مشابہ۔

۲۔ دانی باختر کی گہری میں بڑا فرق تھا۔

میں نے دیکھا کہ باغی باختر کی دانی کی گہری میں اور دانی میں باغی باختر کی دانی میں
میں نے دیکھا کہ باغی باختر کی دانی میں اور دانی میں باغی باختر کی دانی میں
۳۔ ان باقروں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس فوس نے اپنی زندگی کو خود وہم آدمین
کی طرف فرق کیا۔ شرو میں وہ کہہ رہی تھی کہ وہ کسی حوت
۴۔ میں نے دیکھا کہ اس فوس نے زندگی کو آواز دانی کوئی ٹیپر کے طرف پائی ہو رہی ہے جس
اور طب میں دلچسپی لے لے گا۔

آہستہ آہستہ اس کا زمانہ صولہ کر طرف کیسے لگا۔ ایک وقت میں پہنچا، وہ صولہ دو
کے سلسلے تھیں کہ نہ تیار ہو گیا۔

اس شخص نے ایک ہرم کا ہوا اس کا سوال نہیں۔ لیکن ایک بات کہ ہے کہ وہ ۱۰۰
بہا کی حوت میں ہے کتاب ہوا ہے کہ وہ کہہ رہا ہے کہ اس سے پہلے کہ خوش کیا ہے
۱۔ ہرم کی دانی کے آگے ۱۰۰ سالوں پر اس دوران میں اس نے ہر پتھر کی طرف ہر پتھر
۲۔ کہہ رہا ہے کہ اس فوس نے زندگی کو خود وہم سے اس طرف نہ کر کا تھا۔

علوم ہوتا ہے کہ ۳۳ سال کی عمر میں پہلاک اس پر ختم کا اہم ٹکڑا ہے۔ اسے چھٹو دینے کی کوشش کی جائے گی، لیکن وہ بچہ جانتے گا۔ اور باقی مادہ زندگی تیار نہیں کر سکتا۔

دوسرے مہاجرہ انٹرویو میں چچا کو معلوم ہوا کہ وہ باقر کا کہہ کر ڈاکٹر کے تھے۔ گوشت پر بننے والی اس اقسام پر کھانا برا تھا کہ اس نے اپنے دوستوں سے مشورہ کیا کہ انہیں دیکھ کر اسے نہ کھائیں۔

اس کا سہرا بڑا اہلیان نیز اور سنسنی خیز تھا اس کے دیکھنے سے زور لگتا، لیکن اسے پہلی کار کی پرچار موت کی سزا دی گئی۔ اس کی سزا کے خلاف اپنی لڑائی لگائی۔ تین عدالتوں میں جج کے بعد وکیل نے اپنی مداخلت کی۔ ہر حالت نے موت کا حکم صادر کیا۔

موت کے ایک ہفتہ پہلے اس نے امداد کی گئی اسے تاکر میں۔ نیا اسے تیار کیا۔ میں جا کر وہ جہاں تک میں زندہ رہا میں وہ انٹرویو نہیں کر سکتا۔ وہ غم سے نڈھال تھا میں نے کچھ اپنی باتوں کی گرفت میں سے لیا اور کیا۔

نہایت آج انہی کا تعلق ان کو اپنے انٹرویو میں بٹیا شاکر میں چھٹو دینے پر
بکھر کر چھٹو دینے میں لڑائی لگا۔

میں نے اس کی زندگی کی لکیر ۳۳ سال کی عمر کے بعد واضح طور پر آگے بڑھنے دیکھی ہے۔ بات نہ بھی ہوئی کہ انسانیت کا تعلق شاکر میں اس کا حوصلہ بندھا۔ ہر سے باتیں ایک

ایسا زور تھا جسے قدر سے غیر مراد کر دیا تھا، اس کے خدشے باقر پر سے باقر کو کھینچا تھا۔ اور اس کی آنکھوں میں ایک پچھلے جھلک جھلک سن دیکھتے تھے۔

میں سفا سے لہجہ میں دوا کر میرے علم کے مطابق، اس کی زندگی میں کبھی ٹوٹ جھٹ نہ تھی۔ ٹھہرنے اسے تھا کہ میں وقت پر گئی سب روٹا ہوا، اور تم کھل کر اس کی موت سے بچ جاؤ گے۔

میں نے اسے لکھ دیا کہ ان کو دھڑکا ہوا میں کے دماغی تھلاؤ کو ختم کیا۔ میں خود دماغی طور پر ٹھیک کر دیا تھا۔ ظلم کے امتیازات آئے۔ میں نے ایک ایک لکھ دیا۔

دوسری صبح بجلی کا کسی کے ذریعے اس کی زندگی ختم کر کے کو پورا پورا کرم قتل۔



میاں منور قادری

AAT BOOK'S GROUP

www.aatbooks.com/groups/freeambivatt

تصویر پر ۳۳ سال کی عمر کا اہم ٹکڑا ہے

۲۰۸
ہر صبح رات گزر گئی۔ بچوں کی پکارتے آسمان سے سنا تھا لیکن اس نے
پہلا سفر طے کیا۔

[illegible]

عبارت گویا بیٹے کو داس باقر کے عشق و ہمدردی کی ایک علامت ہے۔ تمام باقری
بھائی بھینسی نے اس کتاب میں اپنے دماغی فکر کی طرف اشارہ کیا تھا۔ اعتبار کرتے
ہے مگر عشق کو نظر کرتے ہیں۔ عبارت گویا بیٹے کو دماغی فکر کو بھی بیکریں دماغی عشق معلوم
کر لیں۔ دو رنگ چہرہ نہاں ہیں۔ ایسے باقر ہیں جب وہ اپنی ایک جگہ رکھائی تھی وہ ایک
انسانی عشق کیلئے لہجہ کلام ہے۔

علیہ کو مشورہ دیا تھا، جسکو ایسے باتھون کر بار دیکھیں، ملے اپنے دل میں دیکھیں اور شیعہ نظر اس فراموش کریں، جس عرش خلق پر اس کی شہادت حاصل کریں، علیہ السلام کے ہاتھ دیکھنے لو ان کو کچھ دسے استفادہ کرنے میں غفلت نہ رہے بلکہ اپنے ہاتھ خود دیکھ لیں جہاں آپ کی پیش گوئی درست رہے جو آپ نے اپنے دل کو سنا ہی ہوگی، میں سب سے بڑا انتقام ہے، محبت کو الٹ دے دو کہ حقیقت کا علم نہ ہونے پر خود غلطی کرنے کا، اس سے بڑھ کر کوئی انتقام نہ رہے۔

تجربہ چند دنوں میں حاصل نہیں ہو سکتا۔ تجربہ کی مثال ایک پہننے کیلئے کپڑے کا ٹکڑا ہونا ہے۔ یہ گفت کا انداز ہے۔ اس پر وقت خرچ کیا جاوے۔

خود کشی کا منظر

پیش از XIII ایک ایسی خاتون کے ہاتھ کا نقش ہے جسے خود کشی کا دم خاں دیکھ کر اس میں رہائی لکھ رہے تھے کہ طرف جگہ کر کہاں

[illegible]

تیسویں نمبر ۲۷ نور کوشی کا مکتبہ ہاتھی

FREE AMLIYAAT B
facebook.com/c

FREE ANALYSIS
<https://www.facebook.com/gr>

باب ۲

ہاتھوں کے نقش بنانا

مطالعہ کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ براہ راست ہاتھوں کا مطالعہ | طریقہ کار کے اب میں ہم اس پر روشنی ڈال

۲۔ نقش سے مطالعہ | اسی میں تاہم، ہر نقش کر آپ ہندو کہتے ہیں اسے
مستقل طور پر دیکھاؤں کہ کچھ ہے۔ کتاب میں اس کا مکمل دے سکے ہیں۔

نقش بنانے کا طریقہ | ضروری سیاحی منصوبہ بندی ہے۔
۱۔ چھاپہ خانہ کی سیاحی | وہ سیاحی جو پیش کے پاس
انگلیوں کے نقش کی ہوتی ہے۔ یہ کسی بھی اچھی دکان سے مل سکتی ہے۔

۲۔ پینٹیں رو لیں کاغذ پر دھات کا پر اور پینٹیں لکڑی کا پر۔

۳۔ چند دستے گینز کاغذ | وہ کاغذ جن پر نقش آ سکتا ہے۔

۴۔ مریخ کی گدی جو سفید انچی سے بنی ہو خضائی انچی مٹی ہو۔

۱۔ کاغذ کو روڑ کی گدی کے ٹوٹے رکھیں۔

عمل | کسی شے کے ٹوٹے سے لہاسی چھاپہ خانہ کی سیاحی ٹائپس اس پر رکھیں
دور چھانیں۔

۲۔ اب دور کر زود کے ایک اندر دانی | ہاتھوں پر چھاپیں۔

۳۔ ہاتھوں کا کاغذ کے پتہ پر دانی۔

۵۔ دوسرے ہاتھ سے سیٹ اس طرح ہاتھ کے ساتھ دانی کہ جب تک کاغذ پر نہ آئے۔

۱۔ کاغذ پر چھاپنے انگلیوں کی طرف سے آماریا۔

۲۔ تمام انگلیوں کا نقش کاغذ پر آتا ہے۔

آپ کو ضرور دانی کہ کچھ ہو گی۔ ہین داری کے ہاتھ اور سید نیوٹی ہوتی ہے اور
نقش پر نقش کئے سے تقریباً ہے۔ اگر اس طرح کے ہاتھ ہوں تو۔

۱۱۔ گرم دانی سے ہاتھ دھر دانی۔

۱۲۔ انہیں اس طرح خشک کریں۔

۱۳۔ ان پر کئی پاؤںڈر شلاٹھک چھاپ دیں۔

۱۴۔ ہر ایک کے ذریعہ آٹا یا گڑ یا سنی کام دے سکتی ہے۔

ہاتھوں سے سیاحی کا کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ایک سادہ طریقہ یہ ہے۔

۱۵۔ وہ پاؤںڈر حاصل کریں جو مرز سروروں پر تکی اندر گریں ساف کرنے کے کام آتا ہے
جون اب سے ہاتھوں پر ہیں۔

۱۶۔ گرم دانی میں ہاتھوں پر چھاپیں۔

۱۷۔ سیاحی آٹا بنانے کی۔

پیشوں کے چند طریقے | ان میں سیاحی کا کھانے میں مدد دیتا ہے۔ لیکن یہ پاؤںڈر
طرح ہند سیاحی نہیں آتا سکتا۔

ایک دوسرے سیاحی کاغذ پر نقش بنانے کے لیے سیاحی کاغذ پر سید سوکر ہوتی ہے۔ اور نقش
بیشتر قائم رہتا ہے۔ میں مشورہ دیتا ہوں کہ جب تک نقش تیار کریں تو اس پر دستخط
کرنے کے بجائے ڈال دیں تاکہ پیش کے سنے پہاڑ سے چھاپیں۔ دوسری باتیں مندرجہ ذیل
انتخاب کریں۔

۱۔ ایک انگلی کی ڈالیاں سید بڑے پیش نقش کے چھاپے یا چھپے ہو دیں۔

۲۔ ایک انگلی کی ڈالیاں سید میں میں ہاتھ کی شکل واضح کی جائے اور ہاتھ کے
اندہر چاند کی مندرجہ ذیل کام ضرور ہو گا۔

۳۔ ہاتھوں کی مندرجہ ذیل کام ضرور ہو گا۔

۴۔ ہاتھوں کی مندرجہ ذیل کام ضرور ہو گا۔

۵۔ ہاتھوں کی مندرجہ ذیل کام ضرور ہو گا۔

ہیں۔ ناموں کی الفبا ہیٹ (A-B-C) کے لحاظ سے فہرستیں اور کارڈ بنائیں تاکہ نقش تلاش کرنے میں آسانی ہو اور کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔

نقش تیار کرنے کا دوسرا طریقہ | ذرا پیچیدہ ہے۔
۱۔ ایک عام کاغذ کے پرت کو تیل میں ڈبو کر نکال لیں۔

۲۔ ہتھیلیوں پر سب سابق چھاپہ خانہ کی سیاہی لگائیں۔

۳۔ وہی عمل دہرائیں جو پہلے بیان کیا گیا۔

یہ طریقہ ان حالات میں مفید ہے جہاں جلد میں تیزابی مادہ زیادہ ہوگا ہے۔

میاں منور قادری شازلی

SOME WORDS ABOUT CHEIRO



The most renowned figure of the period (1866-1936) was an Irish, William John Warner, who also went by the name of Count Louis Hamon and is best known as 'Cheiro'. Cheiro's reputation stems from the fact that he had not only an unusual gift for the occult sciences, but also had a rather remarkable talent for befriending some of the most eminent people of the day. Reading his books, especially his autobiography, feels almost like the reading of 'Who's Who' of Victorian and Edwardian England! He read the hands of Prince Edward (the Prince of Wales), General Kitchener, William Gladstone, Joseph Chamberlain as well as other leading military, judicial and political figures from both Europe and America. He also read the hands of many literary and artistic figures such as Mark Twain, Sarah Bernhardt and Oscar Wilde - along with a tale about how he met them and their reactions to his pronouncements. Mark Twain included references to fingerprint identification in one of his novels (*'Puddin'head Wilson'*) and Oscar Wilde was so stunned by what Cheiro had said to him that he penned a short story (*'Lord Arthur Saville's Crime'*) based on this encounter. Cheiro's ability as a predictive palmist is legendary and with such a number of respectable and eminent people to attest it; it cannot seriously be doubted.

However, from a consideration of his written works only, it is hard to see how he managed to be able so accurate in making some predictions from the hand. Certainly, nobody could learn how to read hands in the way that Cheiro did.